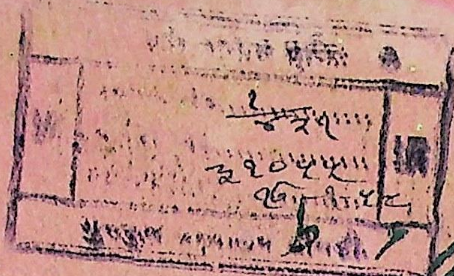




موگا گائیڈ

یعنی

رہنمائے موگا

مصنفہ

رام پرتاپ شاستری

مینیجر



منگل اوشدھالیہ موگا (پنجاب)

ہندستان سٹیم پریس لاہور میں باہتمام سیٹھ [illegible] پرنٹر چھپی

منگل اوشدھالیہ موگا پنجاب کا سٹاف

(۱) شریمان کویراج پنڈت سنت رام جی ع[illegible] مینجنگ ڈائرکٹر اور سپرنٹنڈنٹ محکمہ تشخیص
وید رتن وشید بھوشن

(۲) شریمان آیوروید وکھیات پنڈت رام پرتاپ جی غرباشاستری — مینیجر

(۳) شریمان پنڈت تاک رام جی شرما آیوروید بھوشن — سپرنٹنڈنٹ محکمہ مرتب ادویات

(۴) شریمان چوہدری رنجیت سنگھ جی صاحب آیوروید چکتسک — " " " پارسل سازی

(۵) شریمان رام جی لال جی صاحب — " " " " مجرد ادویات

نوٹ

آج کل ہندوستان کی خوش قسمتی کا چاند بد قسمتی کے گہرے اور ڈراونے بادلوں میں چھپا ہوا ہے۔ یہ امر کسی سے پوشیدہ نہیں ہے۔ اس لئے تو یہاں کے باشندے نہایت تنگدستی اور مفلسی سے دن کاٹ رہے ہیں۔ گردشِ ایام اسی حالت پر رحم نہ کر کے اس سے اور بھی زیادہ ظلم و ستم پر کمربستہ ہیں۔ چنانچہ ہندوستان میں ہر روز ہی یہ سننے میں آ رہا ہے۔ کہ آج پلیگ۔ آج ہیضہ۔ آج انفلوئنزا وغیرہ مہلک امراض اور قیامت برپا ہو رہی ہے۔ قحط اور سیلاب ملک کے مختلف حصہ میں زوروں پر ہے۔ چنانچہ ہمارے ڈائرکٹر صاحب نے مکمل فیصلہ کر کے مجھے یہ اعلان دینے کے لئے حکم دیا۔ کہ ایسے موقعوں پر اگر کسی سبھا سماج کانگرس۔ خلافت ہا سیوا سمتی کو ہماری مفت خدمات کی ضرورت ہو تو ڈائرکٹر صاحب سے خط و کتابت کریں ہمارے [illegible] سے کوئی نہ کوئی قابل شخص کچھ عرصہ کیلئے ضرور وہاں سیوا کرنے کے لئے پہنچ جاوے گا۔

(مینیجر)

اوم

رہنمائے موگہ

یعنی

موگہ گائیڈ باتصویر



مصنفہ

شریمان پنڈت رام پرتاپ صاحب شاستری

مینیجر منگل اوشدھالیہ اور گپتی پریس موگا (پنجاب)

یکم نومبر ۱۹۲۴ء

قیمت ۶/

دوسرا ایڈیشن .... ایکہزار

گلزار محمدی سٹیم پریس لاہور میں باہتمام منشی گلزار محمد پرنٹر چھپا

اوم

سمرپن

ہے دیا مئے بھگوان! پرم پتا پرماتما آپ دھن ہیں۔ دینا ناتھ آپ پتت پاون ہیں۔ آپ نے اپنی اپار کرپا سے مجھے اس یوگیہ بنایا ہے کہ میں کسی کی سیوا کر سکوں۔ چنانچہ آپ کی طرف سے پیدا کردہ پوتر بھاو سے پریرت ہو کر دیوتا سمان اتی تھیوں کی سیوا میں یہ ناچیز پُستک نہایت شردھا اور پریم سے سمرپت کرتا ہوں۔ اگر اس کے مطالعہ سے کوئی بھائی تکلیف یا دُکھ سے بچ سکے یا مفید مطلب واقفیت حاصل کر کے فائدہ اٹھا سکے۔ تو میں اپنے آپ کو کرتارتھ سمجھونگا۔

(اوم شم)

رام پرتاپ شرما۔ شاستری

اظہار شکر گذاری

آج مجھے کمال خوشی ہے۔ کہ میں اپنے ننھے بھائیوں کی سیوا کے لئے یہ کتاب قلمبند کر کے چھاپہ خانہ میں بھیج رہا ہوں۔ لیکن اس کام کو پورا کرنے میں جن اصحاب نے میری مدد کی ہے۔ اگر ان کا شکریہ ادا نہ کیا جائے تو یہ ناشکرہ پن ہوگا ؛

اوّل۔ اپنے پوجنیہ بھراتا شریمان پنڈت سنت رام جی وید رتن وید بھوشن کا میں تہ دل سے مشکور ہوں جنہوں نے نہایت فراخدلی سے اس کتاب کے چھپوانے میں مالی امداد دی ہے۔

دوم۔ میرے معزز دوست لالہ ہری داس صاحب بھولا اسسٹنٹ ایڈیٹر روزانہ "ملاپ" لاہور بھی اس شکریہ کے مستحق ہیں۔ انہوں نے اپنا نہایت قیمتی وقت اس کتاب کی درستی اور ترتیب کے لئے دیا ہے۔ آپ کو موگہ اور موگہ نواسیوں سے بہت پریم ہے۔ اور آپ کی سادگی۔ پویترتا۔ اور فنِ مضمون نویسی کے کمال کیوجہ سے مجھے ان سے بیحد محبت ہے۔

علاوہ ازیں میں مولوی ابراہیم صاحب بٹ باقر اور لالہ امرناتھ صاحب طپش کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جنہوں نے رہنمائے موگہ کے لئے نظمیں بھیجنے کی تکلیف فرمائی ہے ؛

شکر گذار

(رام پرتاپ شرما۔ شاستری)

نقشہ موگا

مشن سکول
احاطہ مشن
کوٹھی انسپکٹر
سرائے عام
دوکانات
سڑک پختہ بطرف لدھیانہ
سڑک پختہ بطرف فیروزپور
حوالات
احاطہ تھانہ
باغ کمیٹی
خالصہ ہائی سکول
تالاب
بار روم
عدالت منصفی
دفتر کمیٹی
عدالت ایس ڈی او
ریلوے اسٹیشن موگا
کوٹھی پلیڈر صاحب
سڑک پختہ
منڈی موگا
ڈاکخانہ تار گھر
نیا موگا
ستھر داس ہائی سکول
دیو سماج گرلز سکول
میونسپل کمیٹی گرلز سکول
آریہ سماج گرلز سکول
ہسپتال
دوکانات
ڈسپنسری
دوکانات
رام گنج منڈی
دوکانات
نارمل سکول
ٹھاکر دوارہ مندر
دیو سماج ہائی سکول
گوردوارہ اکالی
آبادی موگا اجیت سنگھ
آبادی موگا مہلا سنگھ والا
گوردوارہ
آریہ سماج مندر
آبادی موگا اجیت سنگھ والا

Rai Bahadar Dr. Mathra Dass Pahwa.
Golden Kaisar-i-hind Medalist Moga.
one of the greatest eye specialists in the world.

मित्रस्य चत्तुषा सर्वाणि भूतानि समीत्ते । श्रुति



मन हरि चिंतन मे रहे तन रहे उपकार ।

धन दीनन दुःख हरण में जग जीवन यह सार ॥

संसार में संख्या में सब से बड़ा नेत्र चिकित्सक श्री रा० ब० डा० मथरा दास जी पावा असिस्टंट सर्जन गोल्डन कैसरे हिन्द मैडलिस्ट मोगा ॥

اوم

رہنمائے موگہ

دیباچہ

اتتھی سیوا یا مہمان نوازی آریوں کا دھرم ہے چونکہ موگہ میں ہسپتال اور منڈی کی وجہ سے بےشمار مسافر ہر روز آتے ہیں لہذا انکی ضروریات کا خیال رکھنا اور یتھا شکتی انکی سیوا کرنا ہمارا فرض ہے، چونکہ تکالیف یا نقصانات ان کو پردیس یا لاعلمی کی وجہ سے اٹھانے پڑتے ہیں ان سے بچانے کیلئے ہم نے یہ چھوٹی سی پستک لکھی ہے اور ہمکو امید ہے کہ ہماری اس بھینٹ کی اجنبی پبلک دل کھول کر قدر کرے گی ۔

مصنف

Rai Bahadar Dr. Mathra Dass Pahwa.
Golden Kaisar-i-hind Medalist Moga.
one of the greatest eye specialists in the world.

मित्रस्य चक्षुषा सर्वाणि भूतानि समीक्षे । श्रुति



मन हरि चिंतन मे रहे तन रहे उपकार ।
धन दीनन दुःख हरण में जग जीवन यह सार ॥
संसार में संख्या में सब से बड़ा नेत्र चिकित्सक
श्री रा० ब० डा० मथरा दास जी पावा असिस्टंट
सर्जन गोल्डन कैसरे हिन्द मैडलिस्ट मोगा ॥

اوم

رہنمائے موگہ

دیباچہ

اتی تھتی سیوا یا مہمان نوازی آریوں کا دھرم ہے چونکہ موگہ میں ہسپتال اور منڈی کی وجہ سے بیشمار مسافر ہر روز آتے ہیں لہذا انکی ضروریات کا خیال رکھنا اور یتھا شکتی انکی سیوا کرنا ہمارا فرض ہے جو تکالیف یا نقصانات ان کو پردیس یا لاعلمی کی وجہ سے اٹھانے پڑتے ہیں ان سے بچانے کیلئے ہم نے یہ چھوٹی سی پستک لکھی ہے اور ہمکو امید ہے کہ ہماری اس بھینٹ کی اجنبی پبلک دل کھول کر قدر کرے گی ۔

مصنف

گائیڈ کی ضرورت

رہنمائے یا گائیڈ کے معنی ہیں راستہ دکھانے والا۔ جس طرح مختلف ممالک
کے متعلق حالات معلوم کرنے کے لئے وہاں کی تواریخ اور جغرافیہ کا مطالعہ
کیا جاتا ہے اسی طرح بڑے بڑے شہروں کے متعلق واقفیت حاصل کرنے
کے لئے ان کی گائیڈ دیکھنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ اگلے وقتوں میں شہر
بہت چھوٹے چھوٹے تھے نہ تو لوگ سیاحت کے شوقین تھے اور نہ ہی
تجارتی سرگرمیاں اس قدر فروغ پر تھیں تعلیمی چرچے بھی کم تھے ان حالات
میں شہروں کا "رہنمائے" لکھنے کا کسے خیال آسکتا تھا۔ آج کل شہروں
کی حالت پلٹ گئی ہے۔ ایک ایک شہر کئی میلوں میں پھیلا ہوا ہے لاکھوں
انسانوں کی آبادی ہزاروں تجارتی کوٹھیاں اور سینکڑوں منڈیاں ہیں تعلیمی درسگاہیں
عدالتیں، کارخانے، سرکاری دفاتر ہوٹل اور قابل دید مکانات ان گنت ہیں غرضیکہ
ایک شہر میں مہینوں چکر کھانے پر بھی پورا پتہ نہیں چلتا۔ زمانہ بدل گیا ہے اب
لوگ بہت مصروف ہیں۔ کاروباری حالات تجارتی ضروریات۔ جسمانی علالت
علمی مقاصد۔ سرکاری احکام اور دیگر بہت سے امور ہم کو گھر سے نکلنے پر مجبور
کرتے ہیں اس لئے ہر جگہ ایک گائیڈ کی ضرورت پیش آتی ہے جو ہمیں پردیس میں
واقفیت بہم پہنچائے۔ چونکہ کسی شہر کا رہنمائے وہاں کے موجودہ حالات کا
فوٹو اور علم عام کا مرقع ہوتا ہے۔ ہمکو ایسی کتاب وہ کام دیتی ہے جو تاریک رات کے
بھٹکے مسافر کو جھونپڑی کا چراغ۔

موگہ کیوں مشہور ہے

اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ موگہ جو نہ راجدھانی ہے نہ بندرگاہ ہے اور نہ کوئی بہت بڑا شہر ہے اس کا رہنمائے لکھنے کی ضرورت کیوں پڑی نہ صرف اس لئے کہ موگہ تجارت کی بہت بڑی اور شاندار منڈی ہے اور یہ ایک سب ڈویژن ہے۔ یہ ایک تعلیمی مرکز ہے اور یہاں مختلف قسم کے آٹھ دس سکول ہیں۔ اور نہ ہی صرف اس لئے کہ یہ دیو سماج کا خاص گڑھ ہے۔ اور یہاں آریہ سماج سناتن دھرم سبھا سکھ عیسائی۔ مسلمان اور دیگر مذاہب کے سینٹر ہیں۔ بلکہ اس لئے بھی کہ یہاں پر مشہور عالم معالج چشم اور ان کا شہرہ آفاق ہسپتال ہے۔ جہاں پر علاج کے لئے نہ صرف کل پنجاب اور ہندوستان کے مریض آتے ہیں بلکہ غزنی اور مکہ تک کے مریض پہنچتے ہیں۔

موگہ کا تاریخ جغرافیہ

موگہ کی تاریخ آبادی ایک سو برس سے پہلے کی بتلائی جاتی ہے ۱۸۹۹ء تک یہ ایک بہت سے چھوٹے گاؤں کی حالت میں آباد تھا لیکن اس کے بعد یہاں منڈی بن گئی۔ ریل گاڑی آگئی اور ہسپتال کھل گیا جس کی وجہ سے اس نے بہت ترقی کرلی ہے۔ اب اس کی آبادی بموجب مردم شماری ماہ مارچ ۱۹۲۱ء کے حسب ذیل ہے:-

	مرد	عورت	میزان
ہندو	۳۵۲۳	۲۰۱۴	۵۵۳۷
سکھ	۲۳۱۱	۱۳۹۸	۳۷۰۹
مسلمان	۲۴۲۰	۱۵۹۶	۴۰۱۶

عیسائی ————————	۱۴۳
جینی ————————	۹
دیو سماجی ————————	۱۱۶
دیگر ————————	۵۷۵
کل میزان	۱۴۱۴۵

چونکہ پرماتما کی نظر میں ابھی تک موگہ کی ترقی ہی منظور ہے ہر ایک قسم کا کاروبار بڑھ رہا ہے اس لئے اس تین سال کے عرصہ میں کافی تعداد میں آبادی کا اضافہ ہو گیا ہے۔ یہ ضلع فیروزپور میں ایک تحصیل ہے۔ جس کی حد دور دراز کی ریاستوں اور ضلعوں فریدکوٹ۔ نابھ۔ پٹیالہ۔ حصار۔ جالندھر کی حدوں کے ساتھ قریب قریب مل جاتی ہے۔ یہ شہر فیروزپور سے ۳۴ میل مشرق کی طرف اور لدھیانہ سے ۲۴ میل مغرب کی سمت واقع ہے۔ لاہور سے ۹۰ میل اور دہلی سے میل ہے

موگہ کا راستہ

افغانستان مغربی سرحد کشمیر اور راولپنڈی کی طرف کے لوگ براستہ لاہور اور فیروزپور آتے ہیں۔ سندھ۔ بلوچستان اور بہاولپور والے رائیونڈ جنکشن اور فیروزپور ہو کر آتے ہیں۔ مدراس۔ بنگال۔ یو۔ پی اور جنوبی ہند کے اصحاب براستہ لدھیانہ (این۔ ڈبلیو۔ آر) ہوتے ہوئے یہاں پہنچ جاتے ہیں۔ جالندھر اور دوابہ کے مسافران نکودر آ کر دریائے ستلج عبور کریں اور پھر براستہ خشکی دھرمکوٹ ہو کر بذریعہ یکہ بھی آ سکتے اس طرح جالندھر صرف ۵۴ میل ہی ہے موگہ کے ریلوے سٹیشن کا نام "موگہ تحصیل" ہے (بی۔ بی۔ اینڈ سی۔ آئی اور این۔ ڈبلیو۔ آر) پر سفر کرنے والے کوٹ کپورہ اتر کر براستہ ٹانگہ بھی یہاں

آ سکتے ہیں. فاصلہ قریباً ۲۵ میل ہے ٭

سول ہسپتال موگہ

اب ہم موگہ کے سب سے زیادہ قابل ذکر انسٹی ٹیوشن کا ذکر کرتے ہیں یہاں کا ہسپتال سنہ ۱۹۰۰ء میں ایک نہایت چھوٹی سی ڈسپنسری کی شکل میں تھا۔ جو اصل گاؤں، اور اپنے آجکل کی جگہ سے ایک میل شمال کی طرف متصل تحصیل واقعہ ہے لیکن آجکل اس عظیم الشان ہسپتال کی عالیشان عمارات کئی ایکڑ رقبہ زمین پر پھیلی ہوئی ہے۔ دفتر۔ ڈسپنسنگ بلاک. ڈارک روم. سٹورز۔ اپریشن. ڈمنز آئی وارڈز، سرجیکل وارڈز۔ سپیشل وارڈز اور زنانہ خانہ اسسٹنٹ سرجن کا وسیع اور بلند کوارٹر چھوٹے ڈاکٹروں اور کمپاؤنڈروں کے بیشمار چھوٹے چھوٹے مکانات اور کئی آہنی شیڈ دور دراز تک چلے گئے ہیں۔ ان میں تفریح کے لئے جا بجا باغات اور سبزی لگا رکھی ہے دو کوئیں چلتے ہیں۔ بیماروں کے لئے آرام و آسائش کے لئے احاطہ کے ساتھ ہی ضروری دوکانات بھی ہیں موٹر اور گاڑیوں کے لئے ہر طرف کشادہ سڑکیں ہیں۔ اس احاطہ میں ایک فراخ ٹینس گراؤنڈ بھی ہے غرضیکہ وسعت کے لحاظ سے میو ہسپتال لاہور کے سوائے اتنا بڑا ہسپتال صوبہ پنجاب میں کوئی نہیں ہے۔ ہسپتال میں بجلی کا اپنا انتظام ہے۔ گویا اس ہسپتال کی بدولت موگہ کی آنکھ نے دنیا کی بہترین مصنوعی روشنی دیکھی ہے جس سے ابھی بڑے بڑے شہر بھی محروم ہیں ٭

آثار

یہ جگہ ریلوے سٹیشن سے کوئی تین فرلانگ کے فاصلہ پر ہے سٹیشن سے

اترتے ہی کئی ٹم ٹم اور تانگے مل جاتے ہیں۔ جہاں سے پوری ٹم ٹم کا کرایہ چار آنے ہے اور قلی ایک آنہ پر مل جاتا ہے۔

قابل رہائش مکانات

علاوہ ہسپتال کے خالی مکانات برآمدہ کے اس کا کل وسیع احاطہ ہر وقت مسافر مریضوں کے لئے کھلے ہیں۔ ہر شخص جہاں چاہے۔ جگہ پاکر آرام کر سکتا ہے (ہسپتال میں داخل کئے جانے پر تو مناسب جگہ مل ہی جاتی ہے)

(۲) ہسپتال کے متصل سرائے لالہ رڈا مل

(۳) شوالہ لالہ رام کرشن

(۴) خالصہ دھرم سالہ

(۵) منڈی کی طرف سرائے کیٹی اور (۶) تحصیل سڑک پر دھرم سالہ بی بی راہن کور عارضی رہائش کیلئے اچھی جگہیں ہیں۔ اس کے علاوہ شفا خانہ کے نزدیک کرایہ کے دوسرے مکانات ۲ر اندر ۲ر روزانہ کرایہ پر بھی مل سکتے ہیں۔

چارپائیاں

ہسپتال میں استعمال کے لئے چارپائیاں ہسپتال کے ٹھیکہ دار سے مل جاتی ہیں دو پیسہ یومیہ کے حساب سے کرایہ لیا جاتا ہے۔ اور ایک روپیہ فی چارپائی بطور ضمانت کے رکھا جاتا ہے۔

ضروریات

جنگل یہاں سے بہت نزدیک ہے رفع حاجت کیلئے عام طور پر لوگ

باہر جاتے ہیں لیکن مریض مردوں اور عورتوں کیلئے ہسپتال کے احاطہ میں اس کا تسلی بخش انتظام ہے۔ نہانے کے لئے دو کوئیں ہسپتال کے احاطہ میں قریباً دن بھر چلتے ہیں۔ مریض عورتوں کے لئے زنانہ خانہ کے قریب حوض اور غسل خانے بنے ہوئے ہیں۔ ہسپتال کے مریضوں کو سرکاری ملازم بلا اجرت حسب ضرورت پانی مہیا کرتے ہیں۔ دوسرے رہائشی مکانات میں بھی عام طور پر کوئیں لگے ہیں

خوراک

ہسپتال کے ارد گرد کی دکانوں میں خالص دودھ عمدہ چاول اور روٹی ڈال وغیرہ ہر وقت مل سکتی ہیں۔ شہر میں ہر قسم کی مٹھائی پوری۔ ساگ اور دیگر ضروریات زندگی دستیاب ہو سکتی ہیں۔ ہندوستانی طریقہ پر کھانا کھانے والوں کے لئے ہسپتال کے مشرقی جانب کی سڑک پر اور منڈی کے شمالی دروازے کے قریب مارواڑی دکانوں میں تسلی بخش انتظام ہے۔

ہسپتال کا سالانہ پروگرام

۱۵ فروری سے ۱۵ اپریل تک ۱۵ ستمبر سے ۱۵ نومبر تک موسم آنکھوں کے اپریشن کے لئے خاص سمجھے جاتے ہیں۔ باقی ایام میں بھی آنکھوں کے اور دیگر ہر قسم کے اپریشن اور علاج ہوتے رہتے ہیں۔ لیکن موسم اعتدال پر نہ ہونے کی وجہ سے لوگ کم آتے ہیں۔

ہسپتال کا روزانہ پروگرام

سورج ہمیشہ اس ہسپتال کو کھلا دیکھتا ہے۔ علی الصبح سے شام تک

عام مریض ہر وقت دوا دارو لے سکتے ہیں۔ خاص بیماروں کو رات کے دس بجے تک دوائی مل سکتی ہے۔ خطرناک مریضوں کا ملاحظہ کرنے کے لئے ہسپتال کا تمام عملہ رات دن ہر وقت تیار بر تیار رہتا ہے۔ ڈاکٹر صاحب اپنے مددگاروں کے ہمراہ صبح سویرے تمام اندرونی مریضوں کا ملاحظہ کرتے ہیں اس کے بعد بیرونی مریضوں کو دیکھتے ہیں۔ کھانا کھانے کے بعد سیزن کے دنوں میں اپریشن روم میں داخل ہو جاتے ہیں جہاں سے رات کے نو دس بجے چھٹی ملتی ہے دوپہر کے وقت گرمیوں میں چند گھنٹے آرام کرتے ہیں سردیوں میں بیرونی مریضوں کو دیکھتے ہیں ٭

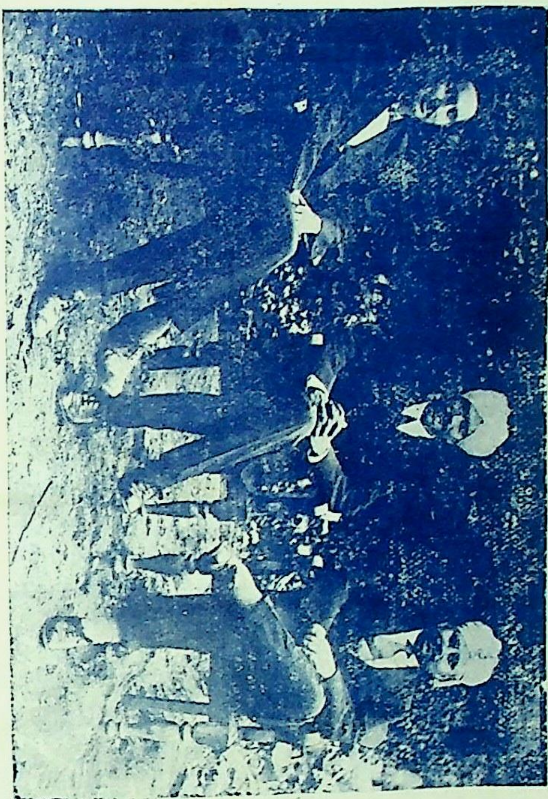
مقدار کار

سیزن کے ایام میں مریضوں کی تعداد تیرہ۔ چودہ سو تک ہو جاتی ہے۔ اور ان کے ہمراہی بھی اگر شمار کئے جائیں تو ہسپتال کی آبادی ان دنوں ۳۰۰۰ سے کم نہیں ہوتی ٭

ہسپتال کا عملہ

جناب رائے بہادر ڈاکٹر متھراداس صاحب گولڈن "قیصر ہند" میڈلیسٹ "۔ انچارج ہسپتال ہیں۔ ان کے علاوہ ڈاکٹر در رحید صاحب ڈاکٹر پریم ناتھ صاحب۔ ڈاکٹر منجب الدین صاحب بطور مستقل اسسٹنٹ ڈاکٹروں کے کام کرتے ہیں۔ ان کے دفتر میں صرف ایک مصروفیت مجسم کلرک ایک نہایت ہوشیار اسسٹنٹ کلرک تین لایق کمپاؤنڈر اور کئی ایک ہیڈ نرسیں ایک زنانہ کمپاؤنڈر اور نمبیوں وارڈ قلی۔ سقے۔ خاکروب اور

3 OTHER DOCTERS OF CIVIL HOSPITAL MOGA



(1) Dr. Najamuddin ji Sahib S. A. S.
(2) Dr. Prem Nath ji Sahib S. A. S.,
(3) Dr. Wazir Chandar ji Sahib S. A. S.,
(१) डाक्टर नजम उद्दीन जी साहिब सब असिसटेण्ड सर्जन।
(२) डाक्टर प्रेम नाथ जी साहिब सब आसिसटेण्ट सर्जन।
(३) डाक्टर वजीर चन्द्र जी साहिब सब असिसटेण्ट सर्जजन।

मोगा हस्पताल के अन्य ३ डाक्टर।

ادویہ لازم ہیں۔ بغیر کسی قسم کی نامناسب تکلیف کے کہا جا سکتا ہے کہ
ان میں سے ہر ایک مشین کی پھرتی۔ داناؤں کی عقل۔ تجربوں کی ہوشیاری
اور صابروں کی دیانتداری سے کام کرتا نظر آتا ہے۔

خوبیٔ انتظام

سارے محکمے کا اخلاق قابل ستائش [illegible] قابل ذکر ہے
کہ شان [illegible] بھی قبول
نہیں کرتے [illegible]
اس ہسپتال کو [illegible] ہے۔

ریلوے بکنگ آفس

[illegible] ریلوے بکنگ آفس بند ہو چکے
ہیں لیکن ہسپتال کے مریضوں کی بے شمار تعداد اور ان کی تکلیف پر توجہ
دے کر [illegible] ہسپتال میں ہی ریلوے بکنگ آفس بھی کھولا ہوا
ہے جہاں ہر ایک شخص کو [illegible] دن بھر ٹکٹ مل سکتے ہیں جس
سے [illegible] تکلیف کا انسداد ہو گیا ہے۔

بجلی

ہسپتال میں انجن لگا ہوا ہے جس سے [illegible] کی بجلی جلائی جاتی ہے
اور بجلی بھی پیدا کی جاتی ہے قریباً ہر ایک کونے میں بجلی کی روشنی اور حسب ضرورت
بجلی کے پنکھوں کا انتظام ہے جس سے ہسپتال کی شان دوبالا ہو رہی ہے۔

(३) डाक्टर वज़ीर चन्द्र जी साहिब सब असिस्टेण्ट सर्जन।

3 OTHER DOCTERS OF CIVIL HOSPITAL MOGA



(1) Dr. Najamuddin ji Sahib S. A. S.
(2) Dr. Prem Nath ji Sahib S. A. S.,
(3) Dr. Wazir Chandar ji Sahib S. A. S.,
(१) डाक्टर नजम उद्दीन जी साहिब सब असिस्टेंण्ट सर्जन।
(२) डाक्टर प्रेम नाथ जी साहिब सब असिस्टेंण्ट सर्जन।
(३) डाक्टर वज़ीर चन्द जी साहिब सब असिस्टेण्ट सर्जन।

मोगा हस्पताल के अन्य ३ डाक्टर।

دوسرے ملازم ہیں۔ بغیر کسی قسم کی نامناسب تعریف کے کہا جا سکتا ہے کہ ان میں سے ہر ایک مشین کی پھرتی۔ داناؤں کی عقل۔ مدبروں کی ہوشیاری اور صابروں کی ایمانداری سے کام کرتا نظر آتا ہے ؎

خوبئ انتظام

سارے عملے کا اخلاق قابل ستائش ہے۔ یہ خوبئ انتظام قابل ذکر ہے کہ سٹاف کا کوئی آدمی سقہ اور بھنگی تک بھی کسی مریض سے ایک پائی تک بھی قبول نہیں کرے گا۔ خواہ کسی طریق اور کسی شکل میں پیش کی جائے۔ یہی ایک خوبی اس ہسپتال کو دنیا بھر کے ہسپتالوں سے درجہ امتیاز بخشتی ہے ؎

ریلوے بکنگ آفس

اگرچہ ان دنوں میں صوبہ بھر کے تمام سٹی ریلوے بکنگ آفس بند ہو چکے ہیں لیکن ہسپتال کے مریضوں کی بے شمار تعداد اور ان کی تکالیف پر توجہ دیکر حکام ریلوے نے ہسپتال میں ہی ریلوے بکنگ آفس بھی کھولا ہوا ہے۔ چنانچہ ہر ایک شخص کو سیزن کے دنوں میں دن بھر ٹکٹ ملتے ہیں جس سے ایک بڑی تکلیف کا انسداد ہو گیا ہے ؎

بجلی

ہسپتال میں انجن لگا ہوا ہے جس سے آٹے کی چکی چلائی جاتی ہے اور بجلی بھی پیدا کی جاتی ہے۔ قریباً ہر ایک کوارٹر میں بجلی کی روشنی اور حسب ضرورت بجلی کے پنکھوں کا انتظام ہے جس سے ہسپتال کی شان دوبالا ہو رہی ہے ؎

سلسلہ ٹیلیفون اور آبرسانی

موگہ کی اس روز افزوں ترقی کو دیکھکر کئی حکام اس کے لیے کوشاں ہیں کہ تمام اہالیان شہر کو بجلی کی روشنی ہمیا کی جاوے۔ ٹیلیفون لگائے جائیں اور پانی کے لیئے نلکوں کا انتظام کیا جاوے۔ ہمیں پوری امید ہے کہ اس کام کو کوئی نہ کوئی کمپنی بہت جلد سرانجام دے گی یہ سب کچھ رائے بہادر ڈاکٹر متھرا داس صاحب کی مہربانی سے ہی ہے جن کی بدولت موگہ کو یہ عروج نصیب ہوا ہے ؂

گپتی پرنٹنگ پریس موگا

موگا کے بارونق بازار میں سرکاری ہسپتال کے بالکل پاس یہ چھاپہ خانہ عرصہ چار پانچ سال سے کام کر رہا ہے اسمیں ہندی۔ اردو۔ انگریزی۔ گورمکھی فارسی۔ عربی۔ اور لنڈے کی چھپوائی بذریعہ لیتھو اور ٹایپ کی جاتی ہے نرخ ارزاں اور کام صاف ہوتا ہے۔ سکولوں کے پیپر وغیرہ نہایت احتیاط سے چھاپے جاتے ہیں خط و کتابت بنام مینیجر پریس ہذا کریں ؂

(اوم)

سُرگباسی بابو دیوی داس جی صاحب سود رئیس

آپ کی ذات اگرچہ اب ہمارے میں نہیں ہے۔ پھر بھی آپ کی قائم کردہ "آریہ سماج
اور اس کا کام" آپ کی یاد ہمیشہ بنائے رکھتا ہے۔ آپ موگا کے ان نیک بزرگوں میں
ایک تھے جن کے دل میں قوم کا درد قوم کے لئے پیار تھا چنانچہ آپ اپنی زندگی
میں ہندو قوم کی بہبود کو مدنظر رکھتے ہمیشہ کوشاں رہے اپنے پاک
خیالات سے متاثر ہو کر آپ نے پوری صحت اور تندرستی میں سرکاری ملازمت
چھوڑ دی۔ اور پبلک کی ہر طرح کی خدمات کرنا ہی اپنی زندگی کا مقصد بنا لیا موجودہ
خدا سے بہادر ڈاکٹر مشیرداس ہائی سکول کی شاندار بلڈنگ جس زمین میں واقع
ہے وہ زمین بھی آپ کے سنکلپ کے مطابق آپ کے سپتر لالہ خوشی رام
جی، لالہ نند لال جی۔ لالہ بھگوان چند جی اور لالہ مولچند جی نے ان کی یادگار میں
دان دی ہے آپ کی دان کی ہوئی ایک سرائے موگا بستی پرانی میں ہے جو کہ ...
مسافروں کی رہائش اور کار خیر کے لئے استعمال کی جا سکتی ہے۔

موگا کے موجودہ بابو رتن بازار میں ماڈل سکول کے پیچھے ایک بڑا قطعہ زمین
ان کا دان کیا ہوا ہے۔ جہاں پر آپ کے صاحبزادے کسی وقت ایک شاندار
کا دھارمک آشرم کھولنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ آپ کے بعد آپ کے سپتروں
نے اور لالہ بھگوان چند جی کے پوتر بابو گیان پرکاش جی وغیرہ نے کئی قسم کے ...
مشیرداس ہائی سکول اور آریہ سماج پاٹھ شالا موگا میں بہت امداد دی ہیں۔

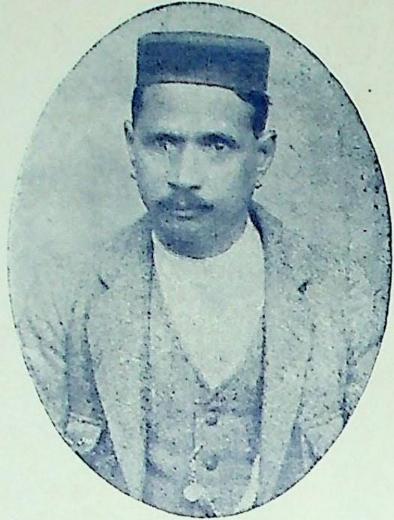
چونکہ آپ کا [illegible] ایک [illegible] سے تعلق ہے، [illegible] اور دان کی ہوئی کے ممتاز
ذریعہ حاصل ہوئے ہیں اس لئے پتری کی خواہش سے آپ کی تصویر یہیں درج کتاب کی گئی ہے ؛

رام ناٹک سبھا موگا

یہ کلب عرصہ تین چار سال سے پبلک خدمات نہایت خوبی سے سرانجام دیتی رہی ہے
عموماً وہ ہر ایک کھیل ہی سٹیج پر لاتی ہے۔ دانی لوگوں کی سہایتا سے اس کے پاس اس وقت
حسب حیثیت اپنا سامان بھی ہے۔ رام گنج کا ایک وسیع احاطہ اس نے بطور ہیڈکوارٹر کے کرایہ پر
لے رکھا ہے باہمی رنجشات کی وجہ سے چند ماہ پیشتر اسکی حالت خراب ہو گئی تھی لیکن اب
بابو راجی داس صاحب وکیل پریزیڈنٹ۔ لالہ ملک راج صاحب۔ چوہدری بلاسا رام صاحب
لالہ رام رکھا مل صاحب ڈائریکٹر اور لالہ درگا داس صاحب ڈائریکٹر منیجر کلب ہذا کی کوششوں
سے بہتری کی طرف جا رہی ہے۔ نقائص دور کئے جا رہے ہیں۔ چنانچہ ابھی کلب نے مصیبت
زدگان کوہاٹ کے لئے بلحاظ بدیہہ سے زائد روپے بطور امداد دیئے ہیں جو کہ اس کی
توفیق سے بڑھکر ہیں۔

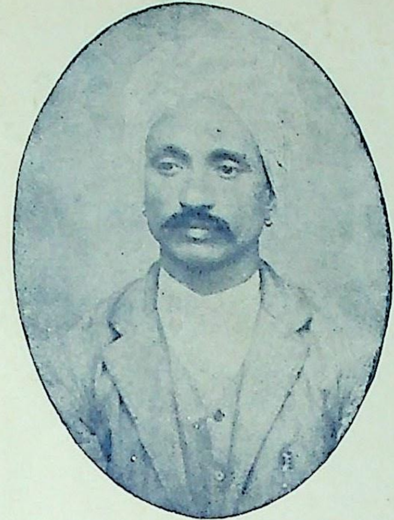
کرشنا ناٹک سبھا موگا

اس کا انتظام موگا کے کئی تعلیم یافتہ اصحاب کے ہاتھ میں ہے۔ منتظمین کا یہ ارادہ
ہے کہ اس کو ان برائیوں سے مبرا رکھا جاوے گا۔ جو کہ عموماً ایسی ناٹک کلبوں
میں اکثر ہوا کرتی ہیں۔ ارادہ نیک ہے۔ ایشور کرے۔ کہ وہ اپنے ارادہ میں
کامیاب ہوں۔ اور ایسی کلب کو نمونہ کی کلب بنا سکیں۔ چونکہ یہ سبھا ابھی نو عمر ہے
کارنامے بھی کچھ زیادہ نہیں۔ اس لئے اس وقت ہمارا قلم انکے لئے خوش آمدید
اور منتظمان کے لئے مبارکباد کے سوائے مجبوراً کچھ نہیں لکھ سکتا۔



L. Moti Ram Aggerwal Proprietor Karkhana "Tap Tor" Moga.

लाला मोती रामजी अग्रवाल मालिक कारखाना "तापतोड़" मोगा।



L. Faqir Chand ji Timber Merchant and General Contractor Moga.

लाला फकीरचन्दजी सौदागर चोब, व जनरल ठेकेदार मोगा।

اوم

گورنمنٹ آف انڈیا سے رجسٹرشدہ

تاپ توڑ

تاپ توڑ کی تین دن میں صرف تین خوراک سے نوے فیصدی بخار
دور ہو جاتا ہے خواہ روزانہ ہو۔ تیا ہو۔ چوتھا ہو۔ سردی کا ہو۔ یا گرمی کا ہو
نیا ہو۔ یا پرانا۔ صرف تین خوراک سے اتر جاتا ہے۔ اگر سرما کے دنوں میں
گاہے بگاہے ایک خوراک استعمال کیجاوے۔ تو ملیریا نہیں چڑھتا

قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ/)

نوٹ:- فقیروں سنیاسیوں۔ مہاتماؤں کی دواؤں
کے ہر قسم کے نسخے کارخانہ تاپ توڑ سے مل سکتے ہیں

المشتہر:- مالک کارخانہ تاپ توڑ۔ لالہ موتی رام اگروال
موگا منڈی ضلع فیروزپور (پنجاب)

عمارتی سامان

اوم

اس دوکان پر عمارتی سامان سستا اور عمدہ ملتا ہے

ہماری دوکان پر متعلقہ عمارت لکڑی کا سامان مثلاً سیبیر شہتری بیم وغیرہ از قسم دیار۔ کیل۔ چیل۔ پڑتل ترقت ملتا ہے اور چونہ۔ سفیدی سیمنٹ وغیرہ بھی بکفایت ملتا ہے۔ علاوہ اس کے آرڈر ملنے پر ہم لکڑی کا سامان۔ مثلاً چوکھٹ۔ میز۔ ڈیکس۔ الماری۔ بینچ وغیرہ بھی حسب منشاء تیار کراتے ہیں۔ حاجتمندوں کو آزما کر دیکھنا چاہیئے۔ مفصل قواعد ہم سے مل کر یا بذریعہ خط وکتابت طے ہو سکتے ہیں۔ تھوک کے خریداروں کو خاص رعایت دیجاتی ہے۔

المشتہر۔ لالہ فقیر چند ستیا پرکاش ٹھیکیداران سوداگران عمارتی سامان موگا منڈی

(ادم)

سوڈاواٹر کی سب سے پہلی اور عمدہ دوکان

اس دوکان میں ہر قسم کا سوڈا مثلاً کیلا۔ رس بھری روز۔ سنگترہ۔ امریکن ماٹا۔ لیمن جوس۔ آئس کریم وغیرہ تازہ اور ہر وقت تیار ملتا ہے۔

نیز کئی قسم کے فرحت بخش شربت ہر وقت تیار ملتے ہیں ؛

نوٹ کر

لالہ گنگا رام۔ امر ناتھ۔ مالک سوڈا واٹر فیکٹری

موگہ منڈی۔ ضلع فیروزپور

وشنو بھوجن کا اعلیٰ انتظام

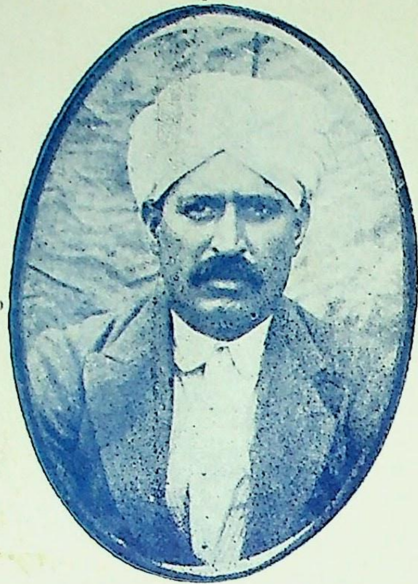
پیٹ نہ پئیاں روٹیاں سبھے گلاں کھوٹیاں

سوال۔ صاحبان آپ کو معلوم ہے کہ آدمی کیوں بیمار ہوتا ہے

جواب۔ بدپرہیزی اور کھانا صاف نہ ملنے سے

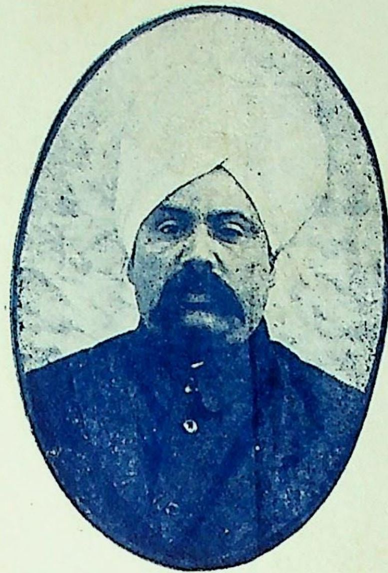
ہم نے موگا ہسپتال کے مشرقی دروازے پر اعلیٰ درجہ کے پوتر اور عمدہ کھانے اور بغیر پانی کے دودھ کا انتظام کیا ہے جس صاحب کو کفایت اور صفائی پسند ہو تشریف لا کر ہماری محنت کی داد دیں۔

مالک ہنس راج بنتا رام۔ حلوائی موگا منڈی



L. Ram Rakha Mal ji Secretary
Municipal Committee Moga.

ला० राम रक्खा मल्ल जी सैकटरी
म्यून्सीपल कमेटी मोगा।



The well known Merchant
of Moga
Chodhari Doulat Ram Rais.

मोगा के मशहूर सौदागर
चौधरी दौलत राम जी रईस।

مشنری

مشنری!! مشنری!!

صاحبان کیا آپ کو کسی مشین کل یا انجن کی ضرورت ہے۔ کیا آپ کوئی نیا کارخانہ جاری کرنا چاہتے ہیں۔ کیا آپکو کسی خاص قسم کی مشین کے تلاش کرنے میں دقت درپیش آرہی ہے۔ اگر ایسا ہے۔ تو آپ ہم سے ملیں یا خط وکتابت کریں۔ ہم ذیل کی چیزیں بھیجتے ہیں۔

[illegible] کیلئے: [illegible] کا سامان۔ مثلاً گردش پنکھے پرانے لفٹ وغیرہ بجلی کا سامان [illegible] سے چھاپنے والے ویکیوم، شیشے، پارہ کا شیشے ڈھکن بنانے کی مشین [illegible] وغیرہ وغیرہ

کارخانوں کیلئے: دیسی و ولایتی ہر قسم کا ٹھیہ۔ چمڑہ، صابن وغیرہ کا۔ فائر انجن [illegible] حوض وغیرہ نالیاں ہر قسم خراد و رنگ مشین [illegible] بجلی کی موٹریں، انجن بجلی کا سامان۔ چکیاں، آئیل انجن بوائلر و سٹیم انجن

فونڈریوں کیلئے: [illegible] فائر برکس [illegible] بھٹی کی [illegible] مٹی، اور دیگر ضروریات

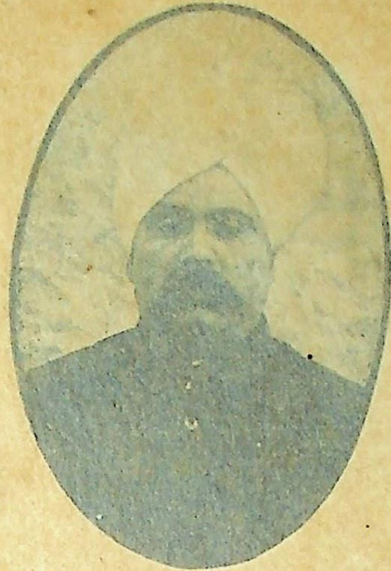
دواسازوں کیلئے: گولیاں ٹکیاں بنانے کی مشین جو بجلی سے [illegible] یا ہاتھ سے [illegible] کی تعداد میں [illegible] گولیاں بنا سکتی ہیں، اور [illegible] پیسنے اور [illegible] دیگر کیمیائی [illegible] تیار بنانے کی مشینیں [illegible]

دستکاریاں جاری کرنیوالوں کیلئے مشینیں۔ بڑھئی [illegible] سوئیاں [illegible] [illegible] بدلنے والی و دیگر اشیاء [illegible] سیب [illegible] لکڑی کے [illegible] وغیرہ۔ لکڑی کے [illegible] لکڑی کی دیگر اشیاء



L. Ram Rakha M ʻl ji Secretary
Municipal Committee Moga.

ला० राम रक्खा मल्ल जी सैकटरी
म्यूनसीपल कमेटी मोगा।



The well known Merchant
of Moga
Chodhari Doulat Ram Rais.

मोगा के मशहूर सौदागर
चौधरी दौलत राम जी रईस

مشنری

مشنری! مشنری!!

صاحبان ۔ کیا آپ کو کسی مشین کل یا انجن کی ضرورت ہے۔ کیا آپ کوئی نیا
کارخانہ جاری کرنا چاہتے ہیں۔ کیا آپکو کسی خاص قسم کی مشینوں کے تلاش کرنے میں دقت
تو پیش نہیں آرہی۔ اگر ایسا ہے۔ تو آپ ہم سے ملیں یا خط وکتابت کریں۔ ہم ذیل کی
چیزیں دے سکتے ہیں

رئیسوں و امیروں کیلئے:۔ مکانات کا سامان۔ مثلاً گرڈر۔ پرنالے لفٹ وغیرہ بجلی کا سامان

زمینداروں کیلئے:۔ سٹیم سے چلنے والے و دیگر ہل۔ ٹریکٹر۔ چارہ کاٹنے و مکھن بنانے کی
کلیں پمپ، واٹر انجن وغیرہ وغیرہ

کارخانہ داروں کیلئے:۔ دیسی وولایتی ہر قسم کا ٹین۔ چمڑہ، بالوں وغیرہ کی۔ فائر انجن
اور اسکا سامان حوض وغیرہ نالیاں ہر قسم خراد۔ ڈرلنگ مشین لوہے کے رندے بجلی کی
موٹریں و دیگر بجلی کا سامان۔ چکیاں۔ آئل انجن بوائلر و سٹیم انجن

فونڈریوں کیلئے:۔ پگ آئرن (دیگ) فائر برکس، فائر کلے (بھٹی کی اینٹیں اور
مٹی) اور دیگر ضروریات

دواسازوں و کیمسٹوں کیلئے:۔ گولیاں ٹکیاں بنانیکی مشین جو ½ رتی سے لیکر چار
پانچ رتی تک لاکھوں کی تعداد میں روزانہ گولیاں بنا سکتی ہیں۔ ادویات کو نہایت
باریک پیسنے اور تیزاب اور دیگر کیمیائی اشیاء بنانے کی مشینیں نیز کارخانہ یا

دستکاریاں جاری کرنیوالوں کیلئے:۔ کیل۔ برجی پیچ۔ ڈھبری۔ سوئیاں۔ پن۔ سیفٹی پن
زنجیریں، چیریں، ٹین کے صندوق، جالی و دیگر اشیاء، ہاتھی دانت، سیپ، سینگ، ہڈی
و لکڑی کے بٹن و کنگھے وغیرہ۔ لکڑی کے پاوے گاڑیوں کے پہیئے۔ لکڑی کی دیگر اشیاء

مثلاً ڈبیاں۔ صندوق۔ بوتلوں کے ڈاٹ یعنی کلوت دینے کی ٹکڑیاں۔ بوٹ کے
فیتے۔ کپڑوں پر لگانے کے لیبل فیتے ڈوری ریشمی ڈسوتی رین کپڑوں پر بیل بوٹے لگانیکی
کی مشین کاغذ و مال ڈکسے بوتلے مکس الکوڈ ڈسٹر اور بورڈ اسکے کو لفافے سگریٹ بنانیکی
مکمل سامان۔ روئی کاٹنے اور جوڑنے کیلئے مشینیں اور گیس کی کلیں ربڑ کی ٹیوبیں ٹرنک برتن
بنانے اور لوہے پر قلعی یا گلوانا بنیز کرنے کی سامان بسکٹ اور انگریزی مٹھائی بنانے کی
کلیں وغیرہ وغیرہ اس کے علاوہ لکڑی لوہے انجنوں موٹروں کیلئے رنگ اور وارنش
اور شیشہ کا کرنا تمیرڈ۔ بوٹوں اور دیگر کاموں کیلئے ہمارے ہاں ہر وقت مل سکتا ہے۔

نوٹ: ہمارے منیجر صاحب دو دفعہ ممالک یورپ میں سال سال پھر کر [illegible]
تجربہ حاصل کر چکے ہیں اور یورپ اور امریکہ میں ہمارا خاص انتظام ہے ہم یورپ اور
دیگر ممالک کی فرموں کے ایجنٹ ہیں۔ سب کا نام لکھنا یہاں مشکل ہے چند ایک کا نام دیا جاتا ہے
[illegible] کمپنی لمیٹڈ۔ دنیا بھر میں [illegible] کے مشہور ماہر [illegible]
کی [illegible] کمپنی [illegible]
جرمنی۔ [illegible] وغیرہ کی کلوں کے لئے ڈیو میرو اینڈ کمپنی [illegible] لمیٹڈ
[illegible] کے کام کے لئے [illegible] اینڈ کمپنی جرمنی۔ بنگال کے مشہور
مارٹن اینڈ کمپنی کے زیر اہتمام [illegible] بنگال آئرن کمپنی اور برن
[illegible] کاسٹنگ کمپنی بنگال [illegible] وغیرہ وغیرہ

المشتہر

بی کشیپ اینڈ کمپنی نسبٹ روڈ کوٹھی ۲۱ متصل بہار [illegible]

بلڈنگ۔ لاہور

The Tonic for Kings & The King of Tonics

مہارسائن

ایجنٹوں کو معقول کمیشن — طلباء کو خاص رعایت

یہ ہر قسم کی دماغی۔ ذہنی اور جسمانی کمزوری کا تیر بہدف علاج ہے ایک مہینے کے استعمال سے دبلے پتلے صاحب بھی پہلوانوں سے ٹکر کھانے کا ارادہ کرنے لگتے ہیں۔ اس دوا کو یہاں کے سب کالجوں کے لڑکے استعمال کرتے ہیں۔ خاص کر امتحان کے ایام میں جبکہ محنت کی زیادتی کی وجہ سے دماغ بالکل تھک جاتا ہے اور پورا زور لگانے پر بھی وہ کسی بات کے یاد کرنے یا سمجھنے میں ناکام رہتے ہیں اسوقت یہ دوا جادو کا اثر دکھاتی ہے۔ تھکاوٹ کا نام و نشان تک نہیں رہتا بہت سے نوجوان جو کہ جوانی کی حیوانی خرابیوں میں مبتلا ہو کر زندگی کے دنیوی لطف سے ہاتھ دھو بیٹھے تھے وہ اس کے استعمال سے پھر نئی دنیا میں داخل ہوئے ہیں۔ بچے بوڑھے۔ جوان سبھی ہر ایک موسم میں استعمال کر سکتے ہیں۔ جو شخص زکام میں مبتلا رہتے ہیں انکو پوری شفا ہو جاتی ہے پرہیز اور ترکیب استعمال کے واسطے ہدایت نامہ دیکھئے (لیبل) [illegible] بغیر خواہش کے فوراً کھاتا نہیں۔ بلکہ قدرتی طور پر بھوک کو اصلی حالت میں لاتا ہے۔ اور آہستہ آہستہ بڑھا کر جسم کو مضبوط قوی ہیکل بنا دیتا ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک پانچ روپیہ طلباء سے للعہ [illegible]

No need of operation — پھوڑوں کا نور — *No need of operation*

یہ ایک نئی ایجاد ہے یہ پھوڑے پھنسی کو جو کیسے ہی عرصے کا ہو بغیر اپریشن کے جلدی دفع کر دیتی ہے۔ عام لوگ نہیں بڑے بڑے ڈاکٹر بھی اس کو لاعلاج کہ کر چھوڑ دیتے ہیں۔ لیکن یہ سراسر غلطی ہے۔ کیونکہ ہم نے بہت سے مریضوں پر آزمایا ہے جن میں سے کئی ایک کو پندرہ روز میں ہی شفا ہو گئی ہے۔ لیکن یہ آیوروید میں ہی طاقت ہے۔ کہ ایسی لاعلاج مرض کو دور کرنیکا دعوٰی کرتا ہے۔ پرماتما نے اسکو ایک ایسی بیش قیمت نعمت بخشی ہے۔ کہ اس کی برابری اور کوئی شے نہیں کر سکتی۔ ہر انسان کے پاس ہونا چاہیے کتنی ہی دیسی [illegible]

ملنے کا پتہ:- ویدراج پنڈت دینو بھاؤ شرما وید [illegible] مالک شاستریہ بھیشجالیہ بیرون بھاٹی دروازہ لاہور

ہو لیکن بغیر اس روزانی نعمت کے سب بے معنی ہیں جس میں بھی جس کی ایک آنکھ بھی اسکی اچھی ہو اور دوسری پھوٹے کیوجہ نہ ہونے کے برابر ہوگئی ہو کتنی بدقسمتی ہے۔ یہ ایک آنکھ ہی اس کے دنیا میں ہر ایک ہونے میں رکاوٹ ڈالدیتی ہے۔ اور ہمیشہ کے لئے بیچارہ اپنی چھاتی پر پتھر رکھکر بیٹھ رہتا ہے۔ قیمت ایک ماہ کی دوا دو روپے

بواسیر اور ہمارا چیلنج

Guarantee to cure Piles with out operation

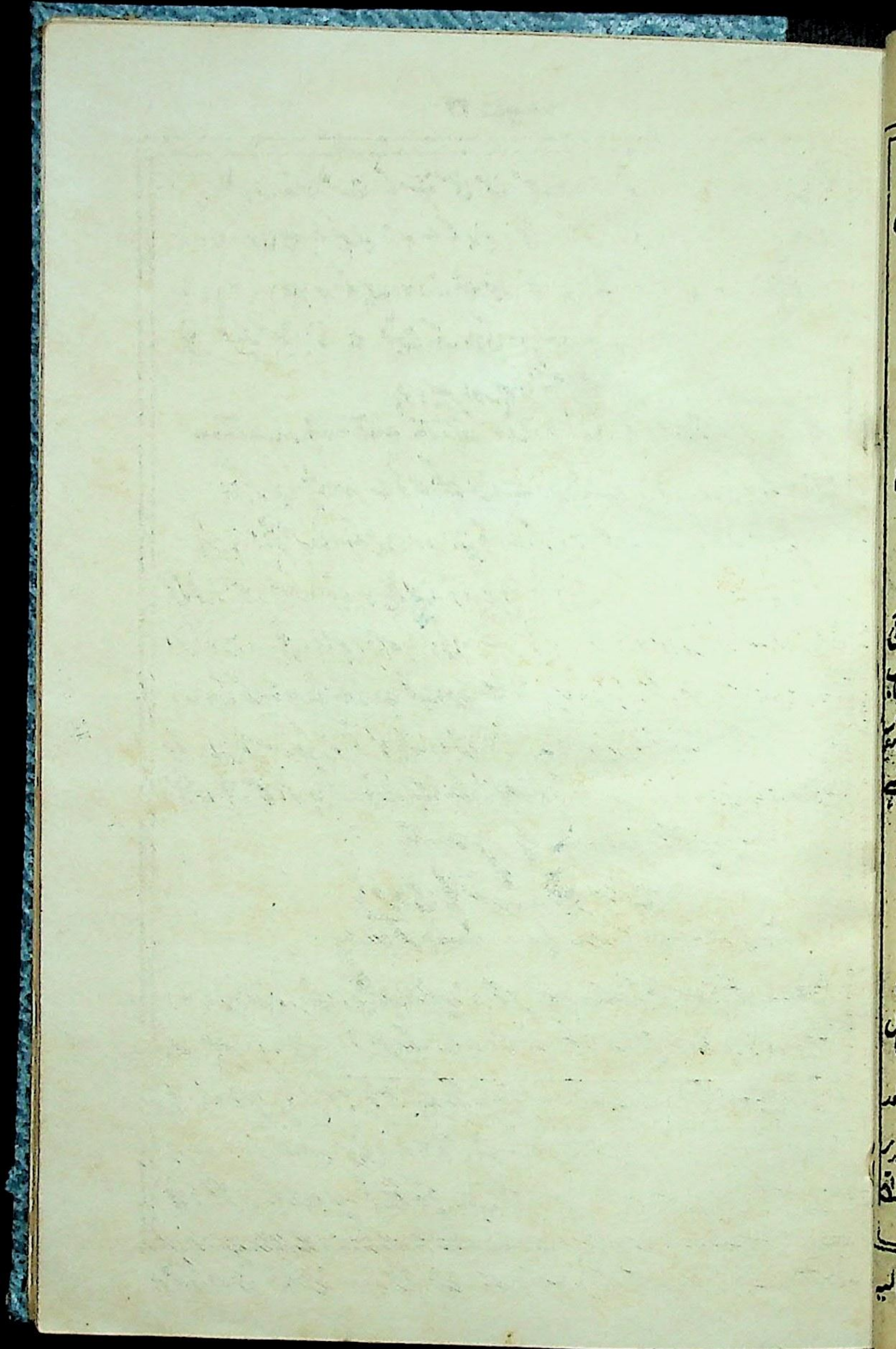
بواسیر میں مبتلا حضرات کو ہم کھلے دل سے دعوت دیتے ہیں اور اشارہ کی چوٹ سے اطلاع دیتے ہیں کہ اگر آپ کو سینکڑوں ادویات کھانے کے باوجود بھی بواسیر سے رہائی نہیں ملی اور اس مرض کو لاعلاج سمجھکر نا امید ہو بیٹھے ہیں۔ تو آئیے ہم آپکو یقین دلاتے ہیں کہ صرف دو ماہ میں آپکی مرض کافور ہو جاویگی۔ بواسیر خونی ہو یا بادی مستے والی ہو یا بغیر مستے دونوں کو یکساں شفا حاصل ہوگی دو ماہ کی کھانے اور لگانے کی دوا قیمت صرف ۲۵ روپیہ شرطیہ علاج کرانے والوں سے ۵۰ روپیہ ہو جائے ایک یا دو ہفتہ دوائی کی جانچ کرنا چاہیں وہ بڑی خوشی سے اسی حساب سے قیمت دیکر کر سکتے ہیں۔ بارہ روپیہ آرڈر کیساتھ پیشگی آنے چاہئیں۔ نوٹ ہمنے سینکڑوں مریضوں کو پوری شفا دیکر نوٹس دینے کی جرأت کی ہے

Enjoy the prime of youth.

نامردی کا شرطیہ علاج

Infallible cure for Impotency

نامردی ایک ایسی بری مرض ہے جسکا نام ہی منحوس معلوم ہوتا ہے کیونکہ اسکی وجہ سے خاوند اور عورت میں جھگڑا ہو جاتا ہے۔ عمر بھر ایک دوسرے کا منہ دیکھنا پسند نہیں کرتے ہماری دوائی استعمال کرنے سے نہ صرف قوت باہ ہی بڑھتی ہے بلکہ ساتھ ہی ساتھ جسمانی دلی اور دماغی طاقت بھی قدرتی طور پر ٹھیک ہو جاتی ہے۔ اور کسی طرح کے کام کرنے سے تھکاوٹ محسوس نہیں ہوتی۔ یہ دوا قدرتی طور پر منی کو گاڑھا کرکے اولاد پیدا کرنیکے قابل بنا دیتی ہے آزمائش شرط ہے۔ قیمت ایکماہ کیلئے [illegible]



स जातो येन जातेन याति वंशः समुन्नतिम



आर्य्य समाज मोगा के संस्थापक और हिन्दु जाति के सुधारक

॥ स्वर्ग वासी बाबू देवी दास जी सूद मोगा ॥

The Founder of the Arya Smaj Moga.

دھارمک ستھان سبھا انجمنیں

[illegible]

(۱) آریہ سماج [illegible] واقع ہے جہاں کی جگہ بھی [illegible]

اور بڑی بھاری بلڈنگ ہے۔ اس کے پاس ہی [illegible]

کی زیر نگرانی متھرا داس اینگلو سنسکرت ہائی سکول [illegible]

پاٹھ شالہ نہایت شان سے چل رہی ہے۔ تعداد [illegible]

تخمیناً دو ہزار کے قریب ہے۔ اس کی [illegible] سپتاہک [illegible]

باقاعدہ ہوتی ہیں جن میں وقتاً فوقتاً [illegible]

اپنے اپدیشوں اور [illegible] سے لوگوں کی [illegible]

بابو امیر داس صاحب پلیڈر سیکرٹری آریہ [illegible]

(۲) سناتن دھرم سبھا [illegible]

پاٹھ شالہ کے لئے دو مندر بھی بنے ہوئے ہیں [illegible] دھرم پرائمری

ہندی پاٹھ شالہ کا بھی انتظام [illegible] اس کا بھی [illegible]

स जातो येन जातेन याति वंशः समु



Late B. Devi Dasji Sood
Moga.

आर्य समाज मोगा के संस्थापक और हिन्दु जाति के स

॥ स्वर्गवासी बाबू देवी दास जी सूद मोगा ॥

The Founder of the Arya Smaj Moga.

دھارمک استھان یعنی مذہبی انجمنیں

یہ شہر کوئی بڑا شہر نہ ہونے کے باوجود بھی کئی مذہبوں کا مرکز سمجھا جاتا ہے بہت سی مذہبی انجمنیں اور عظیم الشان دھارمک استھان ہیں جن میں مندرجہ ذیل سوسائیٹیاں کام کرتی ہیں:-

(۱) آریہ سماج (۲) سناتن دھرم سبھا (۳) اکالی دل (۴) کانگرہ کمیٹی (۵) سیوا سمتی (۶) دیو سماج (۷) تبلیغ الاسلام (۸) امریکن کرسچین ایسوسیشن

آریہ سماج یہاں پر آریہ سماج کا ایک بہت بڑا مندر ہے جو کہ پرانہ قصبہ موگہ کے بیچ درمیان واقعہ ہے جس کی جگہ بڑی سندر اور وسیع ہے اور بڑی بھاری بلڈنگ ہے۔ اس کے پاس یہ کا مندر خاص جگہ میں پایا جاتا ہے اس کی زیر نگرانی سترا دس اینگلو سنسکرت ہائی سکول ہے اور ایک آریہ مڈل سٹری پاٹھ شالہ نہایت شان سے چل رہی ہے۔ قریباً ڈیڑھ لاکھ کی عمارات ہیں ماہوار خرچ دو ہزار کے قریب ہے۔ اس کی ہفتہ واری میٹنگ ایتوار شام کو ۵ بجے باقاعدہ ہوتی ہیں جس میں وقتاً فوقتاً بیرونجات سے بہت سے عالم فاضل لیکچرار آ کر اپنے اپدیشوں اور بھجنوں سے لوگوں کو دھارمک باتیں سمجھاتے رہتے ہیں زیادہ واقفیت بابو امچید اس صاحب پلیڈر سیکرٹری آریہ سماج موگہ سے حاصل کی جا سکتی ہے۔

۲۔ سناتن دھرم سبھا اس کا ایک نہایت عظیم الشان احاطہ ہے جو اناج منڈی کے مغربی حصہ میں واقع ہے اس میں پوجا پاٹھ کے لئے دو مندر بھی بنے ہوئے ہیں۔ ان کی زیر نگرانی ایک سناتن دھرم پرائمری پتری پاٹھ شالہ کا بھی انتظام تھا جو کئی وجوہات سے اب نہیں ہے۔ اس کا بہیں دلی

افسوس ہے۔ سناتن دھرمی بھائیوں کو اس طرف توجہ دینی چاہیئے عام طور پر اسی احاطہ میں امیر لوگوں کی براتیں بھی آ ٹھہرتی ہیں۔ زیادہ واقفیت بابو چند لال صاحب سیکرٹری سناتن دھرم سبھا سے حاصل کی جاسکتی ہے

(۲۴) کانگرس کمیٹی موگہ

الیشو مکی کرباتے موگہ جہاں اپنی زراعت ترقی میں زبان زد عام ہو رہا ہے وہاں سیاسی پہلو کے لحاظ سے جو ترقی اس قصبہ نے کی ہے وہ پنجاب کے بڑے بڑے شہروں میں کسی سے بھی دوسرے درجہ پر نہیں۔ ہندو مسلمان اتحاد کا یہ حال تھا اور ہے کہ سب سے پہلے موگہ میں خلافت کمیٹی قائم ہوئی تھی جس کے اکثر عہدہ دار ہندو تھے اور روزمرہ جلسے ہوا کرتے تھے سویہ خلافت کمیٹی نے یہاں کی ترقی کو دیکھ کر بجائے فیروزپور کے ضلع خلافت کمیٹی موگہ میں کھلوادی تھی۔ اس کے بعد کانگرس کمیٹی بھی قائم ہو گئی بڑے بڑے معزز اصحاب نے اپنے گھر کے کاروبار چھوڑ کر علاقہ میں کانگرس کمیٹیاں۔ خلافت کمیٹیاں اور پنچایتیں قائم کیں ان ایام میں لوگوں کی سیاسی سرگرمیوں کو دیکھ کر بڑے بڑے لیڈر وقتاً فوقتاً تشریف لاتے رہے۔ فخر قوم لالہ لاجپت رائے جی پنڈت مدن موہن مالوی جی سورگباسی پنڈت رام بھجدت جی چودھری ڈاکٹر ستیہ پال جی۔ شریمتی پاربتی دیوی۔ سید حبیب صاحب۔ سردار جسونت سنگھ صاحب جھبال پنڈت کرم چند شکل۔ مہاتما نند گوپال جی و دیگر رہنمایان قوم نے مختلف موقعوں پر تشریف لاکر مستفید فرمایا۔ چنانچہ تلک سوراجیہ فنڈ کے چندہ کی فراہمی کے وقت موگہ تحصیل والوں نے پانچ ہزار مقررہ رقم کی بجائے سات ہزار دو سو کے قریب ادا کیا کانگرس کے کام کرنے والوں نے بڑی ہمت دلیری۔ استقلال اور تن دہی سے کام کیا چنانچہ نوکر شاہی کی طرف سے ان پر بار ہا مصیبتیں نازل ہوئیں ان کو جیل میں ڈالا گیا۔ حوالات میں رکھا گیا۔ جرمانے ہوئے

ان پروانوں کے نام نامی حسب ذیل ہیں جنہوں نے ملک و ملت کی شمع پر فدا ہو کر وارنٹ اٹھتے ہوئے طرح طرح کی مصیبتیں جھیلیں :- مگر

تعزیر جرم عشق ہے بے صرفہ محتسب ٭ بڑھتا ہے اور ذوق گنہ یاں سزا کے بعد

ان کی دیش بھگتی میں کوئی کمی نہیں ہوئی

(۱) لالہ شادی رام جی سود - آپ تحریک عدم تعاون کی بنا پر تعلیم کو خیرباد کہہ کر چلے آئے تھے جب کہ بی - اے کے امتحان میں صرف چند ماہ رہتے تھے ٭

(۲) پنڈت سنت رام جی وید رتن وید بھوشن موگہ کے نامور ویدک آریہ سماج کے پرسدھ پرچارک اور مصنف ہیں - ان کو بھی "کانگرس پرچار" کے جرم میں ۵ ماہ کی قید نصیب ہوئی تھی - جسے پنڈت جی نے فیروزپور جیل میں خندہ پیشانی سے کاٹا اور وہاں سے ایک دو کتابوں کا مسودہ بھی تیار کر کے لائے ٭

(۳) لالہ جگت رام جی (۴) لالہ ملکھ راج جی (۵) سید غلام محبوب سبحانی صاحب کو زیر دفعہ ۱۲۴ الف ایک سال کے عرصہ کے لئے جیل بھیجا گیا - علاوہ ازیں لالہ ملکھ راج جی - لالہ جگت رام جی کو پنچایت کے مقدمہ میں چھ چھ ماہ قید اور پچاس پچاس روپیہ جرمانہ کیا -

(۶) مہاشہ کرم چند جی (۷) مسٹر کالی دولت رام جی کو ایک سے زیادہ دفعہ جیل میں ڈالا گیا - تعزیری ٹیکس موگہ سے ۱۵ ہزار روپیہ تعزیری چوکی لگا کر وصول کیا گیا - اب کام کچھ ڈھیلا پڑا ہوا ہے - اپنے کانگرس اور خلافت کمیٹی کے بھائیوں سے درخواست ہے کہ وہ موگہ والوں کو پھر سے نئی طاقت بخشیں تاکہ پھر موگہ قومی کام کا مرکز بنے

(۸) اکالی دل - اس کا تعلق شرومنی گوردوارہ پربندھک کمیٹی صوبہ پنجاب سے ہے دفتر خالصہ دھرمشالہ متصل چونگی جانب ہسپتال

موگہ واقع ہے۔ حسب ہدایت شرومنی کمیٹی ہی اس کا کام ہوتا ہے۔ مذہبی معاملات میں یہ تحصیل کسی دوسری تحصیل سے پیچھے نہیں رہی ہر ایک تحریک میں کافی حصہ لیا ہے۔ زیادہ واقفیت سردار خزان سنگھ صاحب جتھہ دار یا سیکرٹری صاحب اکالی دل سے حاصل ہو سکتی ہے

(۵) سیوا سمتی — ماہ اکتوبر ۱۹۱۸ء میں جبکہ ظالم انفلوئنزا (جنگلی بخار) کے ہاتھوں کل ہندوستان نالاں تھا اس وقت چند موگہ نواسی سجنوں کے دل میں پرماتما کی طرف سے سیوا کا بھاؤ پیدا ہوا چنانچہ انہوں نے ۱۶۶۲ روپیہ فراہم کر کے ۱۲ اکتوبر ۱۹۱۸ء کو سیوا سمتی جاری کی شروع ہوتے ہی ہر طرف سے مالی امداد اور درخواست ملنے لگی اور قریباً ۲۵ کے قریب مشہور آدمیوں نے اپنے نام بطور ممبر سیوا سمتی پیش کئے۔ سیوا سمتی نے ان دنوں میں حسب ذیل صورت میں اپنا فرض ادا کیا ان کا کام بلا لحاظ مذہب و ملت تھا۔

(۱) دودھ کی دو کانیں کھولی گئیں۔ غریب بھائیوں کو منت اور قیمتاً لینے والوں کو سستے داموں دودھ مہیا کیا گیا۔

(۲) غریب مریضوں کی خوراک کا انتظام کیا گیا۔

(۳) غریب گھرانوں کے متوفیان کے لئے کفن و لکڑی وغیرہ بہم پہنچایا گیا

(۴) غریب مریضوں کے لئے منت اور دیگران کے لئے دوائی اور مسالح بہم پہنچائے گئے۔

(۵) غریب مسافروں کے لئے ٹکٹ ریلوے مہیا کر کے ان کے گھر تک پہنچایا گیا

(۶) گرمی کی موسم میں ریلوے اسٹیشن پر ٹھنڈا پانی پلانے کا انتظام کیا گیا

(۷) مسافروں کے ٹکٹ لینے میں سہولیت پیدا کرنا اس کا خاص کام تھا۔

(۸) باشندگان سناڑی کے مردے سنسکار کے لئے مرگھٹ کی جگہ کافی نہ تھی اس لئے میونسپل کمیٹی کی وساطت سے اور زمین خرید کر شامل کی جس کی قیمت مبلغ (۱۶۷۱) روپیہ ۸ ر سیتا سمتی نے دی اور باقی مرگھٹ کے چاروں طرف پختہ چار دیواری اور زمین کی بقایا قیمت کا خرچ میونسپل کمیٹی موگہ نے برداشت کیا۔ جس کے لئے اہالیان موگہ میونسپل کمیٹی اور اس وقت کے پریذیڈنٹ کنور رگھبیر سنگھ صاحب بی۔ اے۔ ایم۔ بی۔ او سب ڈویژنل آفیسر کے نہایت مشکور ہیں۔ اس طرح سے آخر دسمبر سنہ ۱۹۲۱ء تک یہ سبھا سمتی اپنا کام خوب تن دہی سے کرتی رہی اب کچھ سستی کی طرف قدم جا رہا ہے ایشور کرے کہ جلد اپنے سابقہ روبہ پر قائم ہو جائے۔ کیونکہ ملک کو ایسی سمیتیوں کی نہایت ضرورت ہے۔ مزید واقفیت بابو چندو لال صاحب سیکرٹری سبھا سمتی موگہ سے حاصل ہو سکتی ہے

(۱۰) دیو سماج اس کی زیر نگرانی ایک لڑکوں کا ہائی سکول اور ایک لڑکیوں کا مڈل سکول ہے ان کے مذہبی اور مجلسی فرائض لڑکوں کے سکول میں ہی ادا کئے جاتے ہیں کبھی کبھی ان کے پبلک لیکچر بھی ہوتے ہیں پر عموماً پرائیویٹ میٹنگ زیادہ ہوتی ہیں۔ دیو سماج وہ مذہب ہے جو خدا کی ہستی کو تسلیم نہیں کرتا ہے

(۱۱) تبلیغ السلام یہاں مسلمانوں کی چھوٹی چھوٹی مسجدیں بہت ہیں جس میں قابل ذکر بڑی جامع مسجد ہے جو کہ آریہ سماج مندر کے پاس ہی مغربی جانب میں اپنے نفیس بڑے بڑے میناروں کی شان دکھا رہی ہے آج کل جمعہ کی نماز بھی کل مسلمان بھائی اس مسجد میں ادا کرتے ہیں۔ اس کی زیر نگرانی لڑکوں کے لئے ایک پرائمری سکول بھی کھولا ہے جس میں علاوہ اردو وغیرہ کے عربی کا انتظام بہت اچھے طریقہ پر ہوتا ہے مزید واقفیت چوہدری احمد بخش

دکیں سیکرٹری انجمن ہذا سے ہو سکتی ہے۔

(۸) **امریکن مشن** عیسائیوں کے اس مشن نے یہاں اب اعلیٰ پیمانہ پر اپنا مذہبی کام جاری کر رکھا ہے۔ اس کا ثبوت اس کا بہت بڑا احاطہ متصل تحصیل موگہ ہے جس میں کہ ایک گرجہ بھی ہے جس میں کہ صبح و شام عیسائی لوگ عبادت کرتے ہیں اس کی زیر نگرانی ایک نارمل سکول صرف عیسائیوں کے لیے مخصوص ہے۔ اس کے علاوہ عیسائیت کے ذریعہ لڑکوں کی تعلیم کا مکمل انتظام بھی ان کے ہاتھ ہے اندازاً ہزاروں روپیہ ماہوار خرچ ہوتے ہوں گے

(۹) **شیو دوالہ** ہسپتال کے قریب مشرقی جانب یہ شو دوالہ واقع ہے ہزاروں روپیہ کی جائیداد ہے پہلے اس کے گدی وار ایک اچھے مہاتما جی اب نئے مہنت ابھی نابالغ ہیں ہر سہ۔ انتظام ڈھیلا پڑا ہوا ہے۔ ہم لالہ رام کرشن صاحب سود رئیس موگہ کے خاندان کی توجہ اس طرف مبذول کراتے ہیں کہ وہ خود اس کے انتظام کو اپنے ہاتھ میں لیں اور اس کی معقول آمدنی سے کوئی کار خیر مثلاً سنسکرت کالج۔ آیورویدک کالج وغیرہ جاری کریں۔

تعلیم اور سکول

تعلیم کے لحاظ سے جو نمایاں ترقی اس قصبہ نے حاصل کی ہے۔ وہ شاید ہی صوبہ میں کسی دوسرے قصبہ کو نصیب ہوئی ہو یہاں پر (۱) متھرا داس اینگلو سنسکرت ہائی سکول (۲) بھوپندرا خالصہ ہائی سکول (۳) دیو سماج ہائی سکول (۴) گورنمنٹ نارمل سکول (۵) کرسچن نارمل سکول (۶) کرسچن سکول

(۷) تبلیغ الاسلام پرائمری سکول یہ سات صرف لڑکوں کے لیئے ہیں۔ ان کے علاوہ
(۸) آریہ پتری پاٹھ شالہ (۹) دیو سماج گرلز سکول (۱۰) سناتن دھرم پتری
پاٹھ شالہ (۱۱) پنچایتی گرلز سکول۔ یہ چار صرف لڑکیوں کے لیئے ہیں۔ ایسی چھوٹی
جگہ پر تعلیم کا اسقدر پرچار حیرت انگیز ہے۔

(۱) **متھرا داس اینگلو سنسکرت ہائی سکول** یہ سکول شہر موگہ کے مغربی سمت واقع ہے عمارت
نہایت عمدہ اور شاندار ہے بورڈنگ ساتھ ہی ہے ۲۰۰ کے قریب طالب علم ہیں
ہون یگیہ کرنے کے لیئے یگیہ شالہ بنی ہوئی ہے دھرم شکشا کا خاص انتظام ہے
بڑا اکھاڑا اور باغیچہ احاطہ کے اندر ہے ۲۵ کے قریب استاد صاحبان کام کرتے
ہیں۔ تمام اخراجات چندہ سے چلتے ہیں۔ موگہ کی عام پبلک نے رائے بہادر
ڈاکٹر متھرا داس صاحب کے احسانات کو مد نظر رکھکر جو کہ انہوں نے موگہ اور
موگہ کے علاقہ پر کئے ہیں۔ یہ تعلیمی انسٹیٹیوٹ ان کے نام پر جاری کیا ہے کبھی
موگہ میں آئیں تو ضرور ملاحظہ فرماویں۔

ڈی اے۔ وی کالج امید ہے یہ سکول جلد ہی کالج کی صورت اختیار کریگا کوشش ہو رہی ہے۔

(۲) **بھوپندرا خالصہ ہائی سکول** یہ سکول ریلوے سٹیشن سے شمالی طرف ریلوے لائن کے پار واقع
ہے۔ مالی امداد مہاراجہ صاحب بہادر پٹیالہ سے ملتی ہے۔ اسی وجہ سے یہ
سکول ان کے نام پر کھولا گیا ہے۔ سٹاف کافی ہے طلباء کی تعداد متھرا داس
ہائی سکول سے دوسرے درجہ پر ہے۔ عمارت ابھی مکمل نہیں ہوئی۔

(۳) **دیو سماج ہائی سکول** — یہ سکول پرانہ قصبہ موگہ اور نئے موگہ کے درمیان ایک اعلیٰ عمارت رکھتا ہے بورڈنگ اور دیوالہ (اندر) سکول کمپاؤنڈ میں ہے کواں درمیان میں لگا ہوا ہے ساتھ ہی پلے گراؤنڈ ہے سرکاری امداد ملتی ہے۔ طلباء اب اتنے نہیں رہے جتنے کہ پیشتر تھے موجودہ سکولوں میں سے سب سے پرانا ہے ۔

(۴) **گورنمنٹ نارمل سکول** — پہلے گورنمنٹ کا ڈی۔ بی۔ ہائی سکول تھا جو موگہ کی تعلیمی اور سیاسی ترقی کی وجہ سے اٹھالیا گیا ہے۔ اس کی جگہ اسی عمارت میں اب نارمل سکول کھولا گیا ہے جسکے ہیڈ ماسٹر سردار رجودھ سنگھ صاحب ایم۔ اے ہیں ۔

(۵) **کرسچن نارمل سکول** — یہ سکول متصل تحصیل مشن کمپاؤنڈ میں واقع ہے۔ طلباء میں عیسائیت کی سپرٹ خوب بھر دی جاتی ہے ۔

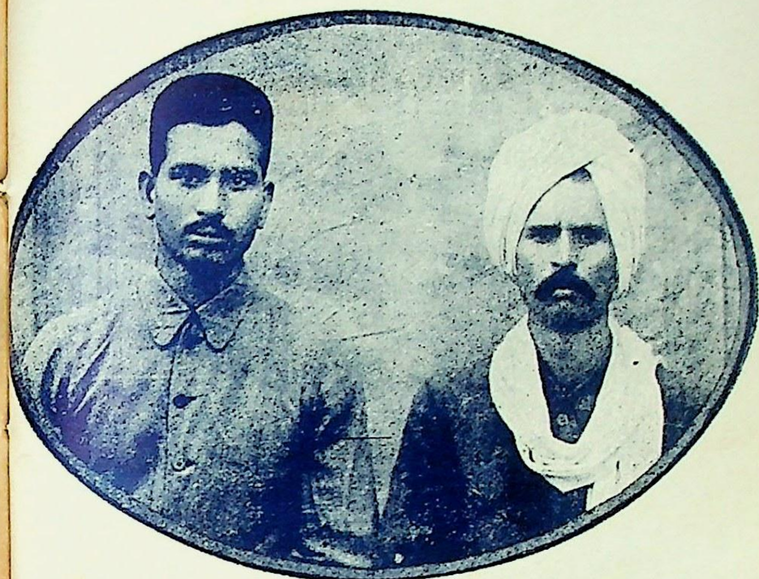
(۶) **کرسچن سکول** — اس میں ابتدائی تعلیم اچھے پیمانے پر دی جاتی ہے طلباء عام طور پر کرسچن مذہب ہی رکھتے ہیں ۔

تبلیغ السلام پرائمری سکول — ابھی تک اس میں تعلیم وغیرہ اور سکول کا انتظام مسجد کے اندر ہی ایک وسیع کمرے میں ہوتا ہے۔ مسلمان لڑکوں کو قرآن وغیرہ پڑھایا جاتا ہے۔

آریہ پتری پاٹھ شالہ — اس سکول میں مڈل تک تعلیم دی جاتی ہے انگریزی اور سینا پرونے کاتنے بنانے کی تعلیم کا خاص انتظام ہے لڑکیوں کی تعداد حوصلہ افزا ہے مالی حالت کمزور ہے۔ دانی مہاشے ادھر توجہ فرماویں چار پانچ کے قریب ادھیاپک اور

The Proprietor and the Manag r of "MANGAL AUSHADHALAYA MOGA."

मंगल औसधालय मोगा के संस्थापक तथा व्यवस्थापक ।



Pt. Ram Partap ji Shastri lanager Mangal Aushadhaya & Ganpati Printing Press loga. Agent the Lakshmi isurance Company Limited ahore (Punjab)

श्री पं० राम प्रताप जी शास्त्री प्रबन्धक मंगल औषधालय वा गणपति प्रैस मोगा एजंट लक्ष्मी नश्यूरेन्स कम्पनी लिमिटिड लाहौर

Pt. Sant Ram ji Ved Rattan Vaid Bhushan member. All India Aurvedic Mahan Mandal and Late Examiner Daya Nand Aurvedic College Lahore

श्री पं० सन्तराम जी वेद रत्न वैद्य भूषण मैंबर आल इंडिया आयुर्वैदिक महा मंडल तथा भू० पू० परीक्षक दयानन्द आयुर्वैदिक कालिज लाहौर

ادھیاپکائیں کام کرتی ہیں اس کی اپنی عمارت کی تعمیر عنقریب شروع ہونیوالی ہے

(۹) **دیوسماج گرل سکول** } یہاں سے بہت سی لڑکیاں مڈل پاس کر چکی ہیں پرنسپل کا انتظام بہت اچھا ہے لڑکیوں کی تعداد سب سے بڑھکر ہے۔

(۱۰) **سناتن دھرم پتری پاٹھ شالا** } لڑکیوں کی تعداد کافی ہے دو ادھیاپکائیں کام کرتی ہیں تعلیمی حالت اچھی ہے ❋

میونسپلٹی گرل سکول } یہاں گورمکھی۔اردو وغیرہ کی پڑھائی کرائی جاتی ہے۔ ادھیاپکائیں سکھ لیڈیز ہیں

سب کی سب کرسچن ہیں میونسپلٹی کو اس طرف توجہ دینی چاہیئے ہندو مسلمان اور سکھوں کی لڑکیوں کی استانیں ایسی نہیں ہونی چاہئیں جو کہ غیر مذہب کی تعلیم و تربیت اور انگریزی عادات رکھتی ہوں۔ ہم اپنی دیویوں کو مغربی لیڈیوں کا نمونہ نہیں بنانا چاہتے ❋

ع
دیوی ہیں تو چاہیئے لیڈی ہوئی تو کیا؟

(نوٹ) یہ سب گرل سکول نئے موگے میں واقع ہیں

معالج اور دواخانے

منگل اوشدھیالہ موگا

موگہ میں انگریزی علاج کے علاوہ (ہر دو طرح سے) یعنی آیورویدک

The Proprietor and the Manager of
"MANGAL AUSHADHALAYA MOGA."

मंगल औसधालय मोगा के संस्थापक तथा व्यवस्थापक ।



Pt. Ram Partap ji Shastri nager Mangal Aushadha- a & Ganpati Printing Press ga. Agent the Lakshmi surance Company Limited hore (Punjab)

श्री पं० राम प्रताप जी शास्त्री वस्थापक मंगल औषधालय वा पति प्रैस मोगा एजेंट लक्ष्मी रेन्स कम्पनी लिमिटिड लाहौर

Pt. Sant Ram ji Ved Rattan Vaid Bhushan member. All India Aurvedic Mahan Mandal and Late Examiner Daya Nand Aurvedic College Lahore

श्री पं० सन्तराम जी वेद रत्न वैद्य भूषण मैंबर आल इंडिया आयुर्वेदिक महा मंडल तथा भू० पू० परीक्षक दयानन्द आयुर्वेदिक कालिज लाहौर

ادھیاپکائیں کام کرتی ہیں اس کی اپنی عمارت کی تعمیر عنقریب شروع ہونیوالی ہے

(۹) ویو سماج گرل سکول } یہاں سے بہت سی لڑکیاں مڈل پاس کر چکی ہیں پڑھائی کا انتظام بہت اچھا ہے لڑکیوں کی تعداد سب سے بڑھکر ہے۔

(۱۰) سناتن دھرم پتری پاٹھ شالا } لڑکیوں کی تعداد کافی ہے دو ادھیاپکائیں کام کرتی ہیں تعلیمی حالت اچھی ہے +

میونسپلٹی گرل سکول } یہاں گورمکھی سادہ وغیرہ کی پڑھائی کرائی جاتی ہے۔ ادھیاپکائیں تنخواہ سب کی سب کرسچین ہیں میونسپلٹی کو اس طرف توجہ دینی چاہیئے ہندو مسلمان اور سکھوں کی لڑکیوں کی استانیاں ایسی نہیں ہونی چاہئیں جو کہ غیر مذہب کی تعلیم و تربیت اور انگریزی عادات رکھتی ہوں۔ ہم اپنی دیویوں کو مغربی مِسوں کا نمونہ نہیں بنانا چاہتے +

ع

دیوی ہمیں تو چاہیئے لیڈی ہوئی تو کیا ؟

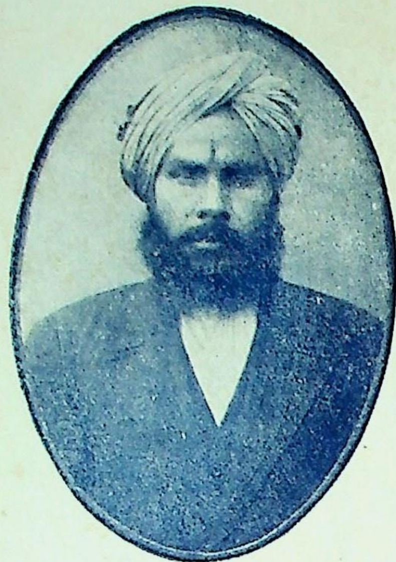
(نوٹ) یہ سب گرل سکول نئے موگہ میں واقع ہیں

معالج اور دواخانے

منگل اد شدھیالہ موگا

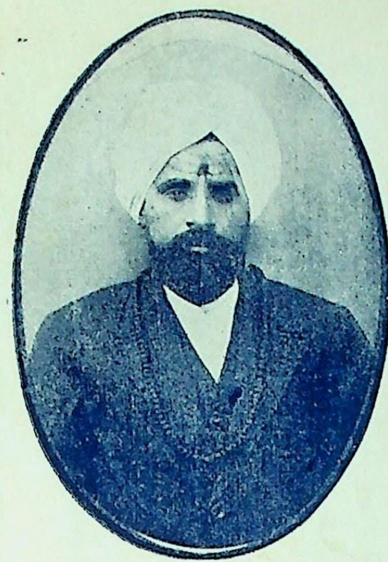
موگہ میں انگریزی علاج کے علاوہ (ہر دو طرح سے) یعنی آیورویدک

اور یونانی طریق سے بھی علاج کیا جاتا ہے۔ آیورویدک طریقہ کا یہاں پر ایک
مشہور و معروف دوائی خانہ (بنام منگل اوشدھالیہ) ہے جو سٹیشن سے
۲½ فرلانگ اور ہسپتال سے چند قدم کے فاصلہ پر مشرق جانب برلب
سڑک واقع ہے۔ اس اوشدھالیہ میں تمام ادویات آیوروید کی طریقہ سے
بڑی محنت جانفشانی اور صفائی سے زیر نگرانی شری مان کوبیراج پنڈت
سنت رام جی ویدرتن و بدیبھوشن سابق ایڈیٹر "آریہ پربھا" آنریری
ایڈیٹک ڈی اے وی کالج لاہور تیار کی جاتی ہیں آپ نے بنگال کے
مشہور و معروف وید کوبیراج بابو یوگیندر ناتھ سین ایم۔ اے
ویدرتن و ودیابھوشن سے علم آیوروید حاصل کیا ہے اس اوشدھالیہ میں
قریباً ہندوستان کے کل اوشدھالوں سے ادویات عمدہ۔ تازہ۔ صاف
اور سستی ملتی ہیں۔ صبح و شام شری مان ویدجی مہاراج مریضوں کو بڑے
غور و خوض سے ملاحظہ کرتے ہیں۔ اور بڑے پریم سے علاج کرتے ہیں
جنوری ۱۹۲۴ء سے انہوں نے فیصلہ کیا ہے کہ آپ آئندہ موگا اور موگا
کے گردونواح کے رہنے والے (ہندو۔ مسلمان۔ سکھ۔ عیسائی) مریضوں
کو بلا لحاظ مذہب و ملت ان کے گھر پر جا کر بغیر فیس یا کسی قسم کے معاوضہ
کے دیکھا کرینگے لوگ ان کی اس قربانی سے بہت فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ جو
مریض ان کے پاس دور دراز سے آتے ہیں۔ ان سے بھی بیماری کی
تشخیص کی فیس نہیں لی جاتی آپ کے مبارک ہاتھوں میں پرماتما نے
وہ برکت دی ہے کہ مریض بہت جلد صحت یاب ہو جاتے ہیں۔ آپ آریہ سماج
کے ایک بڑے رکن ہیں ہندوستان کے قریباً ہر ایک حصہ میں جا کر دھرم
اپدیش کرتے ہیں کانگرس کمیٹی صوبہ پنجاب کے آنریری ورکر ہیں۔ موگہ



Pt. Atma Ram ji Vaidya Raj
Proprietor. Sanjiwini Aushdhalaya Moga.

पं० आत्मा राम जी वैद्य राज मालक
संजीविनी औषधालय मोगा।



Pt. Ramanak Ram ji Vaidya
Proprietor Ramanak Bhawan
Aushdhalaya Po. Samadh Bhai
T. Moga Dt. Ferozepur.

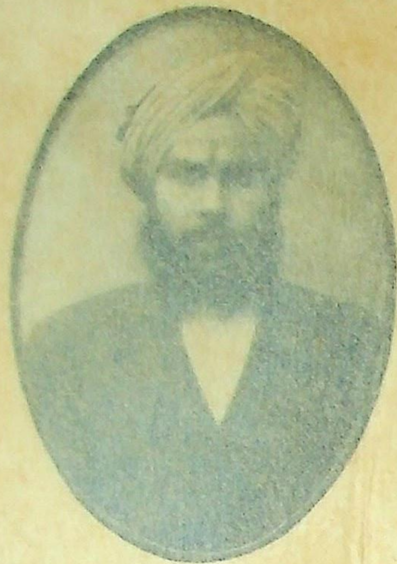
पं० रमणक राम वैद्य मालक रमणक
भवन औषधालय समाध भाई ता०

کانگرس کمیٹی کے ورج ممبر ہیں۔ کئی ایک انتخابات سے مستثنیٰ ہیں آپ نے رامائن
اور مہابھارت پر بیمثل تحقیقات دو مختلف کتابیں بعنوان اشٹدش رامائین و شٹ دش
مہابھارت) انکی تصنیف کی ہیں۔ اس کے علاوہ بہت سے ٹریکٹ دھرم کرم اور علم
آیورویدک کے متعلق لکھے ہیں۔ آپ ایک سچے تیاگی برہمن ہیں۔ سادگی میں لاثانی
اور اس کے علاوہ اور بہت سی نیک صفات کا مجموعہ ہیں۔ موگہ میں ایک بڑے
مکان سے اٹھ کر یہ سرا درجہ آپ کا ہے۔ آپ نے کانگرس کمیٹی موگہ، مہاتما گاندھی
اینگلو سنسکرت ہائی سکول موگہ، سیوا سمتی موگہ، برہمن سبھا موگہ۔ وغیرہ سوسائٹیوں
کی بالکل بےغرضانہ اور قابل تعریف خدمات کی ہیں۔ آپ منتظم اوشدھالیہ کے مالک
ہیں جس میں جاری ہے اور (۱) جڑی بوٹیوں کی تحقیق (۲) ادویات کا بنانا (۳) ادویات
کا بیچنا (۴) آیورویدک کے پڑھنے والے ودیارتھیوں کو پڑھانا یہ چار کام ہوتے
ہیں۔ یہ اوشدھالیہ بکرمی سمت ۱۹۷۶ مطابق عیسوی سنہ ۱۹۱۹ء میں قائم ہوا۔ تفصیل
حساب کا اور آپ کے منیجر صاحب کا فوٹو بھی کتاب ہذا میں ملاحظہ فرماویں

دوائی خانہ حکیم

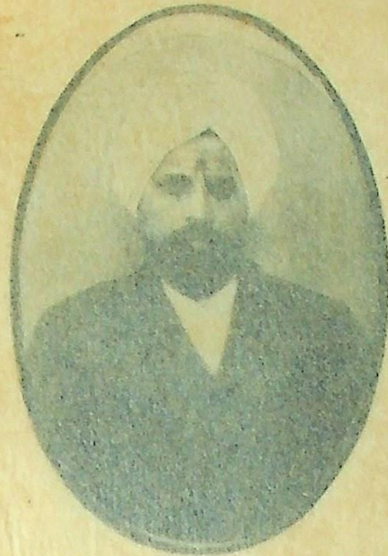
سنجیونی اوشدھالیہ

اس کے مالک پنڈت آتمارام جی ویدراج ویدک پرشن ہیں آپ آل انڈیا
آیورویدک اینڈ یونانی سٹینڈنگ کمیٹی دہلی کے ممبر ہیں۔ اچھے سمجھدار آدمی
ہیں ادویات نہایت صفائی سے بناتے ہیں چنانچہ آپ اپنے گاؤں میں ہی
طبابت کرتے تھے قریباً ۲ سال سے انہوں نے اپنا کام موگہ میں شروع



Pt. Atma Ram ji Vaidya Raj
Proprietor. Sanjiwini Aush-
dhalaya Moga.

पं० आत्मा राम जी वैद्य राज मालक
संजीविनी औषधालय मोगा।



Pt. Ramanak Ram ji Vaidya
Proprietor Ramanak Bhawan
Aushdhalaya Po. Samadh Bhai
T. Moga Dt. Ferozepur

पं० रमणक राम वैद्य मालक [illegible]
[illegible]

کانگریس کمیٹی کے روح رواں ہیں۔ کئی ایک امتحانات کے ممتحن ہیں آپ نے کارا مائین اور مہابھارت پر پُر از تحقیقات دو مختلف کتابیں (بعنوان اشٹ دہ رامائین و اشٹ دہ مہابھارت) مکمل تصنیف کی ہیں۔ اس کے علاوہ بہت سے ٹریکٹ دھرم کرم و در علم آیورویدک کے متعلق لکھے ہیں۔ آپ ایک سچے تیاگی برہمن ہیں۔ سادگی مستقل مزاجی کے علاوہ اور بہت سی نیک صفات کا مجموعہ ہیں۔ موگہ جیسا ایک بڑے بھاری سے اُتم کرم دوسرا درجہ آپ کا ہے۔ آپ نے کانگریس کمیٹی موگہ میونسپلٹی اور اینگلو سنسکرت ہائی سکول موگہ سیوا آشرم موگہ۔ برہمن سبھا موگہ۔ وغیرہ سوسائٹیوں کی بالکل بے غرضانہ اور قابل تعریف خدمات کی ہیں۔ آپ منتظم اوشدھالیہ کے مالک ہیں جس میں جاری کے امرت کی تشخیص (۲) ادویات کا بنانا (۳) ادویات کا بیچنا (۴) آیورویدک کے پڑھنے والے ودیارتھیوں کو پڑھانا یہ سارے کام ہوتے ہیں۔ یہ اوشدھالیہ بکرمی سمت ۱۹۶۸ مطابق عیسوی ۱۹۱۱ء میں قائم ہوا تھا آپ کا اور آپ کے منیجر صاحب کا فوٹو بھی کتاب ہذا میں ملاحظہ فرمادیں

دوائی خانے اور حکیم

سنجیونی اوشدھالیہ

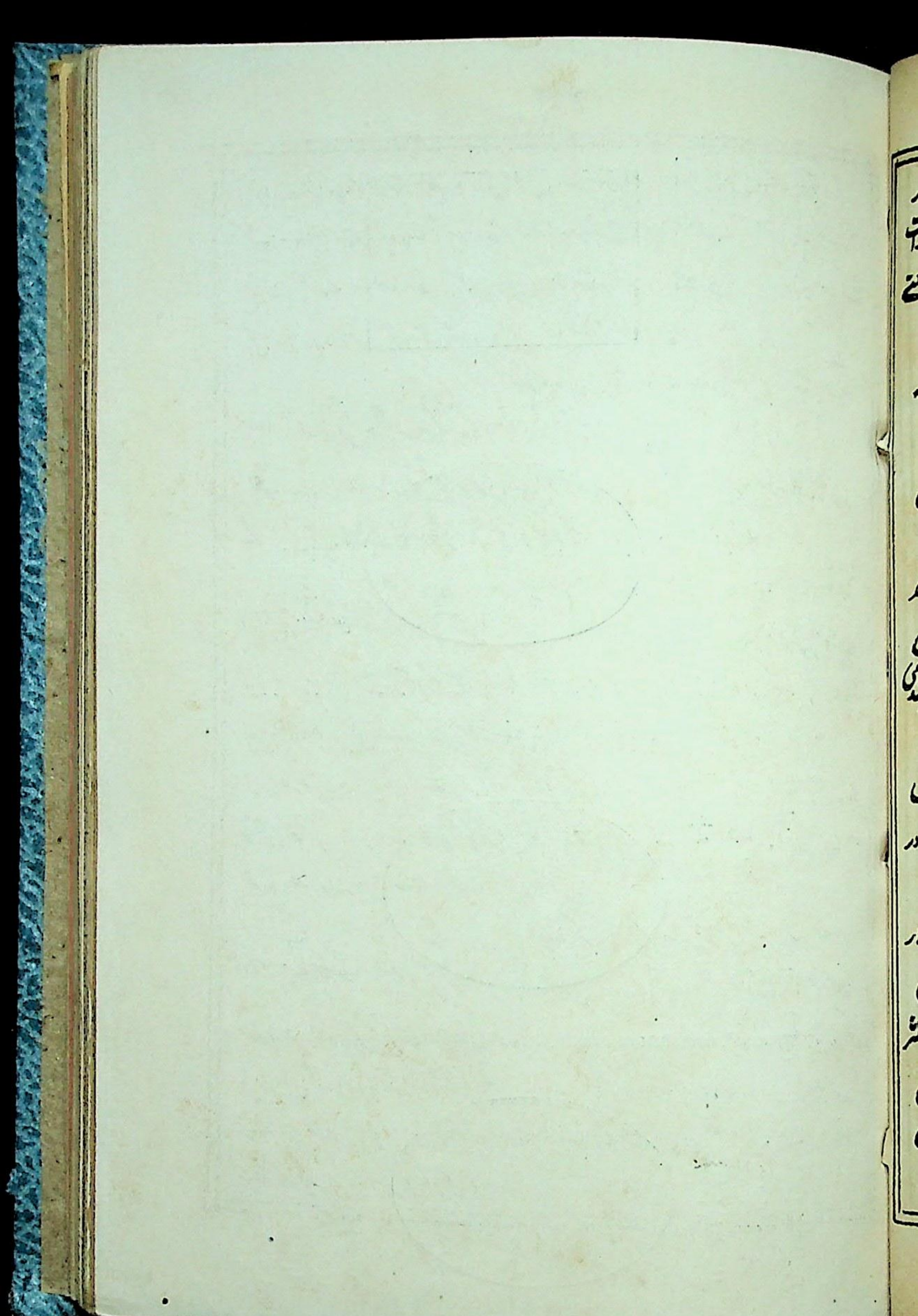
اس کے مالک پنڈت آتمارام جی ویدراج وید بھوشن ہیں آپ آل انڈیا آیورویدک اینڈ یونانی سٹینڈنگ کمیٹی دہلی کے ممبر ہیں۔ اچھے سمجھدار آدمی ہیں ادویات نہایت صفائی سے بناتے ہیں پہلے آپ اپنے گاؤں میں ہی طبابت کرتے تھے قریباً چھ ماہ سے انہوں نے اپنا کام موگہ میں شروع

کر دیا ہے آپ کا ارشد ہالیہ نارمل سکول کے سامنے ہے۔ اس قلیل عرصہ کے اندر آپ کے ارشد ہالیہ نے امید سے بڑھکر ترقی کی ہے آپ کے فرینچر اشتہارات فہرست ہائے۔ حوصلہ افزا ہیں زیادہ حالات آپ سے ہی [illegible] گئے جا سکتے ہیں۔ آپ کا فوٹو بھی اسی کتاب میں ملاحظہ فرماویں؛

(۳) **مولوی عبد الوحید** } یونانی طریقہ سے علاج کرنیوالے موگہ میں سب سے پرانے حکیم مولوی عبد الوحید صاحب ہیں آپ پرانے فیشن کے آدمی ہیں کاروبار کا پروگرام اپنی مرضی کے مطابق بناتے ہیں؛

(۴) **پنڈت رمنک شرما** } وید راج۔ آپ کا ہیڈ کوارٹر موضع سماودھ بھائی ہے پرانے طریقے کے مطابق جہاں کوئی چاہے طبابت کے لئے لیجا سکتا ہے دیہات میں ان کی دھاک اچھی بندھی ہوئی ہے موگہ میں آپ اکثر آیا کرتے ہیں۔ عنقریب ہی یہاں پر باقاعدہ کاروبار شروع کرنے والے ہیں آپ کا فوٹو بھی کتاب ہذا میں درج ہے آپکی خاص خاص ادویات کا نوٹس اس کتاب کے اشتہاروں کے حصے میں دیکھیں اور حسب ضرورت ان سے طلب کریں؛

(۵) **پنڈت رلارام جی وید** } آپ ایک اچھے معالج ہیں کئی ایک سردار رئیس۔ امراء آپ کے علاج کے خاص طور پر دلدادہ ہیں۔ آپ یونانی اور آیورویدک سے مرکب علاج کرتے ہیں اکثر آیورویدک ادویات ہی استعمال میں لاتے ہیں۔ آپ کا مطب [illegible] بارونق منڈی کی شمالی لائن میں واقع ہے۔ آپ کا فوٹو۔ اس کتاب میں درج ہے شائقین ملاحظہ فرماویں؛



L. Nand Lal ji Rais Proprietor Manohar Surma Factory Moga.



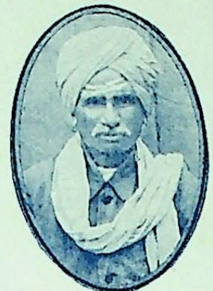
ला० नन्द लाल जी
रयीस मालिक
कारखाना मनोहर
सुरमा मोगा ।

Hakim Mahommad Umar ji Sahib Moga.



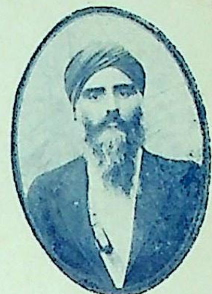
हकीम मुहम्मद् उमर
जी साहिब
॥ मोगा ॥

Pandit Rala Ram ji Sahib Vaidya Moga Mandi.



पण्डित रला राम
जी साहिब वैद्य
॥ मोगा मण्डी ॥

Bhai Ram Singh ji Sahib Watch Maker & Watch Merchant Moga.



भाई राम सिंह जी
घड़ीसाज़ और
कडी फरोश मोगा

(۲۶) **پنڈت پرس رام جی حکیم** آپ یونانی طریقہ علاج میں کافی مہارت رکھتے ہیں۔ آپ پرنسپل
کمشنری ہی میں آپ کا مطب رام گنج کے اپنے مکانوں میں واقع ہے
آپ علاوہ ایک اچھے حکیم ہونے کے بڑے ملنسار اور خوش طبیعت ہیں
آپ کا سلوک بہت اچھا ہے آپ کا دواخانہ عمدہ ہے بیماری کی تشخیص کر کے
نسخہ لکھ دیتے ہیں

(۲۷) **حکیم محمد عمر صاحب** آپ کا دواخانہ پرانے قصبہ میں متصل اردو مڈل ہائی سکول ہے۔ آپ یونانی
مفرد ہی سے مرکب علاج کرتے ہیں۔ اکثر دوائیں انگریزی اور بعض یونانی
ہوتی ہیں۔ کئی ایک امراض میں آپ [illegible] ویدک ادویات کا بھی کبھی کبھی استعمال
کیا کرتے ہیں۔ آپ کا فوٹو بھی درج کتاب ہذا ہے۔

(۲۸) **لالہ نند لال جی رئیس مالک کارخانہ "مشہور سرمہ"**

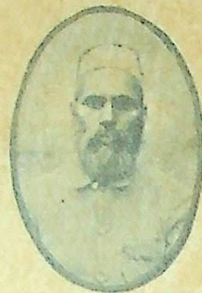
آپ ہمارے شہر کے اچھے دانی ہیں۔ آپ نے کئی ہزار کی جائیداد ... اس
سنسکرت ہائی سکول کو دان دی ہے آپ محسوس کرنے والا دل رکھتے
ہیں اور توفیق سے بڑھ کر اچھے کاموں میں حصہ لیتے ہیں۔ یہ ڈاکٹر صاحب
کے تجویز کردہ سرمہ جات آپ کے یہاں سے ہی دستیاب ہوتے ہیں جو کہ
سرمہ سفید و سرمہ سیاہ کے نام سے مشہور عام ہو چکے ہیں آپ کا سرمہ
آسٹریلیا۔ جاپان۔ چین۔ انگلینڈ۔ جرمنی وغیرہ دور دراز ملکوں کو
جاتا ہے۔ جہاں ایک دفعہ جاتا ہے وہاں سے پھر وہ جلدی [illegible]
آپ کا فوٹو کتاب ہذا میں درج ہے۔ آپ کے ہاں سے اور بھی

L. Nand Lal ji
Rais Proprietor
Manohar Surma
Factory Moga.



ला० नन्द लाल जी
रयीस मालिक
कारखाना मनोहर
सुरमा मोगा।

Hakim Mahom-
mad Umar ji
Sahib Moga.



हकीम मुहम्मद उमर
जी साहिब
॥ मोगा ॥

Pandit Rala
Ram ji Sahib
Vaidya Moga
Mandi.



पण्डित रला राम
जी साहिब वैद
॥ मोगा मण्डी ॥

Bhai Ram Singh
ji Sahib Watch
Maker & Watch
Merchant Moga.



[illegible]

(۶) **پنڈت پرس رام جی حکیم** | آپ یونانی طریقہ علاج میں کافی مہارت رکھتے ہیں۔ آپ میونسپل کمشنر بھی ہیں آپ کا مطب رام گنج کے اپنے مکانوں میں واقع ہے آپ علاوہ ایک اچھے حکیم ہونے کے بڑے ملنسار اور خوش طبیعت ہیں آپ کا سلوک بہت اچھا ہے۔ آپ کا دوا خانہ نہیں ہے بیمار کی تشخیص کرکے نسخہ لکھ دیتے ہیں

(۷) **حکیم محمد عمر صاحب** | آپ کا دوا خانہ پرانے قصبہ میں متصل دیو سماج ہائی سکول ہے۔ آپ یونانی اور انگریزی سے مرکب علاج کرتے ہیں۔ اکثر دوائیں انگریزی اور بعض یونانی ہوتی ہیں۔ کئی ایک امراض میں آپ آیورویدک اور بات کا بھی کبھی کبھی استعمال کیا کرتے ہیں۔ آپ کا فوٹو بھی درج کتاب ہذا ہے ؛

(۸) **لالہ نند لال جی رئیس مالک کارخانہ "منوہر سرمہ"**

آپ ہمارے شہر کے اچھے دانی ہیں۔ آپ نے کئی ہزار کی جائیداد دنیسرا دیس سنسکرت ہائی سکول کو دان دی ہے آپ محسوس کرنے والا دل رکھتے ہیں اور توفیق سے بڑھ کر اچھے کاموں میں حصہ لیتے رہے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب کے تجویز کردہ سرمہ جات آپ کے یہاں سے ہی دستیاب ہوتے ہیں جو کہ سرمہ سفید و سرمہ سیاہ کے نام سے مشہور عام ہو چکے ہیں آپ کا سرمہ آسٹریلیا۔ جاپان۔ چین - انگلینڈ۔ جرمنی غرضیکہ دور دراز ملکوں کو جاتا ہے۔ جہاں ایک دفعہ جاتا ہے وہاں سے پھر درجنوں کی مانگ آتی ہے۔ آپ کا فوٹو کتاب ہذا میں درج ہے۔ آپ کے ہاں سے اور بھی

کئی ادویات بلتی ہیں ؛

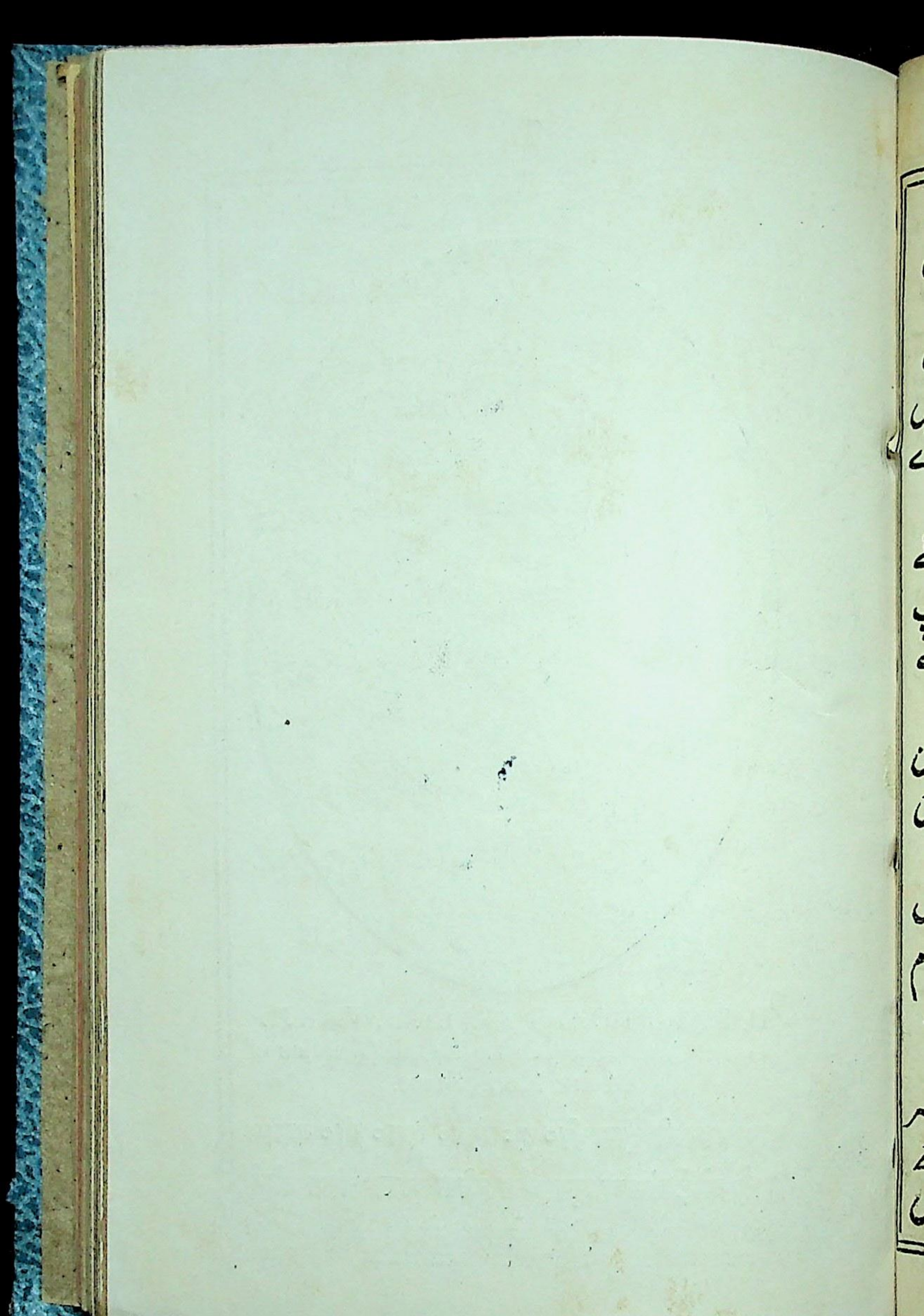
(۹) **لالہ بھانا رام جی حکیم** آپ امراض چشم کے اچھے حکیم ہیں آپ کی تیار کردہ ادویات سے سیکڑوں شفا پا چکے ہیں۔ آپ کا دعویٰ ہے کہ مغربی تعلیم آنکھوں کی امراض کی تہ تک ابھی اتنی نہیں پہنچی جتنی کہ پہلے آرین لوگ جانتے تھے پہلے آپ دوائی کی قیمت نہیں لیتے تھے لیکن اب آپ بہت تھوڑی قیمت پر دوائی دیتے ہیں۔ آپ بڑے سجن اور درڑھ آریہ ہیں۔ آپ کی تصویر درج کی گئی ہے ؛

(۱۰) **ڈاکٹر لوڑ سیدہ مل صاحب** آپ انگریزی دوائی کی دوکان کرتے ہیں۔ علاج بھی کرتے ہیں۔ اب آپ پنشن پر آئے ہوئے ہیں پہلے ملازمت کرتے تھے اُن دنوں میں آپ نے بڑی نیک نامی حاصل کی تھی ؛

(۱۱) **سردار ٹھاکر سنگھ صاحب** آپ اسسٹنٹ سرجن ہیں نوجوان ہیں۔ لایق ہیں۔ سرائے کمیٹی کے پاس ابھی آپ نے اپنا شفاخانہ کھولا ہے ؛

لالہ رلیا رام حکیم آپ کی انگریزی دوائی کی دوکان ہے آنکھوں کی دوائیاں بھی آپکی کئی تیار کردہ ہیں عام طور پر لوگوں کو فائدہ ہوتا ہے۔ مذہبی لحاظ سے آپ آریہ سماجی ہیں آپ کو مذہبی کتب کے مطالعہ کا بہت شوق ہے ؛

ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب آپ نے پہلے موگہ کے مشہور عالم ڈاکٹر متھرا داس صاحب کے پاس سات آٹھ برس تک رہ کر کام سیکھا تھا پھر امرتسر جاکر ہومیوپیتھک تعلیم حاصل



मोगा के प्रसिद्ध व पुराने वकील ॥



B. RAMJI DASS B.A., L.L. B., VAKIL
High Court Punjab Late Chief Justice of
Maler Kotla State.

बाबू रामजी दास बी० ए० ऐल० ऐल० बी० वकील
हाई कोर्ट पंजाब भूतपूर्वक चीफ जज्ज चीफ कोर्ट
मालेर कोटला स्टेट ।

کی اور ایل ایم ایس ایچ کا امتحان پاس کیا۔ سنہ ۱۹۲۰ء سے یہاں آکر شفاخانہ
رحمانی کھولا ہے اور پانچ برس سے یہاں پر پریکٹس کرتے ہیں۔ آجکل اپنی
طبی کتب کی تصنیف میں مصروف ہیں

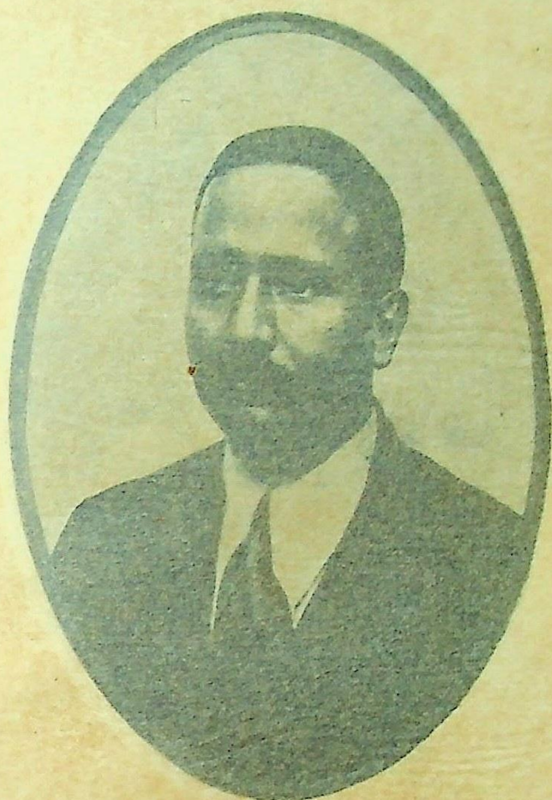
آپ مسلمانوں کے احمدی فرقہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور بعض اوقات ان
کا جوشِ اسلام عشق کی حد تک پہنچ جاتا ہے باایں ہمہ آپ بہت
خوش مزاج۔ خوش گو اور ملنسار ہیں مذہبی معاملات پر بحث مباحثہ
کرنے کا آپ کو بہت شوق ہے ؛

لالہ ہیرا رام جی سود آپ کی دوکان بالکل سرکاری ڈسپنسری کے
نزدیک ہے دوکان کا نام پنجاب میڈیکل
ہال موگہ ہے ؛

موگہ کے مشہور وکلاء

بابو راجی داس صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی وکیل موگہ
آپ موگہ کے پرانے وکیلوں میں سے
ہیں۔ مشہور دیانند اینگلو ویدک کالج لاہور کے ہونہار و قابل گریجویٹ
ہیں دھرم کے لحاظ سے دوڑھ آریہ سماجی ہیں۔ اپنی قابلیت کی وجہ سے
آپ مالیر کوٹلہ ریاست میں چیف جج بھی رہ چکے ہیں۔ آپ پبلک کاموں
میں کافی حصہ لیتے ہیں۔ چنانچہ ارجن داس اینگلو سنسکرت ہائی سکول و ڈسٹرکٹ
کونسل زیرہ کے آنریری منیجر اور متھرا داس اینگلو سنسکرت ہائی سکول موگہ

मोगा के प्रसिद्ध व पुराने वकील ॥



B. RAMJI DASS B.A., LL. B., VAKIL
High Court Punjab Late Chief Justice of
Maler Kotla State.

बाबू रामजी दास बी० ए० ऐल० ऐल० बी० वकील
हाई कोर्ट पंजाब भूतपूर्वक चीफ जज चीफ कोर्ट
मालेर कोटला स्टेट ।

کی اور ایل ایم۔ ایس۔ ایچ کا امتحان پاس کیا۔ ۱۹۲۰ء سے یہاں آکر شفاخانہ رحمانی کھولا ہے اور پانچ برس سے یہاں پریکٹس کرتے ہیں۔ آجکل اپنی طبی کتب کی تصنیف میں مصروف ہیں

آپ مسلمانوں کے احمدی فرقہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور بعض اوقات ان کا جوش اسلام عشق کی حد تک پہنچ جاتا ہے باایں ہمہ آپ بہت خوش مزاج۔ خوش گو اور ملنسار ہیں مذہبی معاملات پر بحث مباحثہ کرنے کا آپ کو بہت شوق ہے ؛

لالہ ہیرا رام جی سود آپ کی دوکان بالکل سرکاری ڈسپنسری کے نزدیک ہے دوکان کا نام پنجاب میڈیکل ہال موگہ ہے ؛

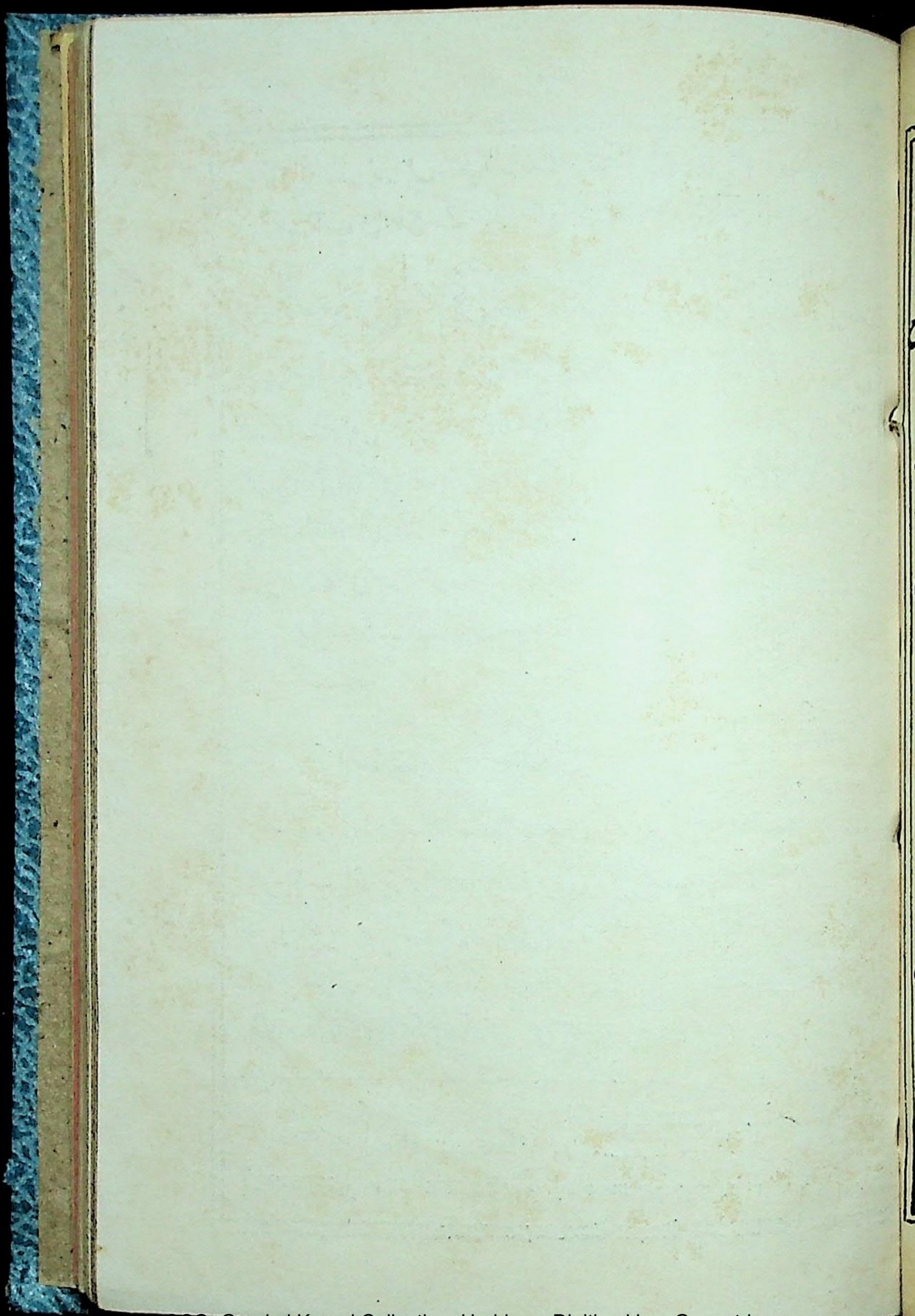
موگہ کے مشہور وکلاء

بابو رانجی داس صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی وکیل موگہ آپ موگہ کے پرانے وکیلوں میں سے ہیں۔ شریمت دیانند اینگلو ویدک کالج لاہور کے ہونہار و قابل گریجویٹ ہیں دھرم کے لحاظ سے درڑھ آریہ سماجی ہیں۔ اپنی قابلیت کی وجہ سے آپ مالیر کوٹلہ ریاست میں چیف جج بھی رہ چکے ہیں۔ آپ پبلک کاموں میں کافی حصہ لیتے ہیں۔ چنانچہ ارجن داس اینگلو سنسکرت ہائی سکول دھرمکوٹ تحصیل زیرہ کے آنریری مینیجر اور متھرا داس اینگلو سنسکرت ہائی سکول موگہ

کے خاص سہایک ہیں۔ آپ آریہ سماج موگہ کے پردھان بھی رہ چکے ہیں اس وقت آپ ہی سماج کے جنرل سیکرٹری ہیں۔ آپ کی تصویر درج کتاب ہے

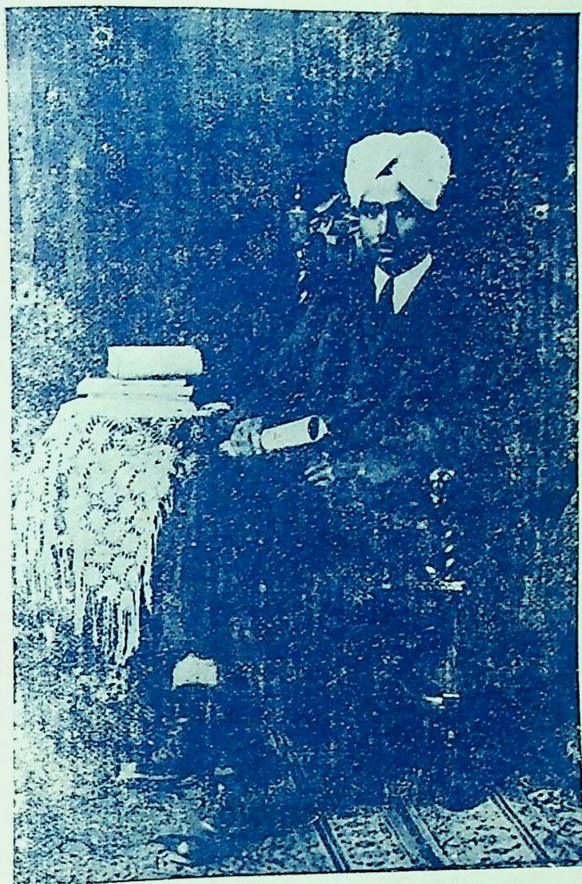
(۲) **لالہ جان رام جی صاحب** } بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی وکیل موگا آپ اسی علاقہ کے ایک مشہور قصبہ موضع سماوھ بھائی کے باشندہ ہیں۔ آپ کا تعلق وہاں کے ایک مشہور اگروال خاندان سے ہیں۔ دھرم کے لحاظ سے آریہ سماجی ہیں۔ آپنے ابتدائی تعلیم موگہ میں ہی حاصل کی تھی۔ شروع سے ہی آپ ایک ہونہار اور دھارمک نوجوان ہیں آپنے ہرج تک جتنے امتحانات دیئے ہیں۔ ان میں ممتاز درجہ حاصل کیا ہے چنانچہ آپ نے بی۔ اے بھی بمعہ آنرز کے کیا تھا۔ اب انہوں نے یہاں پر ہی اپنی پریکٹس شروع کی ہے آپ پبلک کاموں سے کافی دلچسپی رکھتے ہیں۔ آپ کی تصویر درج کتاب ہے۔

(۳) **لالہ آسانند صاحب رئیس** } وکیل (یو۔ پی) اور پنجاب (موگہ آپکا تعلق ایک یہاں کے مشہور سود خاندان سے ہے۔ آپ یہاں کے ایک رئیس اعظم کہے جا سکتے ہیں۔ آپ پہلے پریکٹس سہارنپور (یو۔ پی) میں کیا کرتے تھے۔ آپ کے کام کی اچھی سدھی ہوئی تھی اپنے جنم استھان کی کشش آپ کو یہاں لے آئی۔ وہاں آریہ سماج کے آپ پردہان بھی تھے آپ رائے بہادر ڈاکٹر متھرا داس اینگلو سنسکرت ہائی سکول کے آنریری مینجر بھی رہ چکے ہیں آپ نے مدت دیر تک دیانند اینگلو ویدک کالج میں تعلیم پائی تھی۔ ان دنوں یودک سماج لاہور کے سیکرٹری آپ ہی تھے آپ ان دنوں میں بھی تقریر و تحریر سے آریہ سماج کے پرچارک کا کافی کام کیا کرتے تھے آپ کی محنت اور آپ کی قابلیت



A well known Vakil of Moga.

॥ मोगा के एक और मशहूर वकील साहिब



L. Channan Ram ji Sahib B. A. (hons)
L. L. B, Pleader Moga

ला० चानन राम जी साहब बी० ए० (आनरस)
ऐल० ऐल० बी० वकील मोगा।

...تعریف کے قابل ہیں آپ کی تصویر درج کتاب ہے ؛

لالہ پیارے لال صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی وکیل موگہ

آپ کا تعلق بھی موگہ کے ایک سود ونش خاندان سے ہے۔ آپ آریہ سماج کے کاموں میں گہری دلچسپی لیتے ہیں آپ نے بی۔ اے کرنے کے بعد ایم۔ اے کے کورس کا بھی مطالعہ کیا ہوا ہے آپ ایک نوجوان ہیں۔ عام لوگوں کو ان کی صحبت سے سبق سیکھنا چاہیئے کہ ایک اعلیٰ درجہ کی تعلیم حاصل کرنے کے باوجود بھی کس طرح شریف بھلمنساہی کی جاتی ہے ایک بات آپ کی شرافت غیر معمولی ہے۔ آپ کے چہرہ سے بزرگی عیاں ہوتی ہے۔ آپ کا فوٹو بھی درج کتاب ہے ؛

موگہ کے مشہور بیوپاری

(۱) لالہ رگھوناتھ سہائے پنا لال بزاز
(۲) ،، جگت رائے نند کشور ،،
(۳) ،، سری رام سنت لال ،،
(۴) ،، کیشو رام شیو دت ،،
(۵) ،، کنہیا لال جینی لال ،،
(۶) ،، جیتو مل ظہیر چند ،،
(۷) ،، رام پرشاد رگھوناتھ رائے ،،
(۸) ،، دولت رام ودیا پرکاش ،،
(۹) لالہ مجو مل داس سوہن داس بزاز
(۱۰) لالہ ہرنرائن گنگو بسی داس ،،
(۱۱) ،، کدار ناتھ رامشیو داس ،،
(۱۲) ،، کشن چند منشی رام ،،
(۱۳) ،، سکھدیال شانتی لال ،،
(۱۴) ،، نیاد لال لچھمی نرائن پنساری
(۱۵) ،، چھجا مل سورج بھان ،،
(۱۶) ،، بانکی رام جمنا داس ،،

A well known Vakil of Moga.

॥ मोगा के एक और मशहूर वकील साहिब



L. Channan Ram ji Sahib B. A. (hons)
L. L. B, Pleader Moga

ला० चानन राम जी साहब बी० ए० (आनरस)
एल० एल० बी० वकील मोगा।

دونوں تعریف کے قابل ہیں آپ کی تصویر درج کتاب ہے ؛

لالہ پیارے لال صاحب بی - اے - ایل - ایل - بی وکیل موگہ

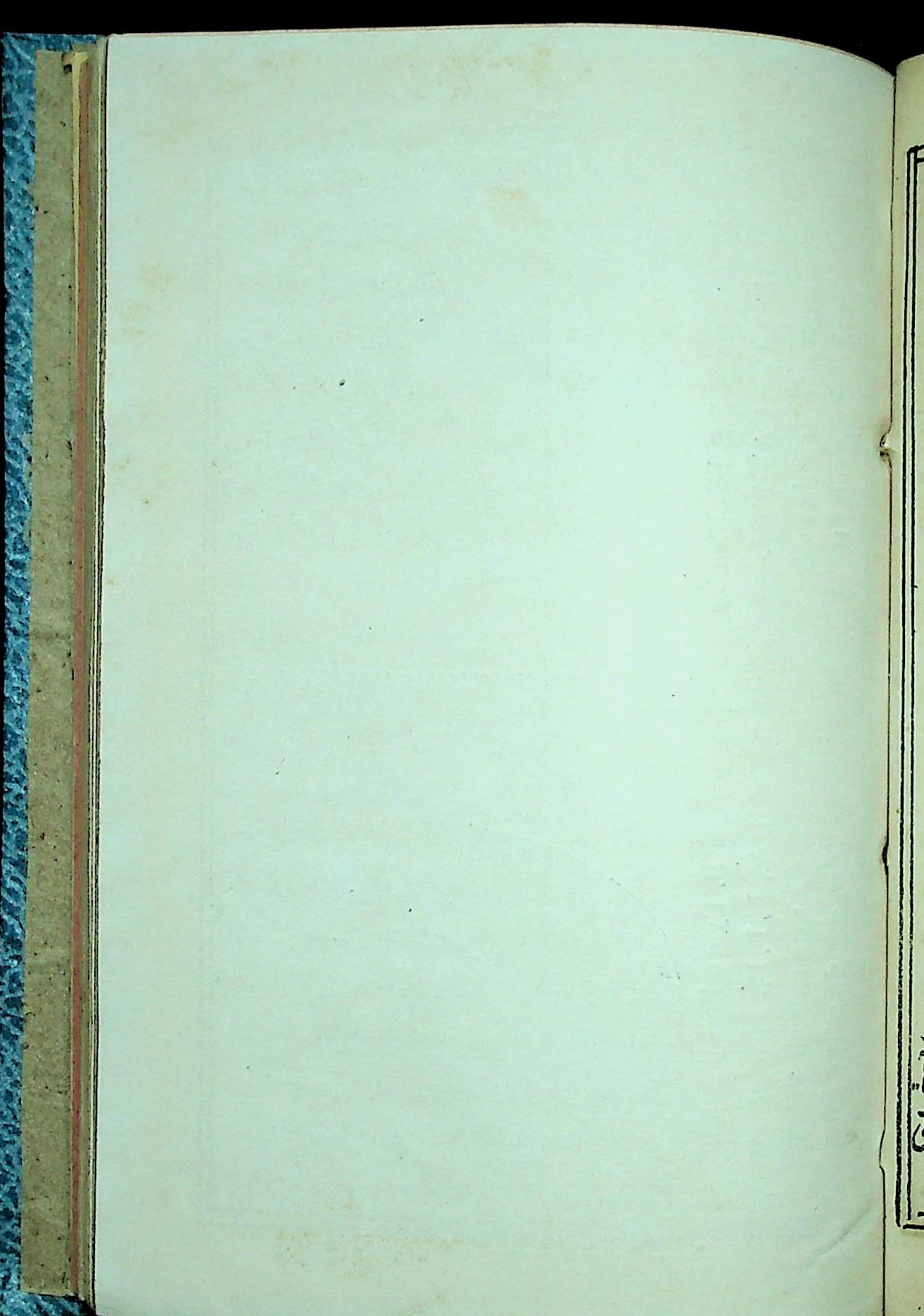
آپ کا تعلق بھی مرگہ کے ایک سود ربنس خاندان سے ہے ۔ آپ آریہ سماج کے کاموں میں گہری دلچسپی لیتے ہیں آپ نے بی - اے سے آگے ایم - اے کے کورس کا بھی مطالعہ کیا ہوا ہے آپ ایک نمونہ کے جوان ہیں ۔ عام لوگوں کو ان کی صحبت سے سبق سیکھنا چاہیے کہ ایک اعلیٰ درجہ کی تعلیم حاصل کرنے کے باوجود بھی کس طرح شر بردکھشا کی جاسکتی آپ کی لیاقت آپ کی شرافت غیر معمولی ہے ۔ آپ کے چہرہ سے بزرگی عیاں ہوتی ہے ۔ آپ کا فوٹو بھی درج کتاب ہے ؛

موگہ کے مشہور بیوپاری

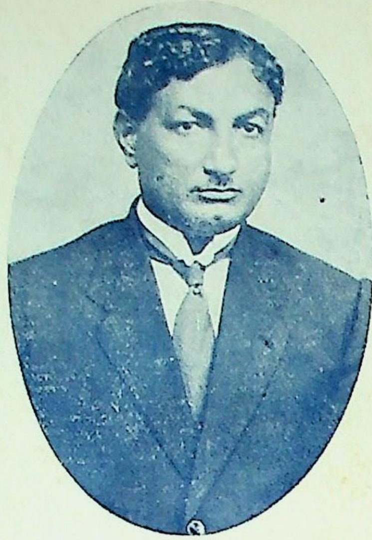
(۱) لالہ رگھناتھ سہائے پنا لال بزاز	(۹) لالہ گوپالداس سرنداس بزاز
(۲) " جگت رائے نند کشور "	(۱۰) لالہ ہرنرائن گھڑسی داس "
(۳) " سری رام سنت لال "	(۱۱) " کدارناتھ رامیشور داس "
(۴) " کیشورام شیودت "	(۱۲) " کشن چند منشی رام "
(۵) " گھنیا لال جنی لال "	(۱۳) " سکھدیال شانتی لال "
(۶) " جھنڈومل فقیر چند "	(۱۴) " نیا لال لچھمی نرائن پنساری
(۷) " رام پرشاد رگھناتھ رائے "	(۱۵) " چوہامل سورج بھان "
(۸) " دولت رام ودیا پرکاش "	(۱۶) " بانکی رام جمنا داس "

(۱۷) لالہ سنت رام متھرا داس پنساری
(۱۸) لالہ دیوی دتہ مل جیٹھ مل ″
(۱۹) لالہ کالو مل گردھاری لال ″
(۲۰) چیندو لال گوردداس رائے آڑہتی
(۲۱) بھیم داس سندر لال ″
(۲۲) تلسی رام نند کشور ″
(۲۳) منگت رائے سنبھواری لال ″
(۲۴) راجی داس رونق رام ″
(۲۵) چمن لال تارا چند ″
(۲۶) بوگا مل بلاسا رام ″
(۲۷) تلوک چند گنپت رائے ″
(۲۸) مولچند پیارے لال ″
(۲۹) سندر مل رامجی داس ″
(۳۰) لال چند کانشی رام ″
(۳۱) گردھاری لال منگت رائے ″
(۳۲) جیرام داس بھگت رام ″
(۳۳) سلطانی مل ہرنام داس ″

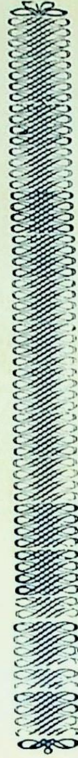
(۳۴) گنگا بشن اودگرسین آڑہتی
(۳۵) منگل مل ڈوھلن داس ″
(۳۶) رام جی لال درگا پرشاد ″
(۳۷) رام پرشاد کنھیا لال ″
(۳۸) دولت رام طوطا رام ″
(۳۹) گوردداس رائے دیوان چند ″
(۴۰) گوندا مل باکھی رام ″
(۴۱) لالہ سنت رام داس ملکھی رام ″
(۴۲) سنت رام فقیر چند ″
(۴۳) دوہا وا مل دولت رام ″
(۴۴) بالا مل شام لال ″
(۴۵) رام گوپال کندن لال ″
(۴۶) ہنسراداس موہن لال ″
(۴۷) منشی رام دیسراج ″
(۴۸) دیوہ مل جیرام داس ″
(۴۹) ٹھاکرداس گوکل چند ″
(۵۰) اچنت رام سوہن لال ″



Two more well known Vakils of Moga.



B. Asa Nand ji Sahib Pleader
High Court Allahbad.
बा० आशा नन्द जी साहिब प्लीडर
हाई कोर्ट इलाहाबाद ।





B. Pyare Lall ji Sahib
B. A., L. L. B., Pleader Moga.
बा० प्यारे लाल जी साहिब
बी. ए. एल. बी. प्लीडर मोगा ।

मोगा के दो मशहूर वकील साहिबान ।

کارخانہ جات

اگروال فلور ملز

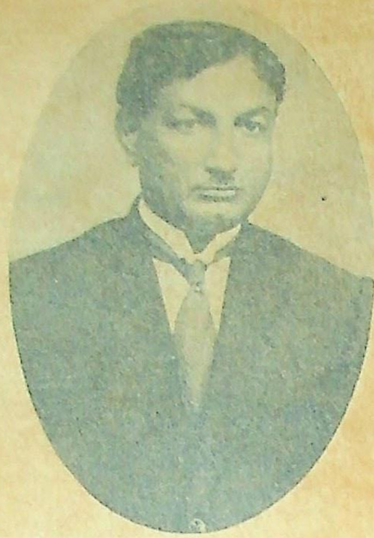
[illegible] سے بڑا کارخانہ ہے اس کے مالک ذیرہ کے رئیس لالہ گلاب مل [illegible] صاحب ہیں اس میں چونہ، آٹا اور کبھی کبھی برف اور چاول نکالنے [illegible] کارخانہ قابل دید ہے اور منڈی کے جنوب مغربی سمت میں [illegible]

[illegible] کے مالک پنڈت نیکی کنٹھ بہادیو پرشاد ہیں اس میں [illegible] صرف پسائی کا کام ہوتا ہے۔ پنڈت بہادیو پرشاد ایک [illegible]

[illegible] کے مالک لالہ جھمل گردھاری لال ہیں۔ ان کی فرم کا [illegible] سے صرف پسائی کا کام ہوتا ہے [illegible] ڈسٹرکٹ بورڈ کی پروپرٹی ہے آجکل امیبرز [illegible] رام دیا پرکاش نے ٹھیکہ پر لی ہے۔ نئی [illegible]

[illegible] کے مالک لالہ سلطانی رام صاحب اینڈ سنز ہیں [illegible] کی جنوبی سمت سے کچھ پہلی بلڈنگ میں واقع [illegible] کا کام ہوتا ہے اب چونہ کا کام بھی شروع کرنیوالے ہیں

Two more well known Vakils of Moga.



B. Asa Nand ji Sahib Pleader
High Court Allahbad.
बा० आशा नन्द जी साहिब प्लीडर
हाई कोर्ट इलाहाबाद।



B. Pyare Lall ji Sahib
B. A., L. L. B., Pleader Moga.
बा० प्यारे लाल जी साहिब
बी. ए. एल. बी. प्लीडर मोगा।

मोगा के दो मशहूर वकील साहिबान।

کارخانہ جات

(۱) اگروال فلور ملز

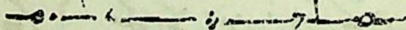
یہ سب سے بڑا کارخانہ ہے اس کے مالک رہتک کے رئیس لالہ گلاب مل مہتاب رائے صاحب ہیں اس میں چونہ۔ آٹا اور کبھی کبھی برف اور چاول نکالنے کا کام ہوتا ہے یہ کارخانہ قابل دید ہے اور منڈی کے جنوب مغربی سمت میں واقع ہے ۔

(۲) فلور ملز } اس کے مالک پنڈت بینی کنٹھ مہادیو پرشاد ہیں اس میں صرف پسائی کا کام ہوتا ہے۔ پنڈت مہادیو پرشاد ایک باہمت اور باحوصلہ شخص ہیں ۔

(۳) فلور ملز } اس کے مالک لالہ جھجول گردھاری لال ہیں۔ ان کی فرم کا ہیڈ آفس نمبر ۲ نور محمد وانی ہے صرف پسائی کا کام ہوتا ہے

(۴) ہسپتال فلور ملز } یہ ڈسٹرکٹ بورڈ کی پراپرٹی ہے آجکل ایبرز دونت رام ودیا پرکاش نے ٹھیکہ پر لی ہے۔ نئی مشین ہے کام عمدہ ہوتا ہے ۔

(۵) آریہ فلور ملز } اس کے مالک لالہ سلطانی رام صاحب اینڈ سنز ہیں ہسپتال کی جنوبی سمت کے پہلی بلڈنگ میں واقع ہے زیادہ تر پسائی کا کام ہوتا ہے اب چونہ کا کام بھی شروع کر دیا ہے



(۷) لائم فیکٹری } اس کے مالک چودھری شو نرائن صاحب ہیں زیادہ کام چونہ کا کرتے ہیں۔ اور بھی کئی ایک کام کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں ؛

سوڈا واٹر فیکٹری

(۱) سوڈا واٹر فیکٹری } لالہ گنگا رام۔ امر ناتھ کی یہ دوکان خوب آراستہ ہے پانی نہایت اعلیٰ بناتے ہیں

(۲) بہار اتیس فیکٹری } یہ ایک مشترکہ کمپنی کی ملکیت ہے دوکان خوب آراستہ ہے۔ پانی نہایت عمدہ اور اعلیٰ بناتے ہیں ان کے علاوہ یہاں اور بھی لالہ حکم چند صاحب پنڈت چونی لال صاحب وغیرہ چھوٹی چھوٹی پانی کی مشینیں ہیں ؛

سیر گاہیں

ملکہ معظمہ کا بت } یہ بت پرانہ قصبہ موگہ سے ایک میل کے فاصلہ پر سڑک اعظم پر واقع ہے تحصیل کے مغربی حصہ میں تالاب کے پاس بڑا خوبصورت مندر بنا ہوا ہے درمیان میں سنگ مرمر کا بت لگا ہوا ہے جو کہ نہایت صاف اور خوبصورت ہے۔ آبادی سے بہت دور ہے

(۲) نگاہا پیر } یہ ایک بزرگ مسلمان کا مقبرہ ہے اس کے ساتھ کئی بیگھہ ایکڑ زمین شامل ہے۔ جس میں سینکڑوں

درخت لگے ہوئے ہیں۔ یہ سبزہ گاہ پرانے قصبہ کے بالکل آگے تقریباً ایک فرلانگ کے فاصلہ پر واقع ہے یہ ایک مسلمانی قبر ہونے پر بھی اس کے حق دار اور پجاری برہمن ہیں کیا خوب ؟

(۱) **منڈی انلج** ؛ بڑے وسیع پیمانے پر تیار کیگئی ہے۔ کافی لمبی چوڑی ہے بیوپار کافی ہوتا ہے۔ درمیان میں گیس بھی لگے ہوئے ہیں ؛

(۲) **رام گنج** ؛ منڈی کے شرقی حصہ میں واقع ہے نئی عمارت ہے لیکن جتنی امید تھی اتنی رونق نہیں ہوئی ؛

سرکاری ڈسپنسری ؛ اس کے دیکھنے سے پتہ چلتا ہے کہ جہاں بھی لائق محنتی۔ اور ایماندار آدمی کام کرنے والے ہوں وہاں ہی جنگل میں منگل ہو جاتا ہے۔ بڑا بھاری ہسپتال ہونے پر بھی انتظام مکمل اور صفائی عمدہ رہتی ہے ؛

باغیچہ جات ؛ چوہدری تلوک چند کینیت رائے کا باغیچہ متصل ڈی بی ہائی سکول ہے۔ موگہ میں سب سے اچھا باغ یہی ہے سرکاری باغیچہ تحصیل کے پاس ہے جسمیں کہ پہلے یہاں کے ایس۔ ڈی۔ او صاحب کی کوٹھی تھی۔ ان کے علاوہ لالہ بیساکھی رام جی سود اور لالہ دولت رام جی مجیٹھہ کے باغیچہ جات تیار ہو رہے ہیں۔ جو کہ جلد قصبہ کی خوبصورتی کو دو بالا کر دیں گے

میونسپل ریڈنگ روم ؛ یہ بامو قع جگہ پر کھلا ہوا ہے۔ اسمیں مندرجہ ذیل اخبارات ہفتہ آتے ہیں :۔

انگریزی :۔ سول اینڈ ملٹری گزٹ۔ ٹربیون۔ ٹائمز آف انڈیا۔ ماڈرن ریویو

اردو :۔ بندے ماترم۔ کیسری۔ وکیل۔ لائل گزٹ۔ شباب اردو

گورمکھی ا۔ اکالی تے پردیسی۔ اور خالصہ اخبار۔ انتظام اچھا ہے ؛

سنت مہاتما

سوامی انوبھوانند جی مہاراج

آپ کا مشہور نام پنڈت دھاری رام جی ہے آپ ایک سچے براہمن ہیں بیراگی اور تیاگی ہونے کے علاوہ سنسکرت کے ایک اچھے پنڈت ہیں آپ نے برہمچریہ۔ گرہست۔ بان پرست ویدکی اگیا انوسار تینوں آشرم پالے ہیں پہلے آپ کا نام پنڈت دھاری رام جی تھا لیکن آپ نے کچھ دیر ہوئی سنیاس لے لیا ہے اور اپنا نام سوامی انوبھوانند جی رکھ لیا ہے آپ شہر سے باہر رہتے ہیں آپ نے انوبھو تنتو پرکاش واگ دھیوشن بیج رامائن وغیرہ کئی ایک اچھی کتابیں تصنیف کی ہیں۔ ان کے علاوہ گیانی جی وغیرہ اور بھی کئی ایک مہاتما سجن ہیں جو صاحب کسی وجہ سے موگہ تشریف لائیں وہ ضرور ان اصحاب کا درشن کر کے لابھ اٹھائیں تصویر والی کتاب بھی ہے ؛

میونسپل کمیٹی اور میونسپل کمشنر

(۱) غیر سرکاری پریذیڈنٹ ۔ رائے بہادر ڈاکٹر متھرا داس صاحب

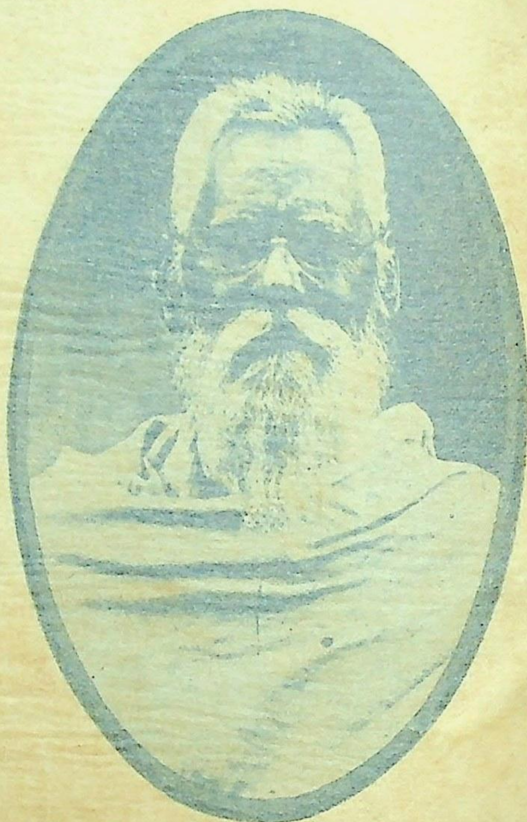
سیکرٹری ا۔ لالہ رام رکھا مل صاحب

Swami Anubhawa Nand ji Maharaj
(Pt. Dhari Ram ji.)

स्वामी अनुभवानन्द जी महाराज
(पं० धारी राम जी)।

सर्वं खल्विदं ब्रह्म ।

झलक बस दोही उसकी है ॥
किसी ज्यादा न कम की है ॥



नज़र बस उसका करना है ॥
फिर भूल और के क्यों मरना है ॥

मुख आत्मा के दर्श हित चित्तादर्श को शोध ॥
सब पर करुणा देखकर विनशे द्वैत विरोध ॥

گرمکھی :- اکالی تے پردیسی۔ اور خالصہ اخبار۔ انتظام اچھا ہے ؛

سنت مہاتما

سوامی انوبھوانند جی مہاراج

آپ کا مشہور نام پنڈت دھاری رام جی ہے آپ ایک سچے براہمن ہیں ویراگی اور تیاگی ہونے کے علاوہ سنسکرت کے ایک اچھے پنڈت ہیں آپنے برہمچریہ۔ گرہست۔ بان پرست ویدک آگیا انوسار تینوں آشرم بتائے ہیں پہلے آپ کا نام پنڈت دھاری رام جی تھا لیکن آپنے کچھ دیر ہوئی سنیاس لے لیا ہے اور اپنا نام سوامی انوبھوانند جی رکھ لیا ہے آپ شہر سے باہر رہتے ہیں آپ نے انوبھو تنتر پرکاش واگ وسیشٹھ نیج رامائن وغیرہ کئی ایک اچھی کتابیں تصنیف کی ہیں۔ ان کے علاوہ گیانی جی وغیرہ اور بھی کئی ایک مہاتما بستے ہیں جو صاحب کسی وجہ سے موگہ تشریف لائیں وہ ضرور ضرور ان اصحاب کا درشن کرکے لابھ اٹھائیں۔ تصویر ملحقہ کتاب ہذا ہے ؛

میونسپل کمیٹی اور میونسپل کمشنر

(۱) غیر سرکاری پریذیڈنٹ :- رائے بہادر ڈاکٹر متھرا داس صاحب

سیکرٹری :- لالہ رام رکھا مل صاحب

Swami Anubhawa Nand ji Maharaj
(Pt. Dhari Ram ji.)

स्वामी अनुभवानन्द जी महाराज
(पं० धारी राम जी)।

सर्वं खल्विदं ब्रह्म ।

झलक बस द्रोही दमकी है ॥
किसी ज्यादा न कम की है ॥



बसर बस दमका करना है ॥
फिर झूर झूर के क्यों मरना है ॥

मुख आत्मा के दर्श हित चित्तादर्श को शोध ॥
सब पर करुणा रेणुकर विनशे द्वैत विरोध ॥

(۲) وائس پریذیڈنٹ } بابو چندولال صاحب موگہ

میونسپل کمشنران } لالہ گنپت رائے صاحب آنریری مجسٹریٹ۔ پنڈت پرسرام صاحب حکیم۔ سردار تارا سنگھ صاحب ایم۔ ایل سی وکیل موگہ۔ سردار بھاگ سنگھ صاحب ذیلدار موگہ۔ چوہدری احمد بخش صاحب وکیل۔ سید غضنفر علی صاحب۔ لالہ گھڑسی رام صاحب۔ مسٹر سیمل جیوا صاحب۔ شیخ عبدالرحیم صاحب۔ سردار فتح سنگھ صاحب

نوٹ } میونسپلٹی کے متعلق اگر کوئی شکایت یا کام ہو تو ان اصحاب میں سے کسی ایک کو ملنا چاہیئے تمام ممبران بڑی تندہی سے کام کرنے والے ہیں۔ ان کے زیر سایہ موگہ کی حالت دن بدن اچھی ہوتی جاتی ہے

اپیل

موگہ کی موجودہ حالت اس بات کا تقاضہ کرتی ہے کہ ہم اپنی ضروریات کو مہربان میونسپل کمیٹی اور دانی مہاشئوں کے آگے رکھیں۔ کیونکہ تاریخ اس بات کی شاہد ہے اور دنیا میں ہر روز دیکھنے میں آتا ہے۔ کہ ماں باپ سے بڑھ کر پیار کرنے والا اور بچے سے بڑھ کر اور کوئی عزیز نہیں ہوتا۔ لیکن بن مانگے ماں بھی اس کی ضرورت کو پورا نہیں کرتی۔ ایک فراخ دل نیک انسان کسی ملک میں پیدا ہو جائے وہ سارے ملک کی حالت کو سدھار دیتا ہے۔ نرکت و رشنیت کی تمام تکالیف کو دور کر دیتا ہے۔ اور اپنی ماتری بھومی کو مثل بہشت بنا دیتا ہے۔ ہماری خوش قسمتی ہے کہ ہمیں ایسے ہی آفیسر اور ایسی ہی میونسپلٹی ملی ہے جس سے ہم اگر کوئی واجبی درخواست کریں تو وہ منظور کرتے ہیں

ذرا دیر نہ لگائیگی ایسا کرنے پر موگہ کا ہر ایک باشندہ دلی طور پر ان کو دعا دیگا

ٹاؤن ہال

موگہ کی آبادی چاہتی ہے کہ کوئی ایسی عمارت ہو جسمیں وقتاً فوقتاً ہندو مسلمان۔ سکھ۔ عیسائی۔ اور دیگر مذاہب کے لوگ سب کے سب ملکر کوئی مجلسی مذہبی۔ ملکی یا سیوا کا کام کر سکیں ابتک لوگوں کی ڈی۔ بی۔ ہائی سکول موگہ کی موجودہ عمارت پر نگاہیں ہیں کہ ہمیں شائد اس کام کے لئے یہ بلڈنگ مل جائے دراصل واجب بھی یہی ہے۔ کیونکہ یہاں سے ہی چندہ فراہم کر کے اس عمارت کی تعمیر کیگئی تھی اس بات کا ثبوت پرانے کاغذات سے مل سکتا ہے۔ ذمہ وار اصحاب اس طرف توجہ دیں اور اس میں کامیابی حاصل کریں۔ اگر ایسا نہ ہو سکے تو کمیٹی اور دانی اصحاب کو اس طرف توجہ دینی چاہیئے کیونکہ ٹاؤن ہال کی اشد ضرورت ہے اس کے بن جانے پر سب کی اشد ضرورت پوری ہو جائیگی ۔

کسی نالہ یا نہر کا انتظام

موگہ کے قریب کی زمینوں میں آبپاشی کا کوئی انتظام نہیں ہے یہی وجہ ہے کہ خاص موسم کے سوائے ہریاول کا نام و نشان نہیں ملتا جا بجا گرد اڑتی نظر آتی ہے۔ یہ ایک ممتاز شہر کے لئے بڑا دھبہ ہے نالہ اور نہر کے انتظام ہو جانے پر جہاں کمیٹی تفریح طبع کے لئے باغیچہ جات لگا سکیگی وہاں لوگوں کی زمینیں بھی سرسبز ہو جائینگی۔ ترو تازہ سبزی اور پھل بکثرت مل سکینگے جس سے کمیٹی کی آمدنی میں بھی کافی اضافہ ہو سکتا ہے ۔

میونسپل کنواں

چونکہ موگہ ایک سب ڈویژن ہے جہاں پر بہت سی چھوٹی موٹی عدالتیں ہیں۔ دوسرے مشہور عالم ہسپتال ہے تیسرے اناج کی مشہور منڈی ہے ان وجوہات سے سینکڑوں مسافر بیرونجات سے روزانہ آتے ہیں جب ہم بجلی کے پنکھوں کے نیچے سوڈا۔ برف کا استعمال کرتے ہوئے بھی چین نہیں پاتے تب وہ لوگ پسینے سے تر بتر ہوتے ہیں۔ دھوپ سے تڑپتے ہیں نہانے اور پینے کے لئے پانی کو ترستے ہیں ایسی صورت میں نہایت لازم ہے۔ کہ میونسپلٹی کی طرف سے ایک بہت بڑا کنواں ہو جیسے کہ فیروز پور شہر وغیرہ میں پائے جاتے ہیں۔ جس کا ون بھر چلنے کا انتظام ہو کنواں ایسے مرکز میں لگایا جائے جہاں سب لوگ فائدہ اٹھا سکیں پانی پی سکیں اور نہا سکیں۔ اس وقت سوائے ایک کوئیں کے مرکز میں کوئی کنواں نہیں اس کا بھی چلنا ان کی ضرورت پر منحصر ہے دھرم شاستر میں آتا ہے کہ غریب سے غریب آدمی بھی مہمان کے لئے کم سے کم تین چیزیں ضرور دے (۱) میٹھی بولی (۲) بیٹھنے کے لئے زمین (۳) پینے کے لئے پانی ان تینوں چیزوں پر اتنا خرچ نہیں ہوتا جتنا مہمان کا دل شاد ہوتا ہے ہم موگہ نواسیوں کے آگے عموماً اور میونسپل کمیٹی کے آگے خصوصاً درخواست کرتے ہیں۔ کہ وہ ایشور کے دیئے ہوئے پریم اور اتساہ سے پریرت ہو کر اس واجبی فرض کو بجا لائیں ؎

کویراج پنڈت سنت رام جی وید رتن ویدبھوشن کا

منگل اوشدھالیہ موگا (پنجاب)

اتنے قلیل عرصہ میں کتنی شہرت حاصل کر گیا ہے۔ اس کے معالج اور یہاں کی تیار کردہ ادویات کے متعلق لوگ کیا رائیں رکھتے ہیں۔ اور یہاں کی ادویات تازہ۔ عمدہ اور بیر اثر ہونے کے باوجود بھی مقابلتاً کتنی سستی دی جاتی ہیں **اگر آپ** اس کا ٹھیک اندازہ لگانا چاہتے ہیں تو آج ہی منگل اوشدھالیہ موگا۔ (پنجاب) نیا ایڈیشن ... **الوہان چندر کا** اور لوگ کیا کہتے ہیں (اسمیں بہت سے معزز اصحاب کی قابل قدر رائیں درج کی گئی ہیں) یہ بیرو کنت طلب فرما کر مطالعہ فرمائیں آپ ضرور اس نتیجہ پر پہنچ جائیں گے کہ یہاں کے وید راج کوئی معمولی حکیم یا وید نہیں۔ اوشدھالیہ کوئی معمولی دوا فروشی کی دکان نہیں۔

خیرخواہ

منیجر منگل اوشدھالیہ

موگا

بذریعہ ڈاک منگوانا چاہو تو ایک آنے کا ٹکٹ آنا ضروری ہے۔

سفر کے متعلق چند ضروری ہدایات

ہر ایک انسان کو اپنی زندگی میں اکثر سفر کرنے کا موقعہ ملتا ہے جس کے لئے سفر کرنیوالوں کو ہر ایک قسم کے سفر کے حالات سے واقفیت ہونی چاہیے۔ اول یہ بتلا دینا ضروری ہے کہ سفر عام طور پر اسوقت تین قسم کا ہوتا ہے۔ اول پیدل یا گاڑی گھوڑے وغیرہ کا سفر (۲) ریلوے سفر (۳) جہازی یا کشتی وغیرہ کا سفر۔

(۱) ا۔ ہر ایک قسم کے سفر میں مفصلہ ذیل اشیاء ضروری ہونی چاہئیں۔ لوٹا۔ ڈوری اور کچھ نقدی۔ اور موسم اور ضرورت کے موافق کپڑے

(۲) ب بھنی ہوئی ہینگ اور لونگ الائچی کے بیج۔ یا دان بھا سکر داہینگ داوی چورن یا کوئی اور ہاضمہ کو درست رکھنے والی دوائی

(۳) س۔ ایک مضبوط تالا۔ اور لوہے کی سنگلی۔ اور کچھ موم بتی۔ دیا سلائی۔ اور کچھ دھن

(۴) ج۔ کچھ کھانے کی اشیاء

اب ضروری ہے کہ آپکو ان سب اشیاء کے تجربہ کئے ہوئے فائدے بتلا دیئے جائیں

(۱) لوٹا ڈوری۔ اگر اپنے پاس ہو تو آپ عمدہ تازہ پانی خود ہر ایک جگہ سے لے سکتے ہو اور اس امرت روپ وستوؤں کے لئے دوسروں کے محتاج نہیں ہو سکتے

بعض وقت ایسا ہوتا ہے کہ اپنے لوٹے کے بغیر لوگ گھنٹوں پیاسے رہتے ہیں۔ اور حاجت رفع کرنے کے لئے تو اس قدر تکلیف اٹھانی پڑتی ہے کہ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ کئی قسم کی امراض پیدا ہو جاتی ہیں کیونکہ ٹٹیوں میں پانی نہیں ہوتا اور پردیس میں کوئی دوسرے پر اپنے لوٹے کا اعتبار نہیں کرتا۔ اور جن کے ساتھ بچے اور استریں ہوتی ہیں ان کی دردشا کا تو ہم ورنن ہی نہیں کر سکتے

(۲) میدانی سفر میں یا اور کسی قسم کے سفر میں کئی ایک موقعہ پر اکثر دہشت

منشوں سے واسطہ پڑتا ہے جس کے لئے اپنے پاس لکڑی یا چھڑی مضبوط ڈنڈا ضرور ہونا چاہئیے۔ بینت کی باریک لکڑی سوائے خوبصورتی یا لچک کے اور کام نہیں آسکتی سو وہ ٹھیک نہیں ہے۔

(۱۰) نقدی۔ یہ سب چیزوں کی جان ہے اس کا پاس ہونا سفر کے مطابق ازحد ضروری ہے۔ کیونکہ یہی ایک طاقت ہے جس سے دیس اور پردیس میں انسان ہر ایک قسم کی چیز حاصل کر سکتا ہے لیکن اس کی حفاظت ازحد ضروری ہے اس میں ایک اور بھید ہے وہ یہ کہ نقدی میں ساتھ ہی کھرج ریزگاری یعنی پیسے اور دونی چونی ضرور اپنے پاس ہونی چاہئیں اور جو نقدی اپنے ساتھ لے جاؤ۔ اسے ایک جگہ مت باندھو۔ بلکہ دو تین جگہ رکھو۔ تاکہ اگر کسی دشٹ سے واسطہ پڑ جائے تو صرف ایک جگہ کا نقصان ہو۔ اور پردیس میں کچھ تو پاس رہ جائے۔ ایک جگہ سب رکھنے پر ایسے موقعہ پر سب کچھ چلا جاتا ہے اور پھر اتی کشٹ ہوتا ہے۔ کیونکہ اکثر اس کے بغیر ٹکٹ لینے سے محروم رہنا پڑتا ہے اور کئی دفعہ کھانے پینے کے بغیر بیٹھنا پڑتا ہے کیونکہ پردیس میں بہت جگہ ریزگاری نہیں ملتی۔ اس لئے جو صاحب گھر سے نقدی لے کر چلیں وہ ریزگاری کافی ساتھ لے چلیں تاکہ وقت ضرورت پر کام نہ رک جائے

(۱۱) کپڑا۔ موسم کے لحاظ سے اکثر سردیوں میں ہی زیادہ ضرورت کپڑے کی ہوتی ہے اس لئے سفر کرنیوالے بھائی اگر اپنا کپڑا اپنے گذارے کے موافق ساتھ رکھیں تو نہ تو ان کو کسی کے ہاں مہمان نوازی میں اپنی طبیعت کے موافق کپڑا نہ ملنے کی تکلیف اٹھانی پڑے گی اور نہ سفر میں بغیر مہمان نوازی کے تکلیف اٹھانی پڑے گی۔ جس کے لئے صرف سادھارن طور پر جاڑے سے بچاؤ کے لئے دلائی یا کمبل جس سے کہ اپنے آپ کو سردی سے بچا سکو ضرور اپنے ساتھ رکھنا چاہئیے۔ مہمان نوازی میں بعض

جگہ ایسی ملتی ہیں. جہاں کہ گندے اور میلے کپڑوں میں رات بسر کرنی پڑتی ہے جس سے بڑی تکلیف ہوتی ہے اور ویسے ہی نہیں ایسی جگہ رات پڑ جانے جہاں کوئی واقف کار نہ ہو تو سخت مصیبت کا سامنا پڑتا ہے۔

خاص ہدایات

(۱) اگر سفر میں آپ کو کسی قسم کی تکلیف ہو تو وہاں آریہ سماج یا سیوا سمتی کے ممبروں کو خبر دیں تاکہ آپ کی مناسب سیوا کر سکیں (۲) اسباب۔ اگر آپ کسی جگہ جا کر سیر کرنا چاہیں تو مقامی اسٹیشن ماسٹر کو اسباب وغیرہ سپرد کر کے رسید لے لیویں جو کہ ۱؎ فی یومیہ فی گٹھڑی ادا کرنے پر اسباب آپ کو واپسی پر مل جائیگا۔

(۱) ب۔ ہینگ ایک ایسی چیز ہے کہ جو کئی ایک بیماریوں کو ہونے سے روکتی ہے اور کئی ایک پیدا شدہ تکلیفوں کو رفع کرتی ہے مثلاً ہینگ کے پاس ہونے سے گندی ہوا اثر نہیں کرتی اور متعدی بیماریوں کے جرمز بھی اثر نہیں کرتے اور پیدا شدہ تکلیف مثلاً اپھارا بدہضمی۔ ہیضہ۔ درد شکم۔ دل کا متلانا وغیرہ۔ پیٹ کی خرابیوں کیلئے اکسیر ہے۔
(لونگ) اکثر سفر میں آب و ہوا کے بدل جانے سے یا کھانا موافق نہ ملنے سے بدہضمی کی شکایت یا ہیضہ وغیرہ کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اس لئے لونگ ایسے موقعہ پر اپنے پاس ہوں تو آدمی خطرہ سے بچ سکتا ہے اس کے ایک دو۔ دانے چبا لینے سے مذکورہ بالا تکلیفوں کو بہت فائدہ پہنچتا ہے اور دانت کے درد کو بھی مفید ہے (۲) الائچی۔ اسی طرح الائچی کا استعمال بھی مفید ہے۔ خاصکر پیاس کی شدت کے موقعہ پر الائچی منہ میں رکھ لی جاوے تو پیاس کو تسکین دیتا ہے اور دل کے لئے ازحد مفید ہے۔ کافور کا پاس رکھنا بلیگ ہیضہ۔ انفلوئنزا سے بچاتا ہے لون بھاسکر دہینگ آدی چورن کے فواید فہرست ادویات ملاحظہ کرو
(۳) تالا۔ سفر میں آپ کو جس جگہ سرائے یا دھرم سالہ میں جانیکا اتفاق ہو تو آپ کے پاس اگر اپنا تالا ہو۔ تو آپ کوٹھری میں اسباب رکھکر جہاں جس کام کے لئے جانا ہو تو بےفکری

استری سنجیون قیمت ۱۰۰ گولی تین روپیہ عورتوں کی ہر ایک بیماری کے لئے ازحد مفید ہے۔

سے جاسکتے ہیں اور خوب سیر کر کے ہی حفاظت کئے ہوئے اسباب کو بدستور پا سکتے ہیں ورنہ اس کے بغیر آپ کو از حد تکلیف یعنی اسباب کی حفاظت سیر و ضروری کاموں سے محروم رہنا پڑتا ہے اس لئے ضرور مضبوط تالا سفر میں ساتھ رکھو۔

(۲) لوہے کی سنگلی۔ اس کیلئے شاید آپ حیران ہونگے کہ اس کا کیا فائدہ ہوگا یہ خاصکر اس وقت فائدہ دیگی جبکہ آپ کا قیمتی اسباب سے بھرا ہوا ٹرنک آپ کے پاس ہو تو آپ سنگلی کو ٹرنک کے دونوں کنڈوں میں نکال کر اپنی چارپائی یا ریلوے سٹیشن کے بنچ کے پائے میں ڈالکر دونوں سرے سنگلی کے ملاکر تالا لگا دو۔ اور پھر بے فکر آرام کر سکتے ہو کیونکہ اکثر اوقات ایسا دیکھا گیا ہے کہ ٹھگ لوگ ریل میں یا سرائے وغیرہ یا عام جگہ پر ٹرنک کو چپکے سے اٹھا لیجاتے ہیں۔ ریل میں تو خاصکر سوئے ہوئے آدمی کا ٹرنک دوسری سواری یا کوئی بدمعاش لیکر اتر جائے تو جاگنے والے مسافر کو تمیز نہیں ہو سکتی کہ یہ اپنا ہے یا دوسرے کا۔ اس لئے ضرور تالا ساتھ رکھو اور اپنے مال و اسباب کی حفاظت رکھو

(۳) موم بتی۔ دیاسلائی) آپ جانتے ہیں کہ سفر میں سرائے وغیرہ میں ٹھہر کر چراغ کے بغیر اندھیرے میں تکلیف ہوتی ہے اس سے بچ سکتے ہو۔ اور دیاسلائی روشنی کا سادھن ہے بعض دفعہ ریلوے سٹیشن پر ٹٹی جانے میں اندھیرے میں سخت تکلیف ہوتی ہے سٹیشن کے بغیر اور کسی مہمان نوازی میں بھی اکثر آپ ٹٹی کی جگہ سے ناواقف ہی ہوتے ہیں۔ وہاں بہت ٹٹولنا پڑتا ہے اور پاؤں وغیرہ ناپاک ہو جاتے ہیں اس لئے دونوں چیزیں از حد ضروری ہیں

(۴ داتن) ریلوے سفر میں داتن اگر اپنے پاس ہو تو روزمرہ کے جو منہ کی صفائی کے فائدے ہیں۔ اس سے ہر ایک انسان لابھ اٹھا سکتا ہے بہت جگہ داتن ملتی نہیں۔ اور اس کے بغیر ہی بھوجن وغیرہ کرنا پڑتا ہے جس سے صحت خراب ہو جاتی ہے۔ اس لئے یہ بھی تھوڑی سی ضرور اپنے پاس ہونی چاہیں

(۵) کھانے کی دستو۔ اگر کسی قدر کھانے کی دستو اپنے ساتھ ہو تو بوقت بھوک کے حاجت

رفع ہو سکتی ہے جن بھائیوں کو عین وقت مقررہ پر کھانا کھانے کی عادت ہو۔ ان کو ضرور
اپنے واسطے اپنے ساتھ انتظام رکھنا چاہیئے

ریلوے سفر کے بارہ میں چند ہدایات ضروری آپ کی سہولیت اپنا تجربہ کی ہوئی عرض کی
جاتی ہیں جن کا بغور ملاحظہ کرنا ضروری ہے:-

ریل میں سفر کرتے وقت جہاں تک ہو اسباب اتنا رکھو کہ جس کو خود بآسانی سنبھال سکو
اور ٹکٹ لیتے وقت کرایہ کی فہرست کا ملاحظہ کر لینا چاہیئے اور ٹکٹ کا نمبر نوٹ کر لینا چاہیئے
تاکہ گم ہونے پر زیادہ دقت نہ اٹھانی پڑے۔ پنجاب اور ہندوستان کے بڑے بڑے
شہروں کے اسٹیشنوں میں ہر وقت کھلے رہتے ہیں جہاں کہ ہر وقت ٹکٹ باسانی
ملسکتا ہے۔ جس گاڑی میں بیٹھو۔ اول ریل گاڑی کا نمبر دوسرے کمرے کا نمبر بھی نوٹ کر لو
تاکہ اسباب وغیرہ گم ہو جانے پر یا اور ضروری کام کے وقت حوالہ دیکر کام نکال سکو۔ ریل میں
چڑھتے وقت بچوں اور مستورات کو پہلے چڑھا کر بعد میں خود چڑھو۔ اسباب اگر زیادہ ہو
تو ٹکٹوں کا نمبر دیکر اسٹیشن پر سے ہی اس کو بریک میں رکھو اور مستورات یا دیگر ہمراہی
سواری کا ٹکٹ اپنے پاس مت رکھو۔ بلکہ ہر ایک کا ٹکٹ بحفاظت نمبر یاد کرا کے ان کے
پاس دیدو گاڑی میں بیٹھ کر مستورات کو خبردار کر دو۔ کہ بچوں کو ہوا وغیرہ کے لیئے پیارے
گاڑی کی کھڑکی سے باہر نہ نکالیں اور چھوٹے بچے کھڑکی کے باہر جھانکنے یا کھڑے
ہونے نہ پاویں۔ اگر ریل کا سفر زیادہ ہو تو رات کیواسطے آپ اپنے تیسرے درجے
والے کے ٹکٹ کو کچھ دور کے لیئے انٹر بنوا سکتے ہو۔ اگر اسباب بک کرانا ہو تو ریل
کے وقت سے ایک گھنٹہ پہلے سٹیشن پر آ کر انتظام کرو۔ قلی کرنا ہو تو عام طور پر ایک آنہ
بنڈل خواہ ہلکا ہو یا بھاری قلیوں کا نرخ ہے قلی کر لینے پر اس کا نمبر یاد کر لو۔ اسٹیشن
یا مسافر خانہ میں اسباب رکھ کر اگر کہیں جانا ہو تو کسی مسافر غیر معتبر کے سپرد مت کرو بلکہ
قلی کے سپرد کر کے نمبر لے لو۔ یا پولیس مین جو پہرہ پر ہو۔ اس کے سپرد نگرانی میں رکھکر

اپنا کام کرلو مگر نمبر اس کا بھی پڑھ لو۔ چاہے اس سے کچھ سلوک ہی کر دیا جائے۔ مگر اس بات سے بیفکری
ہو جاتی ہے اسٹیشن پر سفر کرتے وقت پردہ کے رواج والے مسافروں کو پردہ کو گھر چھوڑ آنا چاہیئے
یا کم سے کم اسٹیشن پر ریل میں چڑھتے وقت مستورات کو پردہ نہیں کرنا چاہیئے کیونکہ برقعہ والی عورتوں
کی درد ناک جگہ دیکھی گئی ہے کہ خاوند کسی اور طرف جا نکلا اور بیوی کسی اور طرف چلی گئی۔ اور گاڑی
چلنے والی ہے۔ وہ اس کو ڈھونڈھتی ہے اور خاوند اس کی تلاش میں ہے۔ بلکہ عورتوں کو دھار مک
ٹکٹ کا نشان بتا دینا چاہئے۔ اور ساری واقفیت اپنی مستورات کو کرا دینی چاہیئے جس سے وہ اکیلی رہ
جانے پر اپنا انتظام اور اسباب وغیرہ کی تلاش کر کے اپنی منزل پر جا سکیں۔ اور رات کو مستورات
کو اپنے پاس اور دن کو زنانہ گاڑی میں بٹھانا چاہیئے گاڑی، تانگہ وغیرہ کا بھی نمبر یاد کر لینا چاہیئے
اگر پڑھے لکھے ہوں تو (ریلوے گیان) یعنی ٹائم ٹیبل کی کتاب لے لینی چاہیئے جو بڑے
اسٹیشن پر سے ملتی ہے۔ محرم۔ درگا پوجن۔ وہ بڑے دنوں والیسٹر کی چھٹیوں میں ریلوے ٹکٹ
میں رعایت ہوتی ہے جس سے واقف ہو کر ہر ایک کو فائدہ اٹھانا چاہیئے وہ یہ کہ تیسرے درجہ
کا آنے جانے کا کرایہ دیکر ڈیوڑھے درجہ میں سفر کر سکتے ہیں۔ میعاد پندرہ دن سے لے کر
ایکماہ تک کی ہوتی ہے کسی بات کو دریافت کرنا ہو تو چھوٹے اسٹیشنوں پر اسٹیشن ماسٹر سے دریافت
کر سکتے ہو۔ اور بڑے جنکشن اسٹیشنوں پر (انکوائری) آفس ایک خاص کمرہ اسی کام کیلئے ہوتا ہے
اگر اکیلے سفر کرنا ہو تو بھوجن رات کو کم کرنا چاہیئے جس سے زیادہ نیند نہ ستائے اور اگر برات وغیرہ کے
لئے کمرہ ریزرو کرانا ہو تو کم سے کم ۲۴ گھنٹے پیشتر اسٹیشن ماسٹر کو اطلاع دینی چاہیئے۔ گاڑی میں چڑھتے
وقت چستی اور ہوشیاری سے چڑھنا چاہیئے۔ مگر زیادہ بھیڑ میں چڑھتے وقت جلدی نہیں کرنی
چاہیئے۔ کیونکہ بعض اوقات ایسا کرنے میں سخت چوٹ یا خطرہ جان ہو جاتا ہے۔ ریل کے سفر میں کسی کا
دیا ہوا پان یا سگریٹ نہ لگانا چاہیئے یا اور کوئی کھانے کی چیز بغیر جان پہچان کے نہیں لینی چاہیئے۔ کوئی
چلم بھر کر بغیر آپ کے مانگے پہلے ہی آپکو پلائے مت پیو۔ کوئی سونگھنے کا پدارتھ بھی مت سونگھو کیونکہ
ان ذریعوں سے اکثر بد معاش لوگ اپنا کام نکالنے کیواسطے زہریلی اشیاء یا پان میں کھانیکی

۴ چیزیں۔ تماکو میں یا سونگھنے کی چیزیں دیکر کام تمام کرتے ہیں کھانیکی چیز غیر معتبر سے مت منگواؤ۔

ہندوستان گرم ملک تو ہے ہی

اس پر بھی اگر موسم گرمی کا ہو۔ علاقہ پنجاب کا ہو۔ تو ان حالات میں دل و دماغ
معدہ۔ جگر۔ مسامے یا آنکھ پر گرمی کی زیادتی کا اثر ہو جانا عین ممکن ہے
پس ان حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے پنجاب کے مشہور وید راج پنڈت
سدنت رام جی وید رتن، وید بھوشن نے آیورویدک ادویات کی سرتاج
شہرہ آفاق **چندرکلا رس قیمت یکصد گولی تین روپے**
تیار کیا ہے۔ جو کہ پیشاب کی جملہ امراض مثلاً قطرہ۔ قطرہ آنا۔ تکلیف
سے آنا۔ ریت کا آنا۔ کثرت سے آنا وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ اسی طرح
سے دل کا بیٹھا جانا۔ یا گھبرانا۔ اس کے استعمال کرنے سے فوراً رفع ہو جاتا ہے
سر کا چکر کھانا۔ آنکھوں کے آگے تاروں کا آجانا۔ یا مستقل سر
دردی کا رہنا بھی رفع ہو جاتا ہے۔ معدہ اور جگر کی گرمی سے جو عام
شکایات مثلاً بھوک کا کم لگنا۔ کھانا ہضم نہ ہونا۔ خوراک سے خون کا
نہ بننا۔ وغیرہ اس سے رفع ہو جاتی ہیں۔ غرضیکہ اگر کہا جائے کہ گرمی
سے ستائے جا رہے ہیں۔ انسانوں کیلئے یہ گوہر آب ہے تو کچھ بیجا نہ ہوگا
مفصل طریقہ استعمال ہمراہ ارسال کیا جاوے گا ؛

ملنے کا پتہ:۔ مینیجر منگل اوشدھالیہ موگا (پنجاب)

سردی کا موسم جب زوروں پر ہوتا ہے

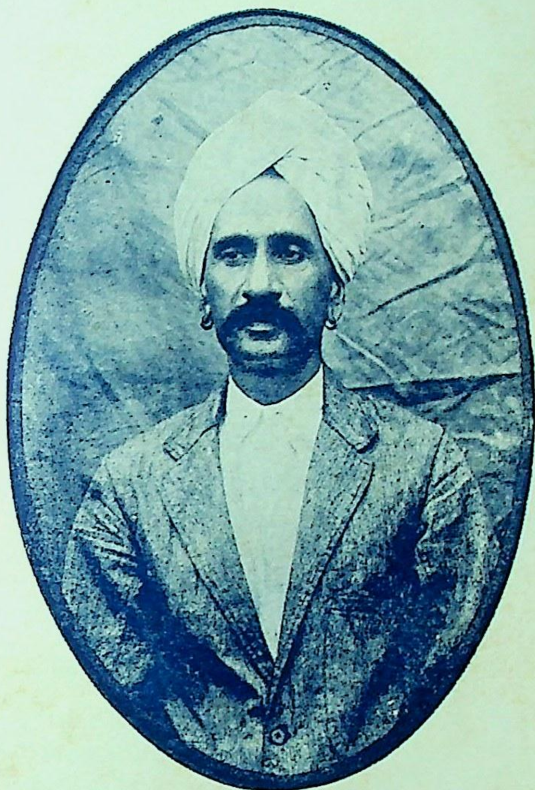
تو نہ صرف غریب لوگ ہی بلکہ امیر لوگ بھی اس سے تنگ آجاتے ہیں یوں
تو اس کا سبب ہر ایک آدمی اپنے دل سے ہی پوچھ سکتا ہے کہ یہ وہی موسم
ہے جبکہ نزلہ۔ زکام۔ کھانسی ۵۰ فی صدی آدمیوں کو ہو جاتا ہے۔ اور کچھ
ایسے بھی بدقسمت انسان ہوتے ہیں۔ جن کو سردی کی زیادتی نمونیہ جیسی مہلک
مرض کا شکار بنا دیتی ہے۔ جس سے زندگی بھی سخت خطرہ میں پڑ جاتی ہے
ہم اپنے کارخانہ کی مشہور دوا جس کو سردیوں کا تحفہ بھی کہا جاتا ہے

موصلی پاک قیمت ۴ تولہ تین روپے (سے)

کو ان شکایات کے لئے پیش کرتے ہیں۔ اس کے استعمال سے جہاں آپ پر
سردی کسی صورت میں غالب نہ ہو سکیگی۔ وہاں آپ کی جسمانی اور دماغی طاقتیں
بھی بڑھ جائیگی۔ جسم میں پھرتیلا پن ہمیشہ رہے گا۔ اپنا قیمتی وقت
مارے سستی یا سردی کے خوف کے لحاف میں ہی پاؤں دبا کر ضائع نہ کرو گے
اس دوائی کا استعمال دماغی کام کرنے والے اصحاب اکثر کرتے ہیں۔ ان کے لئے
از حد مفید ثابت ہوتی ہے۔ اگر اس کی صداقت دیکھنی ہو تو **لوگ کیا کہتے ہیں**
کا مطالعہ فرماویں۔ جس میں وکیلوں اور ایڈیٹر صاحبان کی قابل قدر رائیں اس کے
متعلق درج ہیں مفصل ترکیب استعمال ساتھ بھیجا جاوے گا

ملنے کا پتہ:- **مینیجر منگل اوشدھالیہ موگا (پنجاب)**

मोगा के देसी नेत्र चिकित्सक ॥



L. BHANA RAM JI HAKIM
(Mualij Chasham) Moga
ला० भाना राम जी हकीम (मुआलिज चश्म) मोगा

پنجاب میں دیسی طریقہ پر آنکھوں کا علاج کرنیوالا موگا کا ایک مشہور

معالج چشم (لالہ بہانا رام صاحب)

ملک نیتر سدھار اوشدھالیہ موگا ضلع فیروزپور

آپ نے ایسی مایوسی کی حالت میں جبکہ دیسی طریقہ علاج چشم [illegible] کی وجہ
کوئی اعلیٰ درسگاہ اور کامل ماہر استاد اس فن کے فنی کے برابر ہو چکا تھا۔ جس کو
[illegible] جبتک روزمرہ کا تجربہ بھی ثابت کر رہا ہے کہ ہزار ہا حکیم ڈاکٹر [illegible] کے شہر
[illegible] تے ہوئے دہلی سے لیکر پشاور تک صوبہ پنجاب کے مریضان چشم ان کے فیض سے
[illegible] کر آج خود موگا جیسے قصبوں میں آ رہے ہیں۔ جبکہ کوئی شہر اور قصبہ [illegible]
[illegible] ہزاروں کی تعداد میں مرد عورت بچے اس نامراد آنکھ کے دکھ میں گرفتار ہو کر
[illegible] کے باعث طرح طرح کا دکھ و عذاب اٹھا کر آخر [illegible]
[illegible] کو سامنے رکھکر آپ نے (تجربہ علم کی [illegible]) [illegible]
[illegible] حصول علاج چشم کے لئے اپنی عمر کا کافی حصہ [illegible]
[illegible] میں پڑکر ایک نیا طریقہ تشخیص امراض چشم [illegible]
[illegible] کے دور کرنے کے لئے ایسے مجربات دیسی [illegible]
[illegible] کے لئے قائم کئے ہیں اور ملک بھر کو ان کی [illegible]
[illegible] نہ ہونا پڑے۔ خود موگا جیسے شہر میں [illegible]
کسی خاص قابلیت کے آنکھوں کا علاج کرنا [illegible]

मोगा के देसी नेत्र चिकित्सक ॥



L. BHANA RAM JI HAKIM

(Mualij Chasham) Moga

ला० भाना राम जी हकीम (मुआलिज चशम) मोगा

صوبہ پنجاب میں دیسی طریقہ پر آنکھوں کا علاج کرنیوالا موگا کا ایک مشہور

معالج چشم (لالہ بہانا رام صاحب)

مالک نیتر سدھار اوشدھالیہ موگا ضلع فیروزپور

آپ نے ایسی مایوسی کی حالت میں جبکہ دیسی طریقہ علاج چشم تمام ملک بھر میں بوجہ نہ ہونے کوئی اعلیٰ درسگاہ اور کامل ماہر استاد اس فن کے نفی کے برابر ہو چکا تھا۔ اور جس کو بدستور آجتک روزمرہ کا تجربہ یہی ثابت کر رہا ہے کہ ہزارہا حکیم ڈاکٹر اور ویدوں کے شہر بہ شہر ہوتے ہوئے دہلی سے لیکر پشاور تک صوبہ پنجاب کے مریضان چشم ان کے فیض سے محروم رہ کر آخر موگا جیسے قصبوں میں آ رہے ہیں۔ بلکہ کوئی شہر اور قصبہ ایسا نہیں ہے کہ جہاں ہزاروں کی تعداد میں مرد عورت بچے اس نامراد آنکھ کے دکھ میں گرفتار ہو کر لاعلاجی کے باعث طرح طرح کا دکھ و عذاب اٹھا کر آخر اندھے کانے نہ ہو رہے ہوں پس ان حالات کو سامنے رکھکر آپنے (تجربہ علم کی ماں ہے) اس سنہری اصول کو سامنے رکھکر حصول علاج چشم کے لئے اپنی عمر کا کافی حصہ مردہ دیسی علاج چشم کو زندہ کرنے کے شوق میں پڑ کر ایک نیا طریقہ تشخیص امراض چشم اور (خونی۔ نزدلی۔ پھیپھڑیلی) امراض چشم کے دور کرنے کے لئے ایسے ایسے مجربات دیسی ادویات میں سے پیدا کر دیئے ہیں جو کہ ہمیشہ کے لئے قایم رہیں اور ملک بھر کو ان کی اس ایجاد سے ایسا فائدہ پہنچے کہ دوسرے کا محتاج نہ ہونا پڑے۔ خود موگا جیسے شہر میں کہ جہاں کسی حکیم یا ڈاکٹر کا سوائے کسی خاص قابلیت کے آنکھوں کا علاج کرنا اور پبلک کی شردھا اور نتائج اچھے

پیدا کرنا ایک مشکل و ناممکن امر ہے۔ عرصہ ۵ سال سے امیر و غریب مریضوں کی آنکھوں
کا علاج بلا رو رعایت مذہب و ملت کے بغیر کسی قسم کی چیر و پھاڑ کے دیسی ادویات
سے بڑے پریم و ہمدردی سے کر رہے ہیں جس سے آجتک ہزاروں نرناریوں
کو فائدہ پہنچ چکا ہے۔ اور پنجاب کا کوئی ضلع یا ریاست نہیں ہے۔ کہ جہاں نیک انسانوں
کو ان کے ہاتھ سے فائدہ نہ پہنچ چکا ہو۔ اور مریض امیر ہو یا غریب ان سے کوئی
فیس یا نذرانہ وغیرہ ہرگز ہرگز نہیں لیتے ہیں۔ بلکہ دس سال تک متواتر سینکڑوں
مریضوں کو دوائی بھی مفت اپنے پاس سے دیتے رہے ہیں۔ مگر اب بوجہ
مجبوری گرانی اشیاء و مفت دوائی کی قدر نہ ہونیکے بار بار تنگ کرنے کے
دوائی کی قیمت معمولی سی بیمار کی ہی لگواتے ہیں جو اس نے ایک یا دو ماہ تک استعمال
کرنی ہوتی ہے پس وہ مہربانی کر کے ہر مریض کو لگا دینی چاہیئے۔ تاکہ پھر دوائی
وغیرہ بن جاوے مفت لینے کے لئے مجبور نہیں کرنا چاہیئے کیونکہ ادویات اور اس کے
متعلقہ سامان مثلاً شیشی بکس پریس دوائی وغیرہ بنانے والے کی نوکری و کرایہ مکان
وغیرہ کے اخراجات کے لئے کوئی سرکاری یا پبلک امداد نہیں ہے اور بوجہ نہ ہونے رہائشی
انتظام مریضان کے مریض کو کافی دوائی گھر پر ڈالنے کے لئے ہی دیدی جاتی ہے جس
سے اس کو مرض دور ہونے کے علاوہ کافی اخراجات اور طرح طرح کی تکالیف سے بھی کافی
نجات مل جاتی ہے۔ اور گھر بیٹھے بٹھائے امیر و غریب فائدہ اٹھاتے ہیں

نوٹ ۱ - اس ایملک کے ملک میں یہ ڈنکے گھر گھر میں بج رہا ہے جنہوں نے کلکتہ تک کے
سیر بین بچشم خود دیکھ لی ہے اور لوگ بدعلاجی سے نقصان اٹھا رہے ہیں پس وہ چاہتے ہیں
کہ جو کچھ وہ حاصل کر چکے ہیں۔ پبلک نیک دل سجن آ کر ان کی اس خدمت سے لابھ اٹھا دیں
خواہ کرانے سکیں نوٹ فیس وغیرہ کوئی نہیں لینگے بالکل مفت سکھا دینگے

مینجر نیتر سدھار اوشدھالیہ موگا ضلع فیروزپور

مثنوی موگا

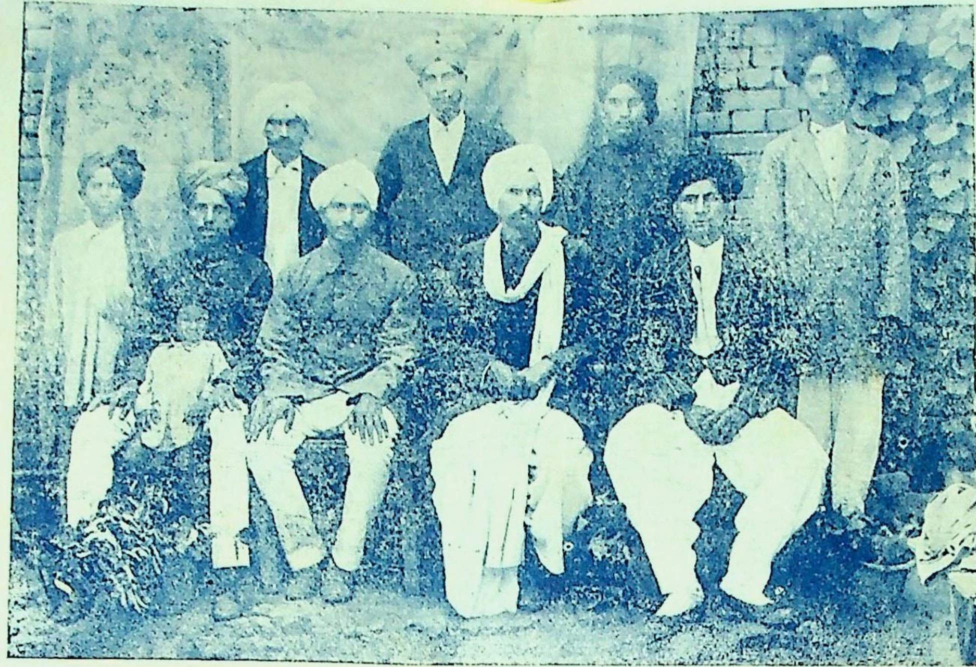
(از قلم محمد ابراہیم صاحب بٹ۔ باقر انچارج برانچ ٹھکراس ہائی سکول موگا)

سنو قصہ موگا کا کچھ ماجرا
زمانے کی حالت ہے بدلا رہی
رہا ہے رہیگا نہ اک حال پر
کسی کو بنائے بگاڑے کسے
سماں اک سے اک عجب آئے نظر
یہ کافی ہے بس چھوڑ تمہید کو
یہ موگا فقط گاؤں اک خام تھا
نہ شاہراہ تھے نہ یہاں ریل تھی
جو ٹاپوں کا کچھ ذکر مجھ سے سنو
یہی سفر جو کہ تھا پہلے سقر
مسافر جو بھولے سے آ جاتا تھا
مسافر بھلا یاں پہ کیسے رہے
یہاں نان بائی نہ تھا نہ تنوری
جو روٹی کا پھر وہ طلب گار ہوتا
تو روٹی میسر نہ یکساں کھاتا
نہ ملتا سستا سودا جو درکار ہوتا

جو بڑھتے ہوئے شہر سا ہو گیا
صبح و شام ہے ہم کو جتلا رہی
تو نازاں ہوا اس کی کس حال پر
نہ اک حال پہ چین آئے ایسے
جو پہلے سے ہو مختلف سر بسر
جو قصبے کی حالت تھی وہ کھول دو
ترقی و شہرت سے گم نام تھا
تھے ٹاپوں میں چڑھتے بھلے آدمی
تو بے جرم کو تب تھی جان لو
وہی ریل آنے سے بنا یا حضر
وہ بھٹکا ہوا ہوش کھو جاتا تھا
کہ کھانے کو جب کہ نہ روٹی ملے
تھی بھوکے کو یا وہ آتی نانی ضروری
حوالات میں جا گرفتار رہتا
نہیں بھوک سے اپنی کو گڑگڑاتا
فقط یہ تو کہنے کا بازار ہوتا

نہ ہوتی تھی سبزی کوئی اس جگہ پر
جگہ دوسری ہے بکے سبزی آکر
خدا کی قسم میں نے سچ سچ کہا ہے
نہ تعلیم کا کوئی چرچہ تھا یاں پہ
فقط فارسی کا مڈل ایک ہوتا!
مگر آج تعلیمی بازار دیکھو!
عمارات عالی و سیع شان دیکھو
ہر اک قوم نے کھولے اسکول اپنے
اشاعت مذاہب ہیں یاں پادری بھی
سوا ان کے دیگر مذاہب جو یاں ہیں
نہیں انجمن گر تو مسلم کی یاں پر
ہے جو بار کار خود غرض بندے
ہے صد آفریں اس اکیلے بشر کے
منگایا سٹاف ایسا جامع و اکمل
عمارت کی رفعت پہ جو نظر جائے
سٹاف اور عمارت گر آب پا کر
ترقی ہوتی ہر جماعت کو ایسی
پڑھیں سات سو جبکہ ہائی میں لڑکے
جو اس کم سنی میں پھلا خوب پھولا
دعا ہے کہ کالج کو فی الفور دیکھیں
کمیٹی کی خوبی کے صد آفریں ہے

تھی بنجر زمین اور ریت بر بر
بکے ہنگی تھی اور باسی سراسر
جو گذرے تھی اس وقت کم ہی کہا ہے
نہ اخبار کا ملتا پرچہ تھا یاں پر
یہ سارے علاقہ کا کیا گنج دھوتا
ہیں تین ہائی اسکول تیار دیکھو!
خدا کی خدائی کے فرمان دیکھو
برابر ہیں سب کامیابی سے چلتے
لگے کوششوں میں ہیں دن رات اپنی
وہ میدان مذہب میں سب کامراں ہیں
نہ کیوں سب کو افسوس ہو اس کا شکر
تو حق نے بھی پھیرے صفائی کے رندے
کہ ہر کام سے جس کے اک نور برسے
نظر ایسی نزدیک ملنی ہے مشکل
خدا کی خدائی وہیں یاد آئے۔
اُمڈ آئے بس والدین لے لا کر
کہ سیکشن بنے کئی جماعت کے دو دو
تو کالج بنانے میں کیا در لگے
تو کالج کی حالت میں جھولیگا جھولا
دلی آرزو پوری اس طور دیکھیں
جو ہو قدر شناس عاقل دور بیں ہے



THE STAFF OF GANPATI PRESS MOGA.

(1) Chet Ram (2) Rishi Ram (3) Shbir Husain (4) Rulia Ram (5) Dayal Chand (6) Pt. Tilak Ram ji Vaidya (7) Pt. Sant Ram ji Ved Ratten Propritor (8) Pt. Ram Partap ji Shastri Manager (9) Pt. Lekh Ram Sharma (10) Mello.

پشاور ملتان کے اشتہار کا ہے
سبق کاش ان سے کوئی آ کے سیکھے
سوا اس کے دو نارمل یاں کھلے ہیں
زنانہ مردانہ بھی ہیں پانچ یاں پر
مڈل اینگلو ونک تو ہیں تین چلتے
یہ چھوٹے سے قصبے کیا کی ترقی
کھلی ہے جہاں آریہ پاٹھ شالا
پڑھیں لڑکیاں سیکھیں گانا بجانا
دگر گنتی پر بس یاں اک کھلا ہے
جہاں اردو ہندی بھی اور فارسی بھی
یہ سب کام ہوتا ہے لیکچو کا اعلے
جو ٹائپ کا ہے کام انگریزی اس جا
ہے شرط آزمائش ضرور آزماؤ
علاوہ ازیں کئی مطبع ہیں یہاں پر
چھپائی یہاں تک ہوئی سستی آ کر
ترقی ہوئی ایسی علم و ہنر کی
تجارت کی منڈی ہے مشہور ہوگا
مجھے یاد ہے سیر الائن سے ہوگا
تجارت نے پلٹی ہے کایا اسی کی
یاں اجناس مل سکتی ہر قسم کی ہے
ترقی ہوئی حق کو منظور جب سے

کھلا ہے چمن جو کہ گلزار سا ہے
ان اعلیٰ نتائج کو کر غور دیکھے
جو مخصوص استادوں کے ہی ہنر میں
جو لیتے نتائج میں ہیں خوب بڑھ کر
پرائمر تک وہ ہیں تعلیم دیتے
جو چھپائی یوں مسلم کی تار سبق
وہاں تک پڑھتے سے ہی ہیں کا بالا
بھی سینا پرونا ہیں سیکھ واتا
چھپائی کا واں کام عمدہ ہوا ہے
جیسے سنسکرت عربی اور گورمکھی بھی
نئے کام پھر وقت پر دیکھ لے
وہ سونے پہ ہے کس [illegible]
کہ کم خرچ میں اپنے گھر کام [illegible]
جو دن رات چلتی ہیں [illegible]
کہ [illegible]
تجارت زراعت [illegible]
خدا کی نظر میں [illegible]
بدولت [illegible]
بہر [illegible]
جو قیمت [illegible]
تو [illegible]



THE STAFF OF GANPATI PRESS MOGA

(1) Chet Ram (2) Kishi Ram (3) Shbir Husain (4) Rulia Ram (5) Dayal Chand (6) Pt. Tilak Ram ji Vaidya (7) Pt. Sant Ram ji Ved Ratten Propritor (8) Pt. Ram Partap ji Shastri Manager (9) Pt. Lekh

یہ شمر ملتان کے ایثار کا ہے
سبق کاش ان سے کوئی آکے سیکھے
سوا اس کے دو نارمل یاں کھلے ہیں
زنانہ نارمل بھی ہیں پانچ یاں پر
مڈل اینگلو تک تو ہیں تین چلتے
یہ چھوٹے سے قصبے نے کیا کی ترقی
کھلی ہے جہاں آریہ پاٹھ شالا
پڑھیں لڑکیاں سیکھیں گانا بجانا
وگر گنتی پر بس یہاں اک کھٹکا ہے
جہاں اردو ہندی بھی اور فارسی بھی
یہ سب کام ہوتا ہے لیجھو کا اعلے
جو ٹائپ کا ہے کام انگریزی اس جا
ہے شرط آزمائش ضرور آزماؤ
علاوہ ازیں کئی ملیں ہیں یہاں پر
پیائی یہاں تک ہوئی سستی آکر
ترقی ہوئی ایسی علم و ہنر کی
تجارت کی منڈی ہے مشہور ہوگا
سبھی جانتے ہیں ہیرا لائن ہے ہوگا
تجارت نے پلٹی ہے کایا اسی کی
یہاں اجناس مل سکتی ہر قسم کی ہے
ترقی ہوئی حق کو منظور جب سے

کھلا یہ چمن جو کہ گلزار سا ہے
ان اعلےٰ نتائج کو کر غور دیکھے
جو مخصوص استادوں کے ہی نئے ہیں
جو اپنے نتائج میں ہیں خوب بڑھ کر
پرائمر تک دو ہیں تعلیم دیتے
جو پھیلائی یوں علم کی تار برقی
وہاں نیک پرنسپل سے ہی اس کا پالا
بھی سینا پرونا نہیں سیکھ دانا
چھپائی کا واں کام عمدہ ہوا ہے
چھپے سنسکرت عربی اور گورمکھی بھی
ملے کام پھر وقت پر لامحالہ
وہ سونے پہ ہے بس سہاگہ ہی دیتا
کہ کم خرچ میں اپنے گھر کام پاؤ
جو دن رات چلتی ہیں یکساں برابر
کہ تین آنہ میں آٹا پستا ہے من بھر
تجارت زراعت کی ہر پیشہ ور کی
خدا کی نظر میں ہے۔ منظور ہوگا
بدولت تجارت رسائش ہے ہوگا
جو بڑھتی ہے دن رات بس چوگنی ہی
جو قیمت میں کم خرچ بالانشیں ہے
تو سوگا میں قابل ہی اشخاص بھیجے

مبارک قدم ڈاکٹر ایسا آیا
ہیں گرچہ اک طرف زندہ ولی کے
ہے بخشش میں حاتم سے مشہور بڑھکر
غنی اور تونگر جو دل شاد رکھے
بڑے خوش مزاج اور بڑے نیکوکاری
ہے لبریز جب سے بڑا چرچا پایا
مسیحا یہاں آنکھ کے حق میں آیا
مریضوں کی حالت کو دل دیکے سننا
اور ان پرستوں میں وقت اتنا دینا
یہ بیمار انتہا کی ہے تجھ پہ عنایت
خدا ہی اجر تیری نیت کا دے گا
اگر خلق کابل تجھے جانتی ہے
رہیگی تیری نیک نامی ابد تک
اسے چھوڑ اس جا کہ اتنا ہے کافی
بجز ہاسپٹل دواخانے دیسی
دواخانے ایسے اگرچہ ہیں اکثر
یہ اوشدھالیہ ایک بس یاد رکھنا
خدا اس کے مالک کو خوشحال رکھے
نہ کچھ لالچی نہ تعصب ذرا ہے
وہ دردوں کا دردی مریضوں کا والی
وہ غمخوار کیسا تھا غم کھانے والا

ہوا دن بدن ان سے ہوگا سوایا
تو تنیا صن بھی غیر کہتے ہیں اپنے
بڑا چھوٹا احسان سے مشکور رہ کر
تو غربا کی ہر حال امداد رکھے
بڑے ملنساری بڑی انکساری
دعاگو صبح شام اپنا پرایا
یہ لاریب کہتی ہے خلق خدایا
ویسے نواؤں کو بیتاب کہنا
کہ کھایا نہ کھانے کا دھیان تک بھی رکھنا
رہے ظل رحمت کی تجھ پہ حمایت
مرادوں سے دامن تیرا رہ بھر لیگا
تو سرکار اس سے سوا جانتی ہے
تیرے گیت گائیں گے عامی ابد تک
مجھے اور بھی بہت لکھنا ہے باقی
یہاں ہیں دوائیاں بھی نایاب بنتی
طوالت ہیں جن کے بیان سی سراسر
دوائیاں ہیں مشہور اس کی پرکھنا
جو پبلک کی سیوا کو اک نظر دیکھے
مجھے پوچھ سینے جو اس کے بھرا ہے
طبیعت ہے جس کی جہاں سے نرالی
بڑی شانتی سے ہے سمجھانے والا

شمار ہوتا ہے وہ بڑا لیکچراری
نہ بھائی مگر آپ کو لیکچراری
دیا حق نے ہے تیری ہمت کا یہ پھل
مریضوں کا انبوہ بیٹھا ہے آگے
دوائیاں ہیں موجود ہر مرض کی یاں
منگا کر وہ تفصیل کچھ آزمانا
مرا کہنا اس وقت اچھا لگے گا
تجھے طول دینا نہیں راقم اچھا
سبھی جانتے ہیں نہ مخفی کسی سے
وہ ہے آدمی منتظم ہوش والا
یہ سب کچھ ہے لیکن ہے افسوس کیا
ہے میونسپل کمیٹی سے امید بھاری
توجہ کرے ادھر در بادنی سے
دوئم حلقے حلقے میں ٹٹی بنا دے
سوئم باغ تفریح طبع کو لگائے
چہارم ہے نالہ گرد و نواح بیں!
ہے رائے بہادر سے امید پوری
کمیٹی کو توفیق دے تو خدایا!
خدایا یہ پورا مرا مدعا ہو!
مقامی جو افسر ہمارے یہاں ہیں
دعا ہے یہ باقر تیری پنج گانہ

طبیعت میں کوٹی ہے تیزی طراری
کہ تھا ورد دل میں مریضوں کا بھاری
لگی رہتی ہے گرد ہر وقت محفل
دوا لیتے جاتے ہیں سب سن سنا کے
کہ تفصیل ان سے بلکہ چھپی ہاں
کہ کیسی دوائیاں ہیں نکلی بتانا
کہ کم خرچ میں فائدہ حسب طلبہ کا
کسے ہے سنت رام وید موگا میں دانا
بھلا فائدہ کیا ہے درد سری سے
مبدل متانت کرے جوش اپنا
ٹاؤن ہال اب تک رہا بنتا بنتا
رفاہ عام کی اس میں طاقت ہے ساری
وہ پیسے کو اب مثل پانی بہا دے
ہاں اس گند سے اب تو موگا بچائے
کمیٹی کا جو نام روشن بنائے
نگیں چار موگا کو پھر چاند دیکھیں
کہ موگا بنا دیں گے بقعۂ نوری!
کہ بیڑا رفاہ عام کا اس اٹھایا!
اسے ہندو مسلم ایک سا سمجھتا ہو!
بڑے نیک دل اور بڑے مہرباں ہیں
کہ حاکم ہوں سایہ فگن عادلانہ

آتشک اور سوزاک کی مجرب ادویات

(علاج شرطیہ کیا جاتا ہے)

ان نامراد امراض کے چنگل میں پھنسے ہوئے طرح بطرح کی روحانی اور جسمانی تکالیف اٹھا رہے۔ مہذب اشخاص کی نظروں میں قابل نفرت لوگوں کو ڈنکہ کی چوٹ سے اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ میں نے نہایت جانفشانی سے ان ہر دو امراض کے رفع کرنے کے لئے مکمل نسخے طیار کئے ہیں۔ ان نسخوں میں کوئی زہریلی چیز کا جزو نہیں ہوتا ہزاروں آدمیوں پر ان کا استعمال کیا گیا ہے۔ جن کی صحتیابی کے سارٹیفکیٹ میرے پاس موجود ہیں کبھی بھی یہ دوائیں ضایع نہیں جاتیں۔ اپنا پورا اثر جلد سے جلد دکھلاتی ہیں۔ اگر کسی بھائی کو ضرورت ہو تو مندرجہ ذیل پتہ پر بذریعہ خط و کتابت یا خود آ کر دریافت کر لے۔

قیمت آتشک کی دوائی چودہ خوراک دو روپیہ آٹھ آنہ ۲/۸
قیمت سوزاک کی دوائی بارہ خوراک تین روپے ۳

نوٹ ۱ دونوں بیماریاں صرف اتنی خوراکوں سے رفع ہو جاتی ہیں۔

نوٹ ۲ ڈاکخرچ و پیکنگ خرچ بذمہ خریدار ہوگا۔ مفصل ترکیب استعمال کا پرچہ ساتھ بھیجا جاوے گا۔

المشتہر

مہنت بھان داس سادھو وید نزدیک سرائے صوواں برلب سڑک موگا ضلع فیروزپور

سنجیونی اوشدھالیہ موگا کی چند ایک مجرب اور پُر اثر ادویات میں سے
پنڈت آتما رام جی وید بھوشن جی کی تیار کردہ

آتم کلا

ضرور آزمائش کریں

یہ وہ مجرب دوائی ہے جس کی شہرت اچھا بھلا پھیل چکی ہے اور زمانہ اس کی خوبی کا شاہد ہے۔ جس نے ایک عرصہ سے بڑے بڑے حکیموں اور ڈاکٹروں کو حیرت زدہ کر رکھا ہے۔ خوبی یہ ہے۔ کہ ہر ایک طبیعت کا آدمی ہر ایک موسم میں اس کا استعمال کر کے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ آج تک مندرجہ ذیل امراض کے لئے تیر بہدف ثابت ہو چکی ہے۔

جریان۔ احتلام۔ پیشاب میں شکر کا آنا۔ زیادتی سے آنا۔ سوزاک پیشاب کا قطرہ قطرہ آنا۔ ذیابیطس وغیرہ اور پیشاب کی۔۔ جملہ امراض کے لئے اکسیر اعظم ہے قیمت یک صد گولی تین روپے (۳)

نوٹ:۔ یہ دوائی آنکھوں کی بینائی کو طاقت دیتی ہے دماغی کام کرنے والے مثلاً طالب علم۔ وکیل۔ کلرک۔ ڈاکٹر و دیگر ایسے ہی کاروبار والے آدمی جن کو دماغی کام کرتے ہوئے تھکاوٹ محسوس ہو جاتی ہو۔ طاقت حافظہ کو بڑھانے کے لئے اس کا استعمال نہایت امید بھرے دل سے کر سکتے ہیں

ملنے کا پتہ:- مینیجر سنجیونی اوشدھالیہ موگا ضلع فیروزپور (پنجاب)

سنجیونی اوشدھالیہ موگا کی چند ایک مجرب اور بے بہا ادویات میں سے

پنڈت آتما رام جی ویدبھوشن کی تیار کردہ

آتم منجری!

یہ وہ دوائی ہے۔ جو کہ کچھ عرصہ میں نامرد سے مرد اور مرد سے جوانمرد بنا دیتی ہے۔ استعمال کے تھوڑے دنوں بعد رنگ مثل گل گلاب سرخ ہو جاتا ہے۔ چہرہ کی پس مردگی رفع ہو جاتی ہے۔ خواہ مخواہ کام کرنے کو دل چاہتا ہے۔ جسم میں چستی اور چالاکی آجاتی ہے۔ نامرد تو نامرد عام مرد بھی اس کے ہر روزہ استعمال کرکے زندگانی کا لطف اٹھا سکتے ہیں۔ اے مایوس العلاج مریضوں آؤ۔ اور فائدہ اٹھاؤ۔ تمہاری جملہ امراض اور تمام شکایات چند دنوں میں دور ہو جاوینگی۔ اور تم مردوں میں شمار ہونے لگ جاؤگے ؛

قیمت :۔ صرف یکصد گولی چار روپے

نوٹ

پرچہ ترکیب استعمال ساتھ روانہ کیا جاوے گا ؛

ملنے کا پتہ

منیجر سنجیونی اوشدھالیہ۔ تحصیل موگا۔ ضلع فیروزپور (پنجاب)

پنڈت آتمارام جی ویدراج ویدبھوشن کے سنجیونی اور سُدھا لیپ کے متعلق بہت سے سارٹیفکیٹوں میں سے چند ایک کا اختصار

دو ہیڈ ماسٹر صاحبان کی رائیں (۱) لالہ چیت رام صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ٹی ہیڈ ماسٹر ڈی۔ بی سکول پتّو ہیرا سنگھ سے تحریر فرماتے ہیں چونکہ میں موگا کا باشندہ ہوں۔ اسلئے مجھے ویدراج پنڈت آتمارام جی کی بے خطا ادویات کے استعمال کا موقع ملتا رہتا ہے۔ وہ ایک ہمدرد اور فہیم وید ہیں۔ اور اپنے پیشہ میں ماہر معلوم ہوتے ہیں ان کا تجربہ ویدک علاج میں بہت وسیع ہے ان کو فن طبابت میں خاص دلچسپی ہے۔ میں نے ان کو یورپین کا اور ایلوپیتھی ڈاکٹر صاحبان کا علاج کرتے پایا ان کو خاصکر پرانے اور مایوس مریضوں کے علاج کرنے کا شوق ہے۔ جہانتک مجھے معلوم ہے ان کا چلن اور سلوک بہت عمدہ ہے۔ اور اس قابل ہے کہ ان کو خاندان کا حاذق وید بنایا جاوے (۲) ویدجی مہاراج آپکی تشخیص بے نظیر ہے۔ دوا آپ کی بے خطا۔ اور اخلاق آپ کا بے مثال ہے۔ الراقم محبت خاں ہیڈ ماسٹر سکول فیروز پور شہر

موگا کے دو ساہوکاران کی رائیں (۳) شرمان ویدجی مہاراج آپکو خاصکر پرانی بیماریوں کے علاج اور تشخیص مثلاً آتشک پرمیہہ۔ سنگرہنی۔ راج یکشما (تپ دق) کمزور بچوں کے علاج۔ اور بچوں کے سوکھا کی مرض کی بہت واقفیت ہے
بقلم خود گوپال داس سرنداس سود موگا۔

ایک مال آفیسر کی رائے (۴) جناب سردار دھیان سنگھ جی صاحب مال آفیسر تمام لدھیانہ سے مورخہ ۲۱-۹-۲۶ کو تحریر فرماتے ہیں آپکے دست مبارک سے صحت بہت مشہور ہی ہے۔ عمدہ اور اچھی ادویات تیار کرتے ہیں۔ آپکا تجربہ بہت اچھا ہے

اکثر بڑی بڑی بیماریوں کے علاج کئے اور کامیابی حاصل ہوئی۔ ایک ڈاکٹر صاحب کی رائے
(۵) ویدجی مہاراج۔ بڑے ہی متحمل مزاج، عقلمند، تشخیص کنندہ۔ اور محنت کش ہیں خاص کر
انہیں مرض کی تشخیص میں بڑی مہارت ہے۔ بقلم خود گوردت سنگھ اسسٹنٹ سرجن [illegible]
ایک پولیس سب انسپکٹر کی رائے۔ (۶) ویدجی مہاراج۔ آپکو ویدک طبابت میں خاص
مہارت ہے۔ آپ مریضوں کا علاج معالجہ خاص تندہی اور توجہ سے فرماتے ہیں۔ مجھے
اپنی علالت اور اہل وعیال کی علالت میں آپ سے واسطہ پڑا۔ آپ نہایت ہی خلیق آدمی
ہیں اور دلچسپی سے علاج کرتے ہیں۔ بقلم خود۔ عبدالواحد سب انسپکٹر پولیس تھانہ مدوٹ ضلع فیروزپور
(۷) آپکی قابلیت سے متاثر ہوکر محکمہ تعلیم کے افسر نے آپکے ذمہ کئی ایک سکولوں کے
طلباء کی صحت کا خیال رکھنا اور مفید ہدایات دیتے رہنے کا کام سونپا۔ چنانچہ
مورخہ [illegible] کو جناب ڈسٹرکٹ انسپکٹر صاحب مدارس ضلع فیروزپور نے آرڈر
نمبری ۱۰۳۵ یوں تحریر کیا۔ آپ آج سے گھل خورد۔ فیروز شہر۔ سلطان خانوالہ
وناکھیڑہ۔ وغیرہ گاؤں کے سکولوں کے معالج مقرر کئے جاتے ہیں عمل درآمد شروع کردیں
بذریعہ ہیڈ ماسٹر سکول گھل خورد۔ چنانچہ تب سے آپنے نہایت تندہی سے
سکولوں کے طلباء کی صحت کا خیال رکھا۔ اور آپ وقتاً فوقتاً سکولوں میں جاکر
حفظ صحت کے متعلق لڑکوں کو ہدایات کرتے رہے چنانچہ جب کبھی ڈسٹرکٹ انسپکٹر
صاحبان معائنہ پر آیا کرتے تھے۔ خوب خوش ہوا کرتے تھے۔ ان میں سے ایک
کی رائے یہاں درج کی جاتی ہے میں پنڈت آتما رام جی وید کو بخوبی
جانتا ہوں۔ آپ اپنے پیشہ میں خاص طور پر ماہر ہیں ان کی زیر نگرانی سکول کے طلباء
کی صحت بہت اچھی ہے۔ میں بڑا خوش ہوں

خط وکتابت کا پتہ:-

مینیجر سنجیونی اوشدھالیہ۔ موگا ضلع فیروزپور (پنجاب)

(۱۰وم)

خوشخبری! خوشخبری! خوشخبری!

کپڑے کی مشین کے خریداروں۔ مشین کے پرزوں کے طالبوں ریل۔ دھاگا۔ فیتہ۔ بٹن وغیرہ کے متلاشیوں مشین کے تیل کے خواہشمندوں کو چاہیئے۔ کہ اگر مذکورہ بالا اشیاء کی ضرورت ہو۔ تو مہربانی کر کے ہماری فرم سے نرخ ضرور طلب فرمائیں کیونکہ ہم نے مندرجہ ذیل طریق سے اپنا کام جاری کیا ہوا ہے:۔

(۱) سب سے مضبوط اور فیشن ایبل سکہ لیف اور پری کی مشینوں کی ایجنسی ہم نے سیدھی لی ہوئی ہے۔

(۲) دھاگا ہر قسم۔ بٹن ہر قسم۔ فیتہ ہر قسم کا مال ہم دساور سے تھوک منگواتے ہیں۔

(۳) مشینوں کو صاف کرنے کے لئے نہایت مفید اور سستے تیل کا انتظام کیا ہوا ہے۔

(۴) مشینوں کے پرزوں کے متعلق ہم کہ سکتے ہیں کہ شائد ہی ہم سے کوئی سستا دیتا ہو۔

نوٹ ۱: ہر قسم کی سلائی کٹائی کا انتظام نہایت عمدہ کیا جاتا ہے نرخ واجبی ہیں۔

نوٹ ۲: کسی قسم کا مال جو دساور کے بیوپاری موگا میں لگانا چاہیں۔ وہ بھی نمونہ واجبی نرخ اور کمیشن کا فیصلہ ہماری فرم سے کریں:

لالہ دوارکا کستوری لال کمیشن ایجنٹ موگا منڈی ضلع فیروزپور

عاملان افیون کیلئے خوشخبری

رفاہ عام میں سب کا بھلا ہے ؎ بھلا کر ہو بھلا اپنی صدا ہے

خدانخواستہ خوش قسمتی سمجھکر (اصل بدقسمتی) جو لوگ خواہ کسی وجہ سے افیم کھانیکے عادی ہو گئے ہوں اور اب انہوں نے چند سال کے کافی تجربہ سے یہ محسوس کر لیا ہے کہ اس غارتگر کے استعمال سے ہمارا جسمانی روحانی اور مالی بہت نقصان ہوا ہے اور آیندہ بھی جبتک ہم اسکے پنجے میں گرفتار رہینگے سراسر نقصان ہی ہوگا۔ اس احساس کے بعد اگر وہ اس بلائے خود اختیار کردہ کا پیچھا چھڑانا چاہتے ہیں تو ہم زیادہ تر ان کے فائدہ کو مدنظر رکھکر ان سے یہ سفارش کرتے ہیں کہ وہ ہماری "حب عافیت" یعنی افیون چھڑانیوالی گولیاں حسب ہدایت استعمال کریں کہ جنکو ہم نے صدہا افونیوں کی افیون چھڑانے میں تجربہ کرکے ازحد مفید پایا ہے ان گولیوں کی مدد سے خواہ وہ کتنی ہی زیادہ افیم کھاتے ہوں سب یکلخت چھٹکر انکو چند روز میں افیم سے نفرت ہو جاتی اور طرفہ یہ کہ ان گولیوں کی مدد سے افیون چھوڑنے میں افیمی کو کسی قسم کی کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔ بلکہ افیون چھوڑ کر ان کے استعمال سے پاخانہ بافراغت آجاتا ہے۔ بھوک خوب لگتی ہے۔ قوت ہاضمہ بڑھ جاتی ہے۔ طبیعت میں ایک قسم کی نشاط رہتی ہے زہر افیون جو جسمانی رگ و ریشہ میں سمایا ہوتا ہے وہ رفتہ رفتہ معدوم ہو جاتا ہے اس کے بعد انکا کمزور سست و لاغر جسم قلیل عرصہ میں خوب مضبوط و توانا ہو کر دنیاوی زندگی سے حظ اٹھانیکے قابل بنجاتا ہے باوجود ان کثیر التعداد فوائد کے قیمت بغرض رفاہ عام معمولی لیجاتی ہے یعنی۔ ہم گولی قیمت عمہ اور ۸۵ گولی عہ علاوہ محصولڈاک وغیرہ پرچہ ترکیب استعمال مفصل ہمراہ دوائی ملتا ہے

نوٹ :۔ ایکروپیہ ماہوار کے عملی کے لیئے دو روپیہ کی گولیاں کافی ہو سکتی ہیں

پتہ مفصل اور خوشخط ہو ورنہ عدم تعمیل کی شکایت معاف ؎

المشتہر :۔ حکیم محمد عمر موگا۔ ضلع فیروزپور (پنجاب)

اشتہار

اگرچہ موگہ اور موگہ کے گردونواح کے لوگوں پر یہ امر واضح ہو چکا ہے کہ ہماری دوکان موسومہ **غریب مسافر** صرف تھوڑے عرصہ سے ہی موگا میں سونا۔ چاندی کے گھڑنے کا کام کر رہی ہے مگر واہگورو کی مہربانی سے اس تھوڑے عرصہ میں ہی غیر معمولی کامیابی ہوئی ہے۔ جس کے وجوہات یہ ہیں:۔

(۱) یہاں پر سونے چاندی کا کام انگریزی نمونہ پر اپنی حسب لیاقت کیا جاتا ہے اس سے فیشن کے شوقینوں کو اب لاہور۔ امرتسر جانے کی تکلیف اور راہ میں پیش آنیوالی مشکلات جاتی رہیں (۲) دیسی فیشن کا کام بھی غیر معمولی کیا جاتا ہے (۳) کام نہایت دیانتداری اور ایمانداری سے کیا جاتا ہے (۴) گاہکوں کو اپنے ذمہ داری پر اصل مال ہی واپس دیا جاتا ہے۔ جس کی تصدیق بازار سے ہو سکتی ہے (۵) اگر کوئی صاحب ہماری دوکان کے بنے ہوئے زیور شکستہ طور سے یا اپنی ضرورت سے واپس کرنا چاہے۔ تو سونے چاندی کو فی تولہ فی ماشہ ٹانکے کی کاٹ کاٹ کر سونا سودھکر خالص کر دیا جاتا ہے بغیر ٹانکے کا مال اسی وقت تول کر پورا کر کے پرکھ دیا جاتا ہے زیورات کی بنوائی کا نرخ واجبی ہے تاکہ ہر ایک بھائی فائدہ اٹھا سکے۔

نوٹ:۔ جو صاحب سونا۔ چاندی کو ایک بار خرید لینگے انکو روپیہ واپس نہیں دیا جائیگا جب ضرورت حاضر کر دیا جائیگا

مالکان بھائی بلونت سنگھ بھائی جناردھن سنگھ میڈ راجپوت پیشہ زرگران موگا

मोगा के दो बड़े मिस्त्री

Sardar Prem Singh ji Iron Rahat Merchant Moga.

सर्दार प्रेम सिंह जी हल्ट फरोश मोगा।



Sardar Partap Singh ji Iron Rahat Merchant Moga.

सर्दार प्रताप सिंह जी हल्ट फरोश मोगा



No Disappointment No Suicide

As long as there is

MANGAL AUSHDHALYA MOGA

All kinds of male, Female, Chronic, Private, etc., diseaces successfully treated on Aurvedic lines by **Pt. Sant Ram Vad Rattana, Vaid-bhushan's** the famous and successful Physian of the Punjab. Thousands unsolicited certificates. Advices free. Correspond with.

R. P. SHASTARI MANAGER.
MANGAL AUSHDHALYA
MOGA.

موگا کا مشہور و معروف موتیوں کا سفید و منوہر سرمہ سیاہ

طیار کردہ لالہ نند لال بلونت رائے کارخانہ منوہر سرمہ موگا

اس کا اشتہار کسی اخبار میں نہیں چھپا مگر یہ اپنی اوصاف کیوجہ سے ہندوستان میں نہیں بلکہ امریکہ افریقہ۔ عرب۔ ایران۔ چین تک مشہور ہو چکا ہے ہندوستان کے ہر ایک گوشہ کراچی۔ بمبئی۔ کلکتہ۔ گجرات۔ بہار۔ صوبہ سرحدی (یو۔ پی) بنگال۔ آسام برہما میں جاتا ہے۔

ڈاکٹر۔ وید حکیم اپنے مریضوں پر استعمال کرتے بلکہ اس سرمہ کی مشہوری فوائد اور بکری کو دیکھکر دھوکہ باز لوگ ریلوں میں بہت طبی۔ جوڑی نفر بر کرکے لوگوں کو موگا کا نام لیکر شیشوں پر کورا رنگدار کاغذ لگا کر بلا کسی کارخانہ کا نام لکھی فروخت کرتے ہیں اسلئے عام لوگوں کی اطلاع کیلئے لکھا جاتا ہے کہ ہمارا کوئی ایجنٹ ریلوں میں سرمہ فروخت نہیں کرتا اگر ضرورت ہو تو بذریعہ وی۔ پی منگوا سکتے ہیں ہمارے سرمہ کی شیشی پر لیبل ہمارے نام و پتہ کا لگا ہوتا ہے مختلف ممالک دعزز شرفا کے ہزارہا سرٹیفکیٹ موجود ہیں جو کہ کارخانہ میں دیکھے جا سکتے ہیں

(۱) موتیوں کا سفید سرمہ ککروں اور ککروں سے پیدا شدہ امراض کیلئے اکسیر ہے۔ ۲ ماشہ کی شیشی قیمت ایک روپیہ جو ایک سال کیلئے کافی ہے۔

(۲) منوہر سرمہ سیاہ۔ ضعف چشم شروع موتیا بانی جانا دھند۔ خارش اور پھولا وغیرہ کو (اگر آنکھ کی بناوٹ میں فرق نہ آگیا ہو) تو اکماہ کے استعمال سے دور کردیتا ہے اس کے روزانہ استعمال سے آنکھ کل امراض سے محفوظ رہتی ہے بلکہ عینک کی عادت چھوٹ جاتی ہے درد چشم کی دوائی تین۔ چار مریضو نکے لئے اور کا ٹکٹ ڈاک محصول بھیجکر مفت منگوائیں زیادہ منگوانے پر رعایتی قیمت مرتودہ جو کہ اصل لاگت سے

بھی کم ہے سو آدمی کیلئے کافی ہے شرح ریع درد چشم میں استعمال کرنیسے فوراً آرام آتا ہے

(۴) نسوار برائے اول سے درد پڑ پڑی و درد سر نزلہ کیلئے اکسیر ہے ۲ ڈرام کی شیشی ۴ر

(۵) دانتوں کا منجن جو کہ دانتوں اور منہ کے کل امراض کیلئے مفید ہے ۲ ڈرام کی شیشی ۸ر

(۶) داد کی دوائی جو کہ پرانی سے پرانی درد کیلئے مفید ہے ۲ ڈرام کی شیشی ۸ر

چند صاحبان کے نام جو سو سو شیشی سے زائد خرید چکے ہیں

بابو نظام الدین میونسپل اوورسیر قصور ضلع لاہور

ایس ٹی شکل سٹور کیپر آرا بی ایس آفس مع بابو پی

لالہ پیارے لال و بابو راجی لال وکیل مظفر نگر یو-پی

پنڈت جیون لال نائب سٹیشن ماسٹر بہادر پور ضلع گوجرانوالہ

لالہ اودھی رام ہیڈ ماسٹر شاہ دھول سبندھی گلاں ضلع سنگلو

پنڈت پرمانند شرما رسپال ہادہ کے ڈاکخانہ خاص ضلع امرتسر

حاجی رحیم داد خاں جمعدار صحبت پور ضلع سبی بلوچستان

نہال سنگھ زمیندار لہرہ محبت ضلع فیروزپور

منگل سنگھ لاگر پنڈ بلد کے ضلع لاہور

لالہ کبول رام ہوشیار سنگھ باغپت ضلع میرٹھ

لالہ بابا داس داروغہ منڈی جھنگ

لالہ نتھو رام ولد سوبھا رام بھٹنڈہ جنکشن

لالہ چتر سین معرفت مکیش لال نیادر ل نیا بانس دہلی

لالہ ہرنام داس سنز ریلوے سٹیشن کندیاں

چند سرٹیفکیٹ

بابو نظام الدین میونسپل اوورسیر قصور۔ ہم نے اس سرمہ جیسی آنکھوں کو فائدہ دینے والی دوائی دنیا بھر میں نہیں دیکھی اس کارخانہ سے ۲۰۰ روپیہ کا سرمہ منگوایا ہے ؛

پنڈت پرمانند شرما رسپال ہادہ کے تحریر فرماتے ہیں کہ موتیو کے سفید سرمہ سے میری آنکھیں دکھنے سے صحتیاب ہو گئی ہیں جو کہ ہمیشہ دکھا کرتی تھیں ۱۹۱۴ء سے ہر سال ششماہی میں دو تین درجن سرمہ منگوا کر مفت غریبوں اور امیر دن کو تقسیم کیا جاتا ہے

لالہ دینا ناتھ جمعدار لیڈ لارڈ ٹھیراز بلڈنگ نیا درا سے تحریر کرتے ہیں۔ بندہ نے معرفت رائے بہادر ڈاکٹر متھرا داس جی ایک شیشی منگوائی جسکے استعمال سے آنکھوں کو فائدہ ہوا۔ براہ نوازش ۲ عدد شیشی موتیوں کا سفید سرمہ روانہ فرماویں ؛

المشتہر۔ نند لال بلونت رائے - کارخانہ منوہر سرمہ موگا پنجاب

بہار سوڈا واٹر آئس فیکٹری موگا (پنجاب)

مہاجان! جب آپ موگہ میں قدم رنجہ فرماویں۔ تو ہماری دوکان کا بھی ملاحظہ فرماویں۔ ہم نے اپنے فن میں موگا کو لاہور۔ امرتسر سے پیچھے نہیں رہنے دیا ہمارا مال نسبتاً بہت عمدہ ہوتا ہے۔ نرخ بہت ہی کم رکھے گئے ہیں۔ دوکان کی آسائش پر سینکڑوں روپے لگا دیئے ہیں۔ فرنیچر۔ روشنی نہایت کافی ہے۔ لوگوں کے پڑھنے کے لئے اپ ٹو ڈیٹ اخبارات کا بھی ہم نے انتظام کر رکھا ہے ہم اپنی دوکان پر ہمیشہ تر و تازہ اور بہترین کافی سٹاک رکھتے ہیں۔ ایک دفعہ آزمائش ضرور بضرور فرمائیں

ہمارے کارخانے کے شربت اور پانیوں کے نام یہ ہیں

شربت

(۱) شفا (۲) کیوڑہ
(۳) گلاب (۴) صندل
(۵) دل بہار (۶) خس
(۷) سنگترہ (۸) بادام
(۹) کیلہ (۱۰) ام فصلہ

پانی

(۱) سوڈا واٹر (۲) لیمونیڈ
(۳) روز (۴) لیم جوس
(۵) رسبھری (۶) خس
(۷) کیلہ (۸) مینگو
(۹) امریکن ملک (۱۰) کریم سوڈا

(نوٹ) ہم کو ایک بڑا انجن۔ کچھ مشینیں۔ ایک سو گرس بوتلوں کی اشد ضرورت ہے۔ کوئی سوداگر یا ایجنٹ جلد ہم سے خط و کتابت کریں

المشتہر

درگا داس بہاری لال پروپرائٹر بہار سوڈا واٹر آئس فیکٹری

موگا (پنجاب)

جو شخص اللہ کی دی ہوئی نعمتوں کی پرواہ نہیں کرتے وہ ان سے محروم کر دیئے جاتے ہیں
آنکھوں والو! آنکھوں کی قدر کرو۔ کیونکہ آنکھیں جان سے زیادہ دکھ ہے۔

آنکھوں کو بالکل خراب کرا کے علاج شروع کرنا عجیب ہے؟

سوال ؟ یا ان میں ذرا سی خرابی آتے ہی اس کی روک تھام کرنا۔ اگر لوگ
ذرا سی آنکھ دکھنے پر رنگدار چشمے لگاویں اور ذرا سی نظر کمزور ہو جانے پر عینک کا
استعمال شروع کر دیں تو دنیا میں اندھوں کی تعداد نصف رہ جائے۔

ہماری عینکیں!

سستی اس لئے ہیں کہ ہم تمام مال ڈائرکٹ امپورٹ کرتے ہیں اور اس
لئے لاہور، امرتسر سے ارزاں دے سکتے ہیں۔ ان کے عمدہ ہونے
کا صرف یہی ثبوت کافی ہے۔ کہ وہ موگے میں فروخت ہوتی ہیں۔ جہاں
پر آنکھوں کا عظیم الشان اور نامور ہسپتال ہے بڑا بھاری سٹاک
ہر قسم کی ہر نمبر کی ہر رنگ کی شیشے اور پتھر کی عینکوں کا برائے فروخت
ہر وقت موجود ہے۔ اور امولٹ۔ گاگل سنہری روپہلی فریم ہر ایک فیشن
کے مل سکتے ہیں۔

نوٹ ۱ ہماری فرم کا ہسپتال سے دو منٹ کا پیدل راستہ ہے
نوٹ ۲ لارنس اینڈ میو کمپنی کی ہفتہ کی اور ہر ایک رنگ کی عینکیں ہر جگہ
سے سستی فروخت کی جاتی ہیں سٹاک ہر وقت موجود رہتا ہے۔ اور موتیا بند
کی عینکیں نہایت عمدہ اور سستی مل سکتی ہیں۔

اطلاع عام

میں دس۔ بارہ سال سے ہر ایک بیماری کا علاج آیوروید طریق سے کرتا ہوں اور چرک سشرت جو آیوروید کے پرانے گرنتھ ہیں ان پر میرا اعتقاد ہے گٹھیا، بواسیر۔ سنگرہنی پانڈو (جریان) پرمیہ۔ تلی۔ پاگل پن رکت پت۔ تپ دق۔ وغیرہ خطرناک روگوں پر بہت سارے یوگ (نسخے) جو کہ تجربہ میں آ چکے ہیں۔ میرے پاس ہیں۔ سونا وغیرہ دھاتو آپ ہاتو کی بھسم وِدھی چندر ادوے آدی اس کو میں نے اپنے ہاتھوں سے تیار کیا ہے اور ہر ایک آیوروید کے گرنتھوں کے پڑھنے سے قابلیت حاصل کی ہے۔ اور میرے پاس بہت سارے طالب علم تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ طالب علموں کو نا ممکن چندر ادوے آدی رس بنانا آسان طریقہ پر بتلاتا ہوں جو طالب علم سیکھنا چاہیں سیکھ سکتے ہیں۔ جو بیمار علاج کروانا چاہیں۔ وہ مجھ سے ملیں یا بذریعہ خط و کتابت علاج شروع کریں۔

نویدک

رمنک رام شرما وید سماودھ بھائی تحصیل موگا

ضلع فیروزپور (پنجاب)

آڑہت کی معتبر اور مشہور

دوکان

لالہ گنگا بشن اوگر سین ساہوکار

کمیشن ایجنٹ - موگا منڈی - (پنجاب)

این - ڈبلیو - آر

L. GANGA BISHAN UGGAR SEN.

GOMMISIN ACENTS

MOGA MANDI (PUNJAB)

N. W. R.

تمہید

معزز ناظرین! منگل اوشدھالیہ (موگا) کو اپنی ادویات کی سریع الاثری، ارزاں فروشی اور کاروباری خوش اسلوبی کی وجہ سے بھارت ورش کے طول و عرض میں خاص شہرت حاصل ہے۔ جس ہندوستانی کو بھی اپنے دیش کی آیورویدک دواؤں سے پریم ہے وہ منگل اوشدھالیہ کے نام سے ضرور واقف ہوگا۔ ان ادویات کو کس طرح استعمال کرنا چاہئیے۔ یہ بات بھی ہمارے ہزارہا مستقل گاہک بخوبی جانتے ہیں۔ ہم یہ پمفلٹ اپنے بننے والے نئے گاہکوں کے لئے لکھ رہے ہیں۔ آجکل کے لڑکوں اور لڑکیوں سے کل کو ہماری قوم بنے گی۔ ان میں سے ہر ایک کو اپنے اپنے خاندان کی ذمہ داریاں اُٹھانی پڑیں گی۔ ایسے عزیزوں اور دیگر بھدر پرشوں سے جن کو ہماری ادویات سے فائدہ اُٹھانے کا آجتک موقعہ نہیں ملا۔ ہم پرارتھنا کرتے ہیں۔ کہ وہ اس پمفلٹ کا بغور مطالعہ فرمائیں۔ آپ کو معلوم ہو جائیگا۔ کہ اس اوشدھالیہ کا بانی کوئی معمولی وید نہیں ہے۔ اور منگل اوشدھالیہ محض دوا فروشی کی دوکان نہیں ہے۔ اسے اپنی پرانی تہذیب کو پُنر جیوت کرنے کے لئے جاری کیا گیا تھا۔ اور ضرورت مند اصحاب کی امداد کے لئے جاری ہے۔ اس اوشدھالیہ کی بیشمار ادویات دور دور تک ہر گھر میں پھیلی ہوئی ہیں۔ اس پمفلٹ سے معلوم ہو جائیگا۔ کہ کس روگ میں ان کو کس طرح استعمال کرنا ہے۔ یہ آپ کے فائیدہ کے لئے ہے۔ اسے سنبھال کر رکھیں!

منیجر

منگل اوشدھالیہ موگا۔ ضلع فیروزپور (پنجاب)

منگل اوشدھالیہ کے بانی کا جیون

جس طرح ایک اچھی تصویر کو دیکھکر اسکے مصور کا پتہ دریافت کرنے کی خواہش پیدا ہوتی ہے اور ایک عالیشان عمارت کو دیکھکر اسکے مالک کے درشن کرنے کی خواہش پیدا ہوتی ہے۔ اسی طرح ہمارے عظیم الشان اوشدھالیہ کی شہرت کو دیکھ کر لوگ اسکے بانی کے حالات جاننا چاہتے ہیں۔ ہم ذیل میں نہایت اختصار کے ساتھ اس خواہش کو پورا کرنے کی کوشش کرتے ہیں:۔

جنم

اس اوشدھالیہ کے سنتھاپک شریان پنڈت سنت رام جی وید رتن اور وید بھوشن ہیں آپ ضلع فیروزپور میں ۱۸۸۰ء میں پیدا ہوئے۔ آپ کا جنم ایک ایسے سارسوت براہمن خاندان میں ہوا جو پرم پوتر۔ وید ویدانگ کے جاننے اور دھرموں کا عامل تھا۔ اُن دنوں براہمن اگرچہ سنسکرت گرنتھوں کو پڑھا کرتے تھے۔ لیکن پڑھنے اور پڑھانے والے صرف چند چھوٹی چھوٹی سنسکرت کی کتب پڑھ لینا ہی کافی سمجھتے تھے۔ لیکن پنڈت جی کے ماتا پتا نے باوجود سخت تکالیف کے بھی ان کے ودیا ابھیاس میں کوئی رکاوٹ نہ ڈالی۔

ودیا ابھیاس یہ شروع سے ہی روشن دماغ تھے۔ سستی اور کاہلی پاس تک نہ پھٹکتی تھی۔ چنانچہ انہوں نے مختلف مقامات پر جاکر پندرہ سال تک محنت اور شوق سے مطالعہ کیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ آپ وید اور براہمن گرنتھوں کے باعمل جاننے والے۔ درشنوں کے پورے پنڈت

ویاکرن چھند۔ جیوتش کے ماہر اور آیورویدک کے کامل حکیم بن گئے۔ جن گوروں کی بدولت انہوں نے ودیا حاصل کر کے ایسا غیر معمولی نام پیدا کیا ہے۔ ان کے اسمائے گرامی درج کرنا بھی ضروری معلوم ہوتا ہے۔ پنڈت جی نے موگا۔ کوٹ عیسےٰ خان۔ دھرم کوٹ۔ جگراؤں۔ بھٹنڈا۔ امرتسر وغیرہ چنانچہ ان جگہوں میں ودیا ابھیاس کرتے کرتے آپ سناتن دھرم کے دھارمک گرنتھوں۔ جیوتش۔ کاویہ۔ کوش اور درشنوں کے کافی پنڈت ہو گئے۔ اس کے بعد انہوں نے آریہ کل بھوشن۔ دھرم ویر۔ سورگ باشی۔ پنڈت جگت سنگھ جی مہاراج مہا اپدیشک آریہ پرادیشک پرتی ندھی سبھا پنجاب۔ سندھ۔ بلوچستان سے آریہ دھرم میں دیکشا لی۔ بعد ازاں ویدوں اور آرش گرنتھوں کے لاثانی پنڈت سرگباشی شریمان پنڈت بھگت رام جی شاستری ویدتیرتھ پرنسپل اُپدیشک ڈیپارٹمنٹ ڈی۔ اے۔ وی۔ کالج لاہور سے آرش اور آریہ سماجک گرنتھوں کا مطالعہ کیا۔

ویدک دھرم پرچار

اس کے بعد آپ عرصہ ۲۱ سال تک ویدک دھرم کا پرچار مذکورہ بالا سبھا کی طرف سے اس جوش و محنت اور محبت و عقیدت سے کرتے رہے کہ آریہ سماجی حلقوں میں آپ کی دھاک بندھ گئی۔ کوئی علاقہ ایسا نہیں۔ جہاں آپ کی قابلیت اور عالمانہ تقریروں کی بدولت ویدک دھرم کے سدھانتوں کی فتح نہ ہوئی ہو۔ سندھ بنگال۔ بلوچستان۔ پنجاب۔ یو پی۔ سی۔ پی۔ پہاڑی علاقے۔ مہاراشٹر غرضیکہ سوائے برہما اور مدراس کے باقی تمام ہندوستان کے کونہ کونہ میں جو آریہ سماج کی مقبولیت نظر آرہی ہے۔ اس کے لئے دیگر ہزاروں دھرماتما مہانو بھاووں کے ساتھ پنڈت سنت رام جی کی کوششیں بھی ذمہ دار ہیں۔

بطور ایڈیٹر اور مصنف اس عرصہ میں آریہ سماج اور دیانند کے لئے آپ نے ہزاروں لیکچر دیئے۔ سینکڑوں مباحثے کئے اور بیسیوں ٹریکٹ لکھے۔ آپ لاہور سے آریہ پربھا کے نام ایک ہفتہ داری اخبار بھی ہندی زبان میں پرتی ندی سبھا کی طرف سے ایڈٹ کرتے رہے ہیں۔ جس کا مقصد صرف دور دراز ملکوں میں ہندی خواندہ لوگوں میں ویدک دھرم کا پرچار کرنا تھا۔

پنڈت جی کے تین شوق شریمان پنڈت جی کو شروع سے تین باتوں کا خاص شوق تھا۔

اول یہ کہ وید بھگوان کا مطالعہ کریں۔

دوم یہ کہ بھارت ورش کے پراچین طریقہ علاج یعنی آیورویدک گرنتھوں کا ابھیاس کریں۔

سویم یہ کہ آریہ بھارت کی تہذیب کو اصل شکل میں دیکھنے کے لئے ریسرچ کریں چنانچہ آپ نے پہلے اور دوسرے مقصد کو حاصل کرنے کیلئے تمام کاروبار کو بالائے طاق رکھ کر کلکتہ میں رہائش اختیار کی۔ کیونکہ ویدوں کا ٹھیک گہرا بھاو بغیر گرو کے سمجھ میں نہیں آسکتا۔ کیونکہ اس وقت بھارت ورش کے گیان اور تہذیب کو نشٹ بھرشٹ کرنے کیلئے اناریہ لوگ اپنی لاعلمی کی وجہ سے ویدوں کے درخشاں سورج کو غلط فہمیوں کے گھنے بادلوں میں ڈھکنے کی کوشش کر رہے تھے۔

ویدرتن کی ڈگری چنانچہ آپ نے برشی مہارشی سوامی دیانند جی کے بعد ویدوں کے سب سے بڑے پنڈت شریمان پنڈت ست برت سما شرمی جی مہاراج کو ویدوں کے لئے اپنا گرو

نوٹ ۱۔ ان کی تصنیف کردہ کتب کی فہرست ویدک پستکالیہ موگا ضلع فیروزپور یا ہر ایک آریہ سماجک کتب فروش سے مل سکتی ہے۔

بنایا۔ جن کی ویدوں کے متعلق واقفیت کو دیکھ کر یورپ کے بڑے بڑے سکالروں کے گور میکسمولر اور گرفتھ وغیرہ کے دلوں میں خاص کشمکش سی پیدا ہو جاتی تھی۔ جن کو کہ وہ لوگ بھی وید مورتی کے نام سے پکارا کرتے تھے۔ چنانچہ انہوں نے شریمان پنڈت سنت رام جی کو ان کے ویدوں کے گیان کو دیکھکر انہیں "ویدرتن" کی ڈگری دی۔

بنگال آیورویدک کا مطالعہ

سنسکرت بھاشا اور آیورویدک علاج کا سب سے زیادہ رواج اس وقت بنگال دیش میں ہے۔ باوجود مغربی تہذیب کے اثر کے بنگالیوں کو اپنے پراچین طریق علاج پر وشواس ہے اور وہاں اس وقت بھی ایسے ماہر وید اور ودوان معالج ہیں۔ جن کے پاس علاج و مشورہ کیلئے یورپ کے بڑے بڑے امیر کبیر مایوس مریض آتے اور فیض پاتے ہیں۔ وہ اپنے قول و فعل سے ثابت کرتے ہیں کہ ایلوپیتھک علاج کے ماہروں کو معمولی سے مرض کے علاج کا وقوف نہیں۔ اور گورنمنٹ کے بڑے سے بڑے افسران سُن کے خاموش ہو رہتے ہیں دم مارنے کی جرأت نہیں کر سکتے۔ چنانچہ بنگال کے پرسدھ ویدوں میں شری یت بابو دوار کا ناتھ جی سین چوٹی کے وید شمار کئے جاتے ہیں۔ پنڈت سنت رام جی طبابت کا کام سیکھنے لئے ان کے پاس کلکتہ گئے۔ بابو دوار کا ناتھ جی سین کے سپتر بابو دیوگیندر ناتھ ایم۔ اے ویدرتن ودیا بھوشن ہیں۔ ان کی قابلیت بھی سین بابو سے کم نہیں۔ پنڈت جی نے ان کو اپنا آیورویدک کا آچاریہ بنایا ان سے جو ودیا گرہن کی۔ اسکا عملی نتیجہ "منگل اوشدھالیہ ہو گا" ہے۔ جن سے ملک

اس اوشدھالیہ میں غریبوں یتیموں اور ودھواؤں کو دوائی مفت دیجاتی ہے۔

کے ہر ایک حصے کے لکھو کھا اشخاص مہلک امراض سے شفا پا چکے ہیں۔ ہزاروں غریب اناتھ و دھوائیں اپنا مفت علاج کرا چکی ہیں۔

دو شہرہ آفاق کتابیں دیگر متعدد چھوٹی چھوٹی لیفلٹوں کے علاوہ پنڈت جی نے دو اعلیٰ درجہ کی کتابیں بھی لکھی ہیں جو بہت مقبول عام ہوئی ہیں۔ ان کے اندر آرین تہذیب کو اعلیٰ روپ میں رکھلانے کیلئے جس قدر محنت اور قابلیت کا ثبوت دیا ہے۔ اسکا اندازہ کچھ وہی لوگ لگا سکتے ہیں۔ جنہوں نے ان کا مطالعہ کیا ہے۔ ان میں سے ایک آریہ ورت کی سب سے پرانی تاریخ رامائین کے متعلق ہے۔ جسکا نام شدھ رامائین ہے۔ دوسری کتاب انہوں نے اپنی جیل یاترا میں لکھی تھی۔ جہاں پر گورنمنٹ نے انہیں ان کی پولیٹیکل سرگرمیوں کی وجہ سے بند کر دیا تھا۔ اسکا نام شدھ مہابھارت ہے۔ یہ کتابیں لاہور کے مشہور پبلشر لالہ لاجپت رائے پرتھوی راج ساہنی سے اور شنکر ودیا پستکالیہ لاہور روڈ لاہور سے مل سکتی ہیں۔

دیش سیوا کا کام جب ہماری راشٹریہ مہا سبھا انڈین نیشنل کانگرس نے عدم تعاون کا پروگرام جاری کیا تو قومی لیڈروں کی آواز کے جواب میں آپ پولیٹیکل میدان میں نکلے۔ اور دو تین سال میں آپ نے تقریباً سارے پنجاب میں عموماً اور اپنے گرد و نواح کے اضلاع میں خصوصاً بڑے جوش و سرگرمی سے کام کیا۔ جسکا سرٹیفکیٹ ملنا لازمی تھا۔ چنانچہ ہماری مہربان سرکار نے انہیں پندرہ مہینے کے لئے سوراج مندر میں بیٹھنے کی آگیا دی۔ جس شدھ مہابھارت کا اوپر ذکر کیا گیا ہے وہ اسی عرصہ میں لکھی گئی تھی۔ آپ کا شمار پنجاب کے نیتاؤں میں ہوتا ہے آپکے اوصاف حمیدہ کو دیکھکر ہندوستان سے سب سے زیادہ چھپنے والے کیلنڈروں میں آپکی تصاویر شایع کیجاتی ہیں۔

منگل اوشدھالیہ

ناظرین! ایسے باعمل اور دھارمک اور سیاسی کارکن ویدوں کے متعلق کوئی شخص یہ شک نہیں کر سکتا کہ اس نے محض تجارتی اصولوں پر ہی کاروبار جاری کیا ہے۔ ہمارا مقصد محض دوا فروشی نہیں بلکہ آیورویدک کو پھر جیوت کرنا اور اپنی جاتی کی سیوا کرنا ہے۔ آپ اپنی ضروریات کے متعلق ہمیشہ ہم سے خط و کتابت کریں۔ شریمان پنڈت ہیم جی مہاراج بذات خود توجہ دیکر آپ کو مشورہ سے مستفید کرینگے۔ ہماری ہر ایک دوا ان کی زیر نگرانی تیار ہوتی ہے۔ جب طلب کرینگے عمدہ اور تازہ ملے گی۔

اوشدھالیہ کے مختصر حالات

یہ اوشدھالیہ بکرمی سمت ۱۹۶۸ مطابق ۱۹۱۱ء کو موگا میں کھولا گیا تھا۔ اوشدھالیہ ریلوے سٹیشن موگا سے صرف دو فرلانگ کے فاصلہ پر جو سڑک تحصیل موگا سے کوٹ کپورہ کو جاتی ہے بڑے ہسپتال کے مشرقی حصہ کے داہنی طرف ہسپتال کے بعد پہلی بلڈنگ میں واقع ہے اسکے کام کو چار بڑے بڑے حصوں میں بانٹا جا سکتا ہے۔ یہ چاروں کام شاید ہی کسی اوشدھالیہ میں ہوتے ہونگے۔

(۱) بیماروں کے امراض کی تشخیص (۲) ادویات کا بنانا (۳) ادویات کا بیچنا (۴) آیورویدک کے پڑھنے والے ودیارتھیوں کو پڑھانا۔

امراض کی تشخیص

اوشدھالیہ کی طرف سے صبح اور شام شری پنڈت سنت رام جی ویدرتن

شری رامائن ہر ایک بک سیلر کے پاس سے مل سکتی ہے جسکا اردو ترجمہ بھی چھپ گیا ہے قیمت ۱۲؍ اسکے پبلشر لالہ چونی لال صاحب کھنہ مالک شرومنی پستکالیہ لاہور روڈ لاہور ہیں۔

وید بھوشن بغیر کسی فیس کے مریضوں کو دیکھتے اور انہیں نیک مشورہ دیتے ہیں۔

نقل سوالات فارم تشخیص مرض منگل اوشدھالیہ موگا ضلع فیروزپور

(۱) اگر اعتراض نہ ہو تو مریض کا نام۔

(۲) مریض مرد ہے یا عورت۔

(۳) عورت ہے تو حاملہ ہے یا نہیں۔

(۴) عمر کتنی ہے۔

(۵) کام کیا کرتا ہے۔

(۶) نیند کا کیا حال ہے۔

(۷) پاخانہ کھل کر آتا ہے یا قبض رہتی ہے۔

(۸) پیشاب کا کیا حال ہے۔

(۹) سرد چیزیں موافق آتی ہیں گرم۔

(۱۰) ہاضمہ کیسا ہے۔

(۱۱) بھوک کیسی ہے۔

(۱۲) مریض کو کیا غذا کھانے کو دی جاتی ہے۔

(۱۳) پیاس کم لگتی ہے یا زیادہ۔

(۱۴) طاقت جسمانی کیسی ہے۔

(۱۵) مرض کی علامات کیا ہیں۔

(۱۶) مرض سے کیا کیا تکلیف ہے۔

(۱۷) مرض کتنے عرصہ سے ہے۔

(۱۸) مرض کیونکر آغاز ہوئی۔

نوٹ - بذریعہ خط و کتابت علاج کرانے والے احباب ایسا فارم پُر کر کے بھیجیں۔

(۱۹) ڈاکٹر اور حکیموں نے مریض کو دیکھا ہے تو مرض کا کیا نام بتلایا ہے۔
(۲۰) مرض کا پہلے کیا کیا علاج کیا ہے۔
(۲۱) اگر کوئی بیماری دورہ کرتی رہی ہو اُسکا مفصل ذکر۔
(۲۲) بیماری اگر کوئی خاندان میں چلی آئی ہو تو اُسکا ذکر۔
(۲۳) اگر تمباکو۔ افیم۔ شراب یا کسی اور نشہ والی چیز کا استعمال ہو تو اسکا ذکر۔
(۲۴) مقام رہائش کی آب و ہوا کیسی ہے۔ اور اسکی مریض پر کیا تاثیر ہوتی ہے۔
(۲۵) اگر کوئی اور قابل اندراج ہو تو اسکا ذکر۔

ادویات کا بنانا

(ا) اس اوشدھالیہ میں ہر ایک آیورویدک دوائی شری پنڈت سنت رام جی ویدرتن وید بھوشن کی زیر نگرانی تیار کی جاتی ہے۔
(ب) کمیاب چیزوں کو کوشش کے ساتھ تلاش کر کے نسخوں کو مکمل کیا جاتا ہے اور آیورویدک کتب کے مطابق نسخے تیار کئے جاتے ہیں۔
(ج) زائل اثر ادویات کا سٹاک پھینک دیا جاتا ہے۔

ادویات کا فروخت کرنا

(۱) کنیا پاٹھ شالاؤں گورو کلوں۔ قومی انسٹیٹیوشنوں۔ اناتھ آلیوں کو ڈاک خرچ آنے پر دوائی کا نمونہ مفت روانہ کیا جاتا ہے۔
(۲) ہندوستان کے قریباً تمام اوشدھالوں کی دوائیوں کی قیمت سے اس اوشدھالیہ میں تقریباً ۱/۲ قیمت کم لی جاتی ہے۔
(۳) بیرونجات میں دوائی بذریعہ وی۔ پی روانہ کیجاتی ہے۔ لیکن ع

کے آڈر سے زیادہ کے لئے عہ روپیہ پیشگی آنا ضروری ہے۔

اوشدھالیہ میں آنے والے غریب مریضوں اور باہر سے ڈاک خرچ بھیجنے والے محتاج مریضوں کو دوائی مفت یا آدھی قیمت پر دیجاتی ہے۔ دوائی حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ اپنی تنگدستی کا ثبوت معتبر شخص کے سرٹیفکیٹ کے ذریعہ سے دیا جائے۔

(۴) مفت دوائی بانٹنے والے بھدر پرشوں یا ایجنٹوں کو دوائی بہت ارزاں نرخ پر دیجاتی ہے۔

(۵) اوشدھالیہ سے باہر گئی ہوئی دوائی واپس نہیں لی جاتی اور نہ ہی بدلی جا سکتی ہے۔

آیورویدک پاٹھ شالا

اس قلیل عرصہ کے اندر یہاں سے کافی تعداد میں ودیارتھی طبابت کا پیشہ سیکھ کر چلے گئے ہیں۔ اور اُن میں سے بہتوں نے دہلی۔ لودھیانہ۔ ڈی۔ اے۔ وی کالج لاہور کے امتحانوں کو پاس کیا ہے۔ اور اس وقت مختلف جگہوں میں اپنے اپنے اوشدھالے کھول لئے ہیں۔ یہاں پر کسی ودیارتھی سے کوئی فیس نہیں لی جاتی ہے۔ بلکہ دھرم ارتھ پڑھایا جاتا ہے۔ جو ودیارتھی آیوروید پڑھنا چاہیں وہ پہلے ہم سے خط وکتابت کریں۔ بھوجن وغیرہ کا پربندھ ان کو اپنی طرف سے کرنا ہوگا۔ چند ایک کے نام جو کہ منگل اوشدھالیہ سے پڑھ کر اپنا کام کر رہے ہیں۔

(۱) پنڈت رام پرتاپ شاستری اجزل منیجر منگل اوشدھالیہ موگا۔

(۲) پنڈت آتمارام جی وید آیوروید بھوشن (لودھیانہ) کوی رتن قلعہ بازار جالندھر۔

(۳) پنڈت بلدیو رام جی ویدرتن (دہلی) چوسانہ ضلع مظفر نگر۔یو۔پی۔
(۴) پنڈت گوبندرام جی ویدور (دہلی) گویراج (ڈی۔اے۔وی کالج لاہور) فاضلکا۔
(۵) پنڈت رام چندر جی آیورویدبھوشن (لودھیانہ) آیورویدویشارد (مہامنڈل) آریہ اپدیشک پرتی ندھی سبھا سندھ۔بلوچستان۔لاہور۔
(۶) پنڈت کرشن دت جی ویدیہ گربان۔سابق سپرنٹنڈنٹ یتیم خانہ آریہ سماج آگرہ۔یو۔پی۔
(۷) پنڈت گنیش دت جی ویاکٹ کوٹ عیسے خاں ضلع فیروزپور۔
(۸) پنڈت رامجی لال جی شرما اسسٹنٹ منیجر منگل اوشدھالیہ موگا۔
(۹) چودھری رنجیت سنگھ شیر گڑھیا (روگ چکتسک) ٹیوٹر زیر سایہ رائے بہادر ڈاکٹر متھرا داس جی موگا۔
(۱۰) چودھری ہری سنگھ جی وید (چیرلی) ڈاکخانہ سانگی ضلع رہتک۔
(۱۱) مہاشہ اودمی رام جی آریہ
(۱۲) مہاشہ آنندرام جی رشی کیش ضلع ڈیرہ دون یوپی۔

منگل وشدھالیہ موگا ضلع فیروزپور پنجاب کی ایجنسی کے قواعد

ہر ایک بڑے شہر میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

(۱) ہر ایک خریدار مبلغ ۵۰ روپے کی نقد دوائی لینے پر ایجنٹ سمجھا جائیگا۔ اگر اُسے ایجنٹ بنا منظور رہو۔
(۲) ایجنٹوں کو اصل قیمت کا ۱/۴ بطور کمیشن دیا جائیگا۔

(۳) چورن - پاک بٹی - گوگل - تیل - گھرت - اولیہ - لوٹائے یا بدلے نہیں جائینگے - اگر غلطی سے پہنچے ہوں تو البتہ ایک ماہ کے اندر بدل دئے جائینگے -
(۴) دھاتو - رسائن (نہ خراب ہونے والی ادویات) بدلی جاسکتی ہیں -
(۵) یک صد روپے سے زیادہ نقد کا مال یکمشت لینے والے کے ساتھ خاص رعایت فی سینکڑہ ہوگی -
(۶) ایجنٹوں کو سالانہ دوائی کی فہرست ایک ماہ پہلے روانہ کرنی چاہیئے
(۷) ایجنٹوں کے رشتہ دار بیماروں کو وید جی بلا فیس دیکھینگے - صرف سفر خرچ اُن کے ذمہ ہوگا -
(۸) ایجنٹوں کو سائن بورڈ - چٹ اور فہرستیں بلا قیمت دیجائینگی -

ایجنٹوں کی مختصر فہرست

(۱) چودھری لہری رام ہری سنگھ جی وید مقام چڑی ڈاک خانہ سانگی ضلع رہتک -
(۲) چودھری شو چند جی آریہ مقام ڈوبلہ ڈک خانہ راجوند ضلع کرنال -
(۳) چودھری رتی رام جی وشنوئی مقام گمجال - ڈاک خانہ ابوہر ضلع فیروزپور -
(۴) لالہ ستیل پرشاد جی مالک شانتی پریس - سہارنپور - یو - پی -
(۵) پنڈت رام دُلارے جی ترپاٹھی مرتضٰے پور - برار
(۶) سردار مکند سنگھ جی وید ڈھڈیکے
(۷) پنڈت رلا رام جی وید دھلے کے -
(۸) پنڈت شو دت رام جی بوبڑ ضلع فیروزپور

(۹) چودھری شوچند جی کھانڈہ۔ کھیڑی۔ ضلع حصار۔
(۱۰) پنڈت ہری کرشن جی وید چوڑ ڈاک خانہ کانگ ضلع حصار۔
(۱۱) چودھری سنگھرام جی اپدیشک آریہ سماج۔ ضلع کرنال۔
(۱۲) لالہ امین لال جی منتری آریہ سماج کھیڑی۔
(۱۳) لالہ بلونت رائے جی جمیل والا حال آباد کوٹ کپورہ ریاست فریدکوٹ
(۱۴) پنڈت ہیرالال جی عطار لوہیاں ضلع جالندھر
(۱۵) پنڈت جیون لال جی مقام پٹہ بلوچ ڈاک خانہ حسن پور۔ ضلع گڑگانواں۔
(۱۶) حکیم بشمبر دیال جی نگم مینیجر چترانشی میڈیکل ہال بیگم گنج کانپور
(۱۷) بابو سرجیو پرشاد جی نگم رائی برادر کمپنی کانپور۔ یو۔ پی۔
(۱۸) چودھری اجیت سنگھ کھترالواں۔ ڈاک خانہ کالیاں والی ضلع حصار۔

ان کے علاوہ اس اوشدھالیہ سے تعلیم یافتہ (ایک درجن) اشخاص سے بھی ہماری ادویات مل سکتی ہیں۔ جن کا کہ ذکر پہلے ہو چکا ہے۔

سرٹیفکیٹ

اس کتاب میں سرٹیفکیٹ درج کرنے سے ہم نے دیدہ دانستہ گریز کیا ہے۔ کیونکہ ایسا نہ کرنے سے یہ ایک ضخیم کتاب بن جاتی۔ جس کو پڑھنے کے لئے سب صاحبان شاید تکلیف گوارا نہ فرماتے۔ اس لئے ہم نے صرف اپنی آزمودہ ادویات کو ہی بمعہ مفصل ترکیب استعمال چھپوا کر پبلک کے سامنے رکھا ہے۔ جس سے ہر ایک آدمی فائدہ مند ہو سکتا ہے۔

دراصل ہم لوگ کسی زبان میں لکھی ہوئی چند سطور کو اتنا اہم خیال نہیں کرتے جتنا کہ ایسے آدمی کو جس کو کہ ہماری ادویات سے فایدہ ہوا ہو اور وہ امراض کے چنگل میں پھنسے ہوئے بندگان خدا کو ڈنکہ کی چوٹ سے بتاتا جائے کہ اے مایوس مریضو! جاؤ!! منگل اوشدھالیہ موگا میں۔ لیلو! تازہ۔ بڑھیا۔ اصلی اور سستی ادویات۔ اور نجات حاصل کرو! ان تمام امرض سے۔

فہرست ادویات

بمعہ

مکمل ترکیب استعمال

بسنت مالتی رس (۱)

قیمت چالیس گولی دس روپیہ ایک گولی ۵ ر۔ یہ رسائین پرانے بخار بھوک کا کم لگنا۔ خشک کھانسی دمہ۔ جسم کی کمزوری ولاغرپن۔ زچہ کی بیماریاں۔ دہاتووں تک کے اثر کئے ہوئے بخار کو خاصکر فایدہ کرتی ہے۔ ترکیب استعمال حسب ذیل ہے۔ کف کی خرابی میں شہد اور

گمھاں کے چورن سے۔ پت جوَن کی خرابی میں گلو یا آملوں کے رس میں مصری ڈالکر۔ کمزوری اور ویرج کی کمی میں مکھن یا ملائی میں مصری ڈال کر۔ عورتوں کے رکت پردر (جو کہ گلابی پانی پیدائیش کی جگہ سے نکلتا رہتا ہے) میں پرانے چاولوں کے دھون سے۔ شویت پردر (سفید رنگ کا پانی پیدائیش کی جگہ سے نکلتا رہتا ہے) آملوں کے پانی کے ساتھ۔ کرا اسک کے کاڑہے کے ساتھ۔ بخار میں سُدرشن چورن کے کاڑہے کے ساتھ۔ تکالیف زچہ میں دش مول کے کاڑہے کے ساتھ یا شونٹھی پاک میں ملاکر کھلائیں۔ بعد ازاں کڑھتے ہوئے دودھ میں نگھاں ڈالکر دودھ پلائیں۔ مقدار خوراک صرف ایک رتی عرصہ استعمال ۲۱ دن سے لیکر ۴۰ دن تک۔

بسنت کمار رس (۲)

قیمت ایک تولہ تیس روپیہ۔
پرانی کھانسی اور بخار میں مکھن مصری اور شہد سے۔
گرمی میں انار کے پانی سے۔
پردر (لیوکوریا) میں چاولوں کے دھون و دبھ کے کاڑہے سے دیا جاتا ہے۔
مقدار خوراک ایک رتی سے ڈیڑھ رتی تک۔ عرصہ استعمال ۴۵ سے لیکر ۶۰ دن تک

رام بان رس (۳)

قیمت ایک سو گولی ایک روپیہ آٹھ آنہ صرف۔

بھوک کم لگتی ہو۔ ادرک کے پانی سے۔
بدہضمی ہو نمکین زیرہ کے پانی سے۔
گرمی ہو۔ املی کے رس یا مصری کے شربت سے۔
پرانے بخار میں مصری اور گلو کے تازہ رس سے استعمال کریں۔
مقدار خوراک ایک سے دو رتی تک۔
عرصہ استعمال ۷ دن سے لیکر ۱۴ دن تک۔

اگنی کمار رس (۲)

قیمت ایک سو گولی ایک روپیہ آٹھ آنہ صرف۔
خاص کر بچوں کی بیماریاں مثلاً کھانسی۔ زکام۔ دمہ میں شہد سے
بھوک کی کمی میں املی و انار کے پانی سے۔
قبض میں گرم دودھ یا عرق سولف سے۔
بخار میں موسم کے مطابق بخار دور کرنے والے کاڑھے سے کھانے سے بہت جلد آرام آجاتا ہے۔
پھوڑے۔ پھنسیاں۔ بچھو اور بھڑ کے کاٹے کی زہر۔ اوزار یا ہتھیار کے زخم پر تھوڑا سا کپور ملا کر پتھر پر گھس کر لگانے سے اُسی وقت فائدہ ہو جاتا ہے۔
دستوں میں چاولوں کے دھوون سے
سنگرہنی میں چھاچھ سے بھی اسکا استعمال نہایت مفید ثابت ہو چکا ہے
مقدار خوراک ایک سے دو گولی تک۔
عرصہ استعمال ۷ سے ۱۴ دن تک۔

منگل اوشدھالیہ موگہ

(زیر نگرانی شریمان پنڈت سنت رام جی ویدرتن ویدبھوشن)

صاحبان! ہم اوشدھالیہ کی فہرست بہ موسوم "انوپان چندر" کا زبان اردو اور ہندی ناظرین کی خدمت اقدس میں یکم اپریل سال رواں کو پیش کر چکے ہیں اس فہرست کے اندر ہم نے سوائے ادویات اور ترکیب استعمال وغیرہ کے کسی صاحب کی کوئی رائے درج نہ کی تھی۔ البتہ سرٹیفیکٹ کا عنوان دیکر ایک نوٹ لکھ دیا تھا جس میں ظاہر کیا تھا کہ سارٹیفکیٹوں کی ایک علیحدہ کتاب جلد ہم ہدیہ ناظرین کریں گے اسی کے مطابق آج ایشور کی کرپا سے ہم وہ کام سرانجام دینے لگے ہیں

شریمان کویراج پنڈت سنت رام جی ویدرتن ویدبھوشن مالک منگل اوشدھالیہ موگہ کی زندگی کے مختصر حالات اور اوشدھالیہ کے کام کا ذکر پہلی کتاب میں بھی درج کیا جا چکا ہے۔ یہاں پر صرف ان کی قابلیت کے متعلق چند ایک معزز صاحبان کی رائیں ہی درج کی جاویں گی۔ (ایڈیٹر)

ہونہار بروا کے ہوت چکنے پات۔ یہ کہاوت ویدجی مہاراج کی زندگی پر پورے طور سے گھٹتی ہے۔ چنانچہ شریمان ویدجی مہاراج نے جب طالب علمی کا زمانہ ختم کیا تھا۔ اور دھرم پرچار میں اپنی توجہ دی تھی اس کے چند سال بعد ہی شریمان ویدجی مہاراج کے متعلق ہندوستان کے نامی ناز اور قابل ہستی کی یہ رائے تھی۔ جو کہ ۲۷ چیت سمت بکرمی ۱۹۶۶ء کے

"آریہ گزٹ" کے خاص کالج نمبر میں صفحہ ۲۶ (ب) پر وہ یوں تحریر فرماتی ہے:-

ترجمہ از ہندی:- پنڈت سنت رام جی ہمارے ایک مشہور اپدیشک ہیں۔ جو اپنی زبردست تقریر اور ویدک دھرم کی محبت کی وجہ سے آریہ سماجیوں میں خاص عزت کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔ پنڈت جی نے نہ صرف پنجاب کے مختلف حصوں میں ہی ویدک دھرم کا پرچار بڑی محنت سے کیا ہے بلکہ ممالک متحدہ میں بھی اپنے حوصلے سے ویدک دھرم کا پرچار کیا ہے۔ دھرم کے لئے مصیبتوں کو برداشت کرنے اور مشکلوں کو چیر کر راستہ نکالنے کے لئے آپ کو پرماتما نے خاص قابلیت دی ہے

دیوانچند۔ ایم۔ اے عال پرنسپل دیانند اینگلو ویدک کالج کانپور (یو۔پی)

اخبارات کی رائیں

ایک مشہور اور معزز اخبار کی رائے۔ یونائیٹیڈ صوبہ کی آریہ پرتی ندھی سبھا کا ہفتہ واری آرگن "آریہ معتر" ۱۶ ارمئی ۱۹۱۴ء کے نمبر میں لکھتا ہے

ترجمہ از ہندی:- کوی رتن پنڈت سنت رام جی وید رتن وید بھوشن نے موگا ضلع فیروزپور میں ایک "منگل اوشدھالیہ" کھول رکھا ہے۔ آپ نے بنگال میں شاستر کی ریتی سے آیوروید کا مطالعہ کیا ہے آپ ڈی۔ اے وی کالج کے ودیارتھی ہیں۔ کئی سال آپ "آریہ پربھا" نامی ہفتہ۔ واری و ہواری اخبار بھی نکالتے رہے۔ اس سال گورو کل بندرابن کے جلسہ پر بڑے پریم سے ہمیں کا نقار نجن۔ تیل۔ چون پراش۔ سوگن۔ ضدت دنت منجن۔ وغیرہ ریویو کے لئے دی تھیں۔ در اصل آپ کی ادویات بہت ہی مفید

ہیں۔ جن اصحاب کو اپنی صحت کے متعلق کچھ رائے لینی ہو۔ وہ پنڈت جی سے خط و کتابت کر سکتے ہیں۔ ایشور کی مہربانی سے ان کو ضرور ہی کامیابی حاصل ہوگی۔

(۴۳)۔ ایک اور اخبار کی رائے:۔ مجھے یہ لکھتے ہوئے بہت خوشی حاصل ہوتی ہے۔ کہ آپ کی دوائیوں نے مجھے بہت فائدہ پہنچایا۔ آپ کا چورن پراش درحقیقت دماغی اور جسمانی کمزوریوں کو دور کرنے میں لاثانی چیز ہے۔ ایسے ہی گگروں کو دور کرنے والا سُرمہ جو آپ نے مجھے دیا تھا۔ وہ بھی پرانے سے پرانے گگروں کو دور کرنے میں اچھی طرح سے کامیاب ہوا ہے۔ ان مفید دوائیوں کی تاثیر کو جب میں دیکھتا ہوں اور ان کے ساتھ ان کی کم قیمت دیکھتا ہوں تو مجھے اور بھی حیرانی آتی ہے۔ کہ آپ کی دوائیاں جہاں بہت مجرب وہاں مقابلتاً سستی بھی ہیں۔ ایشور آپ کو زیادہ بل دیوے۔ تاکہ تمام لوگ آپ کے اوشدھالیہ سے زیادہ فائدہ اٹھا سکیں۔

(از قلم خوشحالچند۔ خورسند ایڈیٹر ملاپ (روزانہ) آریہ گزٹ (ہفتہ واری) آریہ جگت ہندی (ہفتہ واری) لاہور

(۴۴) ایک اور اخبار کی رائے:۔ گوروکل مہاودیالہ جوالاپور (ہردوار) کا آرگن "بھارت ودیہ" کے ایڈیٹر ہندی کے نامور لیکھک پنڈت پدم سنگھ جی مہاراج اپنے پرچہ میں یوں تحریر کرتے ہیں۔ موگا۔ ضلع فیروزپور کے مشہور و معروف وید راج پنڈت سنت رام جی وید رتن وید بھوشن مالک منگل اوشدھالیہ نے اپنے اوشدھالیہ کا بنایا ہوا "موسلی پاک" ریویو کے لئے کمال مہربانی سے بھیجا ہے۔ ہم نے اس کا استعمال کیا ہے۔ پاک بہت ذائقہ دار ہے۔ سردیوں کی بیماریوں سے بچاتا ہے۔ دماغ اور جسم کو طاقت دیتا ہے۔ جو اصحاب چاہیں۔ منگوالیں۔ پاک نہایت اچھا ہے۔

(۵) (نوٹ) اس کے علاوہ امرت اردو لاہور کیسری (روزانہ) لاہور میں وقتاً فوقتاً ہر دو اخباروں کے قابل ایڈیٹر لالہ شام لال صاحب کپور مختلف ادویات کا ریویو کرتے رہے ہیں

(۶) اسی طرح روزانہ (دیش) کے ایڈیٹر دھرما تما لالہ دینا ناتھ صاحب حافظ آبادی کئی ایک ادویات کے متعلق اپنی قیمتی اور قابل قدر رائیں دے چکے ہیں

(۷) اخبار (ہندو) روزانہ لاہور کے ایڈیٹر سورگ باسی پنڈت ہری رام جی بھی اپنے قیمتی خیالات اس اوشدھالیہ کے متعلق ظاہر کر چکے ہیں۔ اختصار کے طور پر نمبر ۵ و ۶ و ۷ کی مفصل رائیں درج نہیں کی گئیں؛

(۸) پونا شہر کا مشہور ماہواری اخبار "چیتر مے جگت (ہندی) دسمبر ۱۹۱۷ء کے نمبر میں ویدجی مہاراج اور اوشدھالیہ کی بہت تعریف کرتا ہوا۔ لوگوں کو یہاں سے ادویات منگوانے کی پرزور الفاظ میں سفارش کرتا ہے۔

چند ایک مشہور و معروف وکلاء کی رائیں

(۹) فخر قوم لالہ لاجپت رائے جی کے چھوٹے بھائی لالہ دھنپت رائے جی بی اے۔ ایل۔ ایل۔ بی پلیڈر تحریر فرماتے ہیں:۔

میں بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہوں۔ کہ پنڈت جی آیور ویدک ادویات بڑی محنت سے شاستر کے مطابق اپنے آپ طیار کرتے ہیں۔ اکثر مجھے ان کی تیاری کے پہلے اور بعد دیکھنے کا موقعہ ملتا رہتا ہے

(۱۰) دیوان الم سنار چند جی بی اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ وکیل لاہور سے تحریر فرماتے ہیں۔

شریمان پوجنیہ پنڈت جی نمستے۔ مجھے آپ کو یہ اطلاع دیتے ہوئے

نہایت خوشی ہوتی ہے۔ کہ آپ کی "صولی پاک" سے میرے دوست کو بڑا فائدہ ہوا۔ ابھی تک وہ لکھتا ہے۔ آدھا ڈبہ باقی ہے۔ میں آپ کو مبارکباد دیتا ہوں۔ کہ آپ نے ایک آدمی کو تندرست کر دیا۔

دمے کی دوائی کے متعلق رائے۔

(۱۱) بابو راجیب لاس صاحب بی اے۔ ایل ایل بی وکیل سابق جج ریاست مالیر کوٹلہ تحریر فرماتے ہیں

شریمان پنڈت جی میں آپ کو مبارکباد دیتا ہوں۔ کہ آپ کی دوائی دمہ سے میرے پتا جی کو جن کو عرصہ تین سال سے کھانسی اور دمہ کشی سے از حد تکلیف تھی پندرہ روز کے استعمال سے نہایت تسلی بخش فائدہ ہوا ہے

(۱۲) بابو ہیرا لال جی بی۔ اے ایل۔ ایل بی وکیل انبالہ سے اکسیری منجیون (رسائن وٹی) کے متعلق یوں تحریر فرماتے ہیں

شریمان پنڈت جی آپ کی گولیوں سے میری دھرم پتنی کو از حد فائدہ ہوا

(۱۳) سردار ہرنام سنگھ جی وکیل برنالہ سابق مینجر خالصہ ہائی سکول موگا مورخہ ۸ راپریل ۱۹۱۹ء کو تحریر فرماتے ہیں:

آپ نے بذریعہ علاج جو امداد ہمارے سکول کے بورڈروں کی صحت قائم رکھنے اور بیماروں کو تندرست کرنے میں دی ہے۔ اس کے لئے سکول کی طرف سے آپ کا دلی شکر گزار ہوں

براہ کرم آپ سکول کے لئے مستقل مدد فرمانے کی منظوری فرما کر مشکور فرماویں۔ امید ہے۔ کہ آپ جلد منظور فرمائیں گے

یوگ راج گوکل کے متعلق رائے

(۱۴) لالہ چیتانند بی۔ اے ایل ایل بی وکیل موگا ۸ راگست ۱۹۱۷ء

کو تحریر فرماتے ہیں

شریمان پنڈت سنت رام جی وید بھوشن نمستے۔ آپ کا تیار کردہ یوگ راج گوگل میں نے استعمال کیا ہے۔ واقعی مفید ثابت ہوا۔ میں اپنے متروں کو بھی آپ کی ادویات جو کہ بڑی محنت سے بنائی ہوئی ہوتی ہیں خریدنے کی سفارش کرتا رہتا ہوں

ممالک متحدہ کے ایک مشہور وکیل صاحب کی رائے

(۱۵) بی بی ...... کے لئے جو آپ نے ادویات تجویز فرمائیں تھیں۔ ان سے بہت فائدہ ہوا چنانچہ جو ادویات آپ نے بذریعہ پارسل رسال کی تھیں انہوں نے بہت فائدہ دیا ہے تو قریب قریب کمر پر درد رہا ہی نہیں۔ اب چند یوم سے ماہواری حیض سے پیشتر درد ہونا شروع ہوا ہے۔ سو امید ہے کہ شاید اگلے مہینہ میں بالکل نہ ہو۔

راقم۔ کرشن لال وکیل بلا گنج سہارنپور۔ یو۔ پی مورخہ ۲۰ ستمبر سنہ ۱۹۲۴ء

ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کی رائے:۔

(۱۶) رائے صاحب سری رام جی بی۔ اے عال سٹی مجسٹریٹ دہلی جالندھر کو تحریر فرماتے ہیں:۔

پیارے پنڈت جی رسائن بٹی سے میری استری کو بہت فائدہ ہوا۔ ایک سو گولی اور بھیجدیویں۔

(۱۷) محکمہ جنگلات کے اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر پنڈت سلیخ رام مقام اکوٹ ضلع اکولا (برار) سے ۱۱ مارچ سنہ ۱۹۲۴ء کو تحریر فرماتے ہیں۔ آپ نے بال گرنے کیلئے جو دوائی بھیجی تھی۔ اس کا استعمال جاری ہے۔ آگے سے بہت فائدہ ہے باقی حالات پھر لکھونگا

ایک پرنسپل اور کئی ہیڈ ماسٹر صاحبان کی رائیں

(۱۸) تیاگ کی مجسم مورتی قابل تعظیم آنریری پرنسپل ویکنڈ اینگلو ویدک کالج جالندھر

اکثر اپنے خاندان اور طلبار کے لئے ادویات منگواتے رہتے ہیں۔ اور اکثر دفعہ ادویات کی تعریفیں کیا کرتے ہیں۔ چنانچہ تحریر فرماتے ہیں کہ آپ کے تیار کردہ برہمی گھرت سے میرے طلباء کو بہت فائدہ ہوا ہے۔ کرپا کر کے "تازہ برہمی گھرت" کی دو بوتلیں تیار کر کے جلدی بھیج دیں۔

(۱۹) لالہ رام سہائے جی بی۔ اے بی۔ ٹی ہیڈ ماسٹر آریہ ہائی سکول حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ تحریر فرماتے ہیں:۔

"موصلی پاک" سے بہت فائدہ ہوا۔ بھوک بڑھ گئی ہے۔ کام کرنے میں تھکاوٹ نہیں ہوتی۔ رات کو نیند خوب آتی ہے۔ کرپا کر کے دو بیٹ کی دوائی اور بھیج دیویں۔

(۲۰) پنڈت رام چندر جی بی۔ اے ہیڈ ماسٹر آریہ ہائی سکول انبالہ شہر تحریر فرماتے ہیں

مہربانی کر کے ہمارے جلسے پر آتے ہوئے چالیس ۴۰ تولہ میٹھا پاک ضرور لیتے آنا۔ اس سے مجھے بہت فائدہ ہوا۔

(۲۱) پنڈت سری رام جی بی۔ اے سابق ہیڈ ماسٹر ڈی بی ہائی سکول موگا حال ہیڈ ماسٹر ڈی۔ بی ہائی سکول زیرہ سے تحریر فرماتے ہیں۔ پنڈت سنت رام صاحب وید رتن نے میرے سکول اور بورڈنگ ہاؤس کے طلبا کا کئی بار علاج کیا ہے۔ ان کی دوائیاں نہایت مجرب اور جلد فائدہ دکھانے والی ہیں۔ اور اس پر پنڈت جی کا اچھا سلوک اور میٹھی بول چال سونے پر سہاگے کا کام دیتی ہے۔

(۲۲) فخر قوم سری لالہ رام پرشاد جی بی۔ اے سابق ایڈیٹر آریہ گزٹ (ہفتہ واری) اور ہند سے ماترم (اردو) حال آنریری سیکرٹری ہتیت ادھار سبھا پنجاب شاہ آباد ضلع کرنال سے تحریر فرماتے ہیں سری مان پنڈت جی ایک

روپے کی اجینا رودیہ ورتی ا آنکھوں اور گکروں کے واسطے جو آپ نے پہلے
چوہدری ہیر سنگھ جی کو بھیجی تھی کرپا کر کے بابو پربھ دیال ٹھیکیدار متھرا کے
نام وی۔ پی۔ کر دیویں۔ دوائی بہت اچھی تھی۔

کئی ایک رؤسا کی رائیں

(۲۳) دو ساہوکاروں کی رائے

ہم تصدیق کرتے ہیں کہ پنڈت سنت رام جی ویدک اوویات شاستر کے
انوسار نہایت محنت سے خود طیار کرتے ہیں۔ اور غریبوں کو مفت دیتے ہیں
لالہ نند لال لبھو رام ساہوکاران موگا منڈی۔ ضلع فیروز پور ۔

(۲۴) ابوہر کے سیٹھ چانن لال جی تحریر فرماتے ہیں۔ پنڈت جی مہاراج
آپ کی اوویات جہاں مفید ہوتی ہیں۔ وہاں سستی بھی ہوتی ہیں کرپا کر کے
میری استری کے لئے دو ہفتہ کی دوائی بذریعہ وی۔ پی بھیج دیویں ۔

(۲۵) سیٹھ لونگی مل جھنگی مل جی پونڈری ضلع کرنال سے ۱۴ اگست ۱۹۱۵ء
کے خط میں لکھتے ہیں۔ میری عورت ایک سال سے بیمار اور کمزور تھی حیض
بند ہوئے ہوئے تھے آپ کی دوا سے حیض کھل کر آنے شروع ہو گئے ہیں بالکل
آرام ہو گیا ہے۔ اب اس کو پانچ ماہ کا حمل ہے کوئی مناسب دوائی اور بھیج دیں

(۲۶) لالہ گنگا بشن جی سابق سب اوورسیر حال ہیڈ ماسٹر اے۔ ایس اینگلو سنسکرت
ہائی سکول موگا بسی ضلع رہتک سے تحریر فرماتے ہیں شریمان پنڈت جی
کرپا کر کے بتیس (۳۲) تولہ چون پراش بذریعہ وی۔ پی ارسال کر دیویں۔ مجھے اس کے
استعمال سے بہت فائدہ ہوا ہے۔ فاسکہ قوت ہاضمہ رہیں۔

(۲۷) بابو رپوسون سنگھ جی رئیس بائین ضلع کرنال سے لکھتے ہیں۔ پنڈت

جی آپ کے بن بھاسکر چورن سے مجھے ہمیشہ سے جو قبضیت رہتی تھی دور ہو گئی ہے۔ کچھ چورن اور بھیج دیوں۔

(۴۸) لالہ کنڈلال جی رئیس کھیڑی ڈاکخانہ لاڑوہ ضلع کرنال سے مورخہ ۱۲ اپریل ۱۹۲۴ء کو تحریر فرماتے ہیں کہ آپ نے سستی کا تیل جو میرے دوست کیلئے بھیجا تھا۔ اس کی سستی فوراً دور ہو گئی تھی اور کھانے کیلئے جو موصلی پاک بھیجا تھا۔ اس سے ویرج گاڑھا اور جسم میں طاقت بڑھ گئی ہے :۔

(۴۹) بابو بیر بکرم سنگھ جی رئیس شاہ آباد سے تحریر فرماتے ہیں۔ آپ نے جسم کے داغوں کیلئے جو سوم راجی تیل بھیجا تھا آپ کی مہربانی سے اس کے دو چار بار لگانے سے ہی داغوں کا مکمل فائدہ ہو گیا تھا۔ اور دو سال سے پھر نہیں آئے جس کیلئے آپ کو بار بار مبارک باد دیتا ہوں :۔

(۵۰) لالہ ہیتا ورمل جی ابوہر منڈی سے مورخہ ۱۲ مارچ ۱۹۲۴ء کو تحریر فرماتے ہیں کہ بچے کو آپ کی تجویز کردہ ارسال کردہ اوویات بال سنجیون اور لاکشادی تیل سے کافی فائدہ ہے۔ بچہ اچھی طرح سے کھیلتا ہے۔ ان بھی کھاتا ہے شریر بھی موٹا تازہ ہو گیا ہے۔ آپ نے میرے بچے کی حالت دیکھ کر جو مہربانی کی ہے اس کے لئے شکرگزار ہوں۔

(۵۱) پنڈت بھوانی دت مقام ربول۔ ڈاکخانہ نفرالی ضلع کرنال سے تحریر فرماتے ہیں میری عورت کیلئے جو آپ نے استری سنجیون بھیجا تھا۔ اسکے استعمال سے سر کا گھومنا۔ پیٹ جلن۔ بخار۔ کھانا ہضم نہ ہونا۔ جسم کی خارش وغیرہ وغیرہ سب شکایات دور ہو چکی ہیں رس مانک۔ قبض کت گولی کورنا سک چورن واقعی بے نظیر چیزیں ہیں۔ گویا آپ نے میری عورت کو نئی زندگی بخشی ہے آپ کا علم اور آپ کی لیاقت واقعی قابلِ داد ہے پرماتما کرے کہ آپ کی تعریف

گونے کونے تک پھیل جاوے ؛

(۳۲) لالہ دینا ناتھ صاحب چھوکرا رئیس بانگوال ضلع شیخوپورہ سے مورخہ ۲۵ ستمبر ۱۹۲۴ء کو تحریر فرماتے ہیں

شریمان مانیہ ور پوجنیہ۔ دیش بھوشن۔ وید شرومنی پنڈت جی مہاراج نمستے۔ کچھ عرصہ گذرا میں نے اپنے لئے آپ کا بنایا ہوا برھمی گھرت اور تریپھلا گھرت منگوائے تھے جنہوں نے میرے دماغ اور آنکھوں پر جادو کا اثر دکھایا۔ اس کے علاوہ میں آپ کو تہ دل سے مبارکباد دیتا ہوں کہ اپنے جس خاص دوست کی خطرناک امراض کیلئے آپ سے طبی مشورہ لیا تھا۔ اس کے بعد آپ کی تجویز اور ارسال کردہ ادویات کا استعمال کرایا تھا۔ اس کو صرف چوبیس دن کے استعمال سے غیر معمولی فائدہ ہوا۔ یہ آپ کی آیورویدک قابلیت کا خاص کرشمہ ہے میری دلی آرزو ہے۔ کہ آپ اور آپ کا وشدھالیہ اس سے بھی زیادہ ترقی کریں؛

(۳۳) ایک ممبر صاحب ڈسٹرکٹ بورڈ کی رائے

شریمان دھرم اوتار۔ دیا مورتی۔ آیوروید آچاریہ۔ آیوروید رتن وئید بھوشن پنڈت سنت رام جی مہاراج نمستے۔ میں اپنے علاقہ کے اکثر مایوس اور دیرینہ بیماروں کا علاج آپ سے کروا تا رہتا ہوں۔ جن کو آپ کی مہربانی سے پوری صحت ملتی رہی ہے۔ خاصکر جب مجھے ان دو۔ چار مریضوں کا خیال آتا ہے۔ جن کو دہلی کے مشہور یونانی حکیموں اور کئی دق۔ درد۔ گھنٹیا۔ اور بگڑے ہوئے آتشک کے سپیشلسٹ وئیدوں اور ڈاکٹروں نے بالکل مایوس کن جواب دے دیا تھا لیکن آپ کے کچھ عرصہ زیر علاج رہنا کردہ تقریباً سب کے سب صحت یاب ہوگئے ان واقعات کو مدنظر رکھتے ہوئے میرا دل آیورویدک طریقہ علاج کی مما۔ آپ کے

گرنتھوں کے ابھیاس۔ اور آپ کے اوشدھالیہ کے شاستر انوسار ادویات بنانے کی فضلیت پر جھک جاتا ہے۔ ایشور آپ کو اور آپ کے اوشدھالیہ کو اس سے بھی زیادہ بل دیں جس سے عوام کا اس سے بھی زیادہ بھلا ہو سکے ؛
آپ کا سنگھ رام آریہ ممبر ڈسٹرکٹ بورڈ کرنال مورخہ ۱۸ مر اکتوبر ۱۹۲۴ء

ریلوے آفیسروں کی رائے

(۳۴) سردار ہرنام سنگھ جی اسٹیشن ماسٹر کپورتھلہ ریاست سے مورخہ ۲۲ر دسمبر ۱۹۱۸ء کو تحریر فرماتے ہیں۔ ویدجی مہاراج پچھلے دنوں میں بخار انفلوئنزا میں بیمار تھا۔ آپ کا علاج کیا۔ اس سے چند دنوں میں صحت یاب ہو گیا اس کے بعد کمزوری کو دور کرنے اور بواسیر کیلئے یا دوران بیماری میں جن جن ادویات کا میں نے استعمال کیا۔ وہ بہت ہی مفید اور عمدہ ثابت ہیں آپ کو اس کے لئے مبارک باد دیتا ہوں ؛

(۳۵) بابو بہاری لال صاحب اسسٹنٹ اسٹیشن ماسٹر فیروزپور شہر مورخہ ۱۳ر جون ۱۹۱۹ء کو تحریر فرماتے ہیں
شریمان منیجر صاحب نمستے۔ مہربانی کر کے نارائن تیل بذریعہ وی۔ پی بہت جلد میرے نام بھیجدیں۔ آپ کے ہاں سے جو پہلے دستی شیشی منگوائی تھی اس سے وات روگ کو جو کہ میری ٹانگ اور پاؤں میں ہے۔ بہت فائدہ ہوا

(۳۶) بابو نرائن داس جی کلرک دفتر اگیزیکٹو انجینیر ریلوے پھلور سے لکھتے ہیں

جناب پنڈت جی مہاراج نمستے۔ میں دلی مسرت اور صدق دل سے اس امر کا اظہار کرتا ہوں۔ کہ میرا چھوٹا بھائی عزیزم پریم ناتھ جو پچھلے دو سال سے

صرع کے ہولناک اثرات سے سخت تکلیف میں تھا۔ اور دو دن پے در پے صرع ہونے کے ضرور تا۔ اس کی تعلیم کا سلسلہ ترک کر دینا پڑا تھا۔ پرماتما کا ہزار ہزار شکر ہے کہ وہ اب آپ اور ایشور کی کرپا سے بالکل تندرست ہے اور پھر سکول میں داخل ہو گیا ہے آپ کے علاج شروع کرنے سے پیشتر ہم پنجاب کے ممتاز ڈاکٹر اور دہلی کے نامور طبیبوں سے اس مرض کا علاج کرایا تھا۔ لیکن جو فائدہ اُسے آپ کے علاج سے ہوا۔ میں اس کا مداح اور مجسم سرٹیفکیٹ ہوں:

(۳۷) بابو پیارے لال صاحب گرس کلرک ابوہر ضلع فیروزپور سے مورخہ ۵ رجون ۱۹۲۷ء کو تحریر فرماتے ہیں۔ میں نے پہلے استری سنجیون کی گولیاں معرفت پنڈت بھرت سنگھ جی لوگنگ کلرک یہاں پر منگوائیں تھیں اس سے بہت فائدہ ہوا۔ اب میرے ایک دوست کی عورت کو مندرجہ ذیل نقائص ہیں:

(۱) ماہواری حیض کا باقاعدہ نہ آنا (۲) کم وبیش آنا (۳) زیادہ کم آٹھ سال سے کوئی بچہ پیدا نہیں ہوا۔ اس کے لئے وہی مجرب المجرب دوائی بھیجدیں جو اکثر پنڈت بھگت سنگھ جی گاہے بگاہے منگوایا کرتے ہیں:

چند ایک مذہبی ریفارمروں کی رائیں!

(۳۸) آریہ سماج کے مشہور مشنری اور ڈبیٹر بابو رام چندر جی دہلی صدر سے مورخہ ۹ رفروری ۱۹۲۴ء کو تحریر فرماتے ہیں۔ آپ نے جو دانت کا منجن بھیجا تھا۔ وہ مجھے اور لالہ کندن لال جی کو بہت مفید پڑا کرتا کر کے ایک چھٹانک ان کے لئے۔ اور آدھی چھٹانک میرے لئے الگ الگ شیشیوں میں

بھیجدیں منجن ختم ہوگیا ہے۔ بہت جلدی بھیجدیں۔ کوئی میرے لائق خدمت ہو تو لکھیں ۔

(۳۹) آریہ سماج کے مشہور شاعر لالہ کانشی ناتھ صاحب نا ظفر پور ڈاکخانہ گڑھی عبداللہ خاں ضلع سہارنپور سے تحریر فرماتے ہیں۔ اگر لالہ وید متر جی رئیس تیتر دل اور ان کی ماتا جی سکھے تندرست ہو جانے پر آپ کو مبارکباد نہ دوں تو میری طرف سے ایک بڑی ناشکر گذاری ہوگی آپ کی تشخیص اور علاج ہمارے لئے زیادہ سے زیادہ مفید ہے یہ ایشور سے پرارتھنا ہے ۔

(۴۰) لالہ جیالال جی لائبریرین آریہ سماج نجف گڑھ صوبہ دہلی سے مورخہ ۲۰ جنوری ۱۹۲۲ء کو تحریر فرماتے ہیں

شریمان جی نمستے ۔ میں نے آپ سے اور شدھ صالیہ سے سورن واش ہر رسائن اور چندر کلا رس منگوایا تھا جس کے استعمال سے میرے دوست کو بہت فائدہ ہوا۔ میری زبان میں آپ کی شکر گذاری کے لئے پوری طاقت نہیں ہے۔ ایشور آپ کے دل و دماغ کو اس سے بھی اور عمدہ بناوے جس سے ہم غریب لوگ آپ سے اور بھی فائدہ اٹھا سکیں اور ہم آپ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے پرماتما سے پرارتھنا کرتے ہیں۔ کہ ایشور بھگوان ہمارے پنڈت جی جیسے عمدہ دماغ اس دیو بھومی میں پیدا کرے ۔

(۴۱) پنڈت کرشنا نند جی شاستری مورخہ ۲۴ جنوری ۱۹۲۲ء کے خط میں آپ نے میرے پرانے بخار کے لئے جو دوائی بھیجی تھی۔ وہ میں نے کھائی ہے۔ اور اس نے مجھ کو بڑا فائدہ پہنچایا ہے کر پا کر کے سدرشن چورن اور بھیجدیویں بلا اس طرح سے تحریر فرماتے ہیں ۔

(۴۲) لالہ بابو رام جی پردھان آریہ سماج شاہ آباد مورخہ ۱۲ جنوری ۱۹۲۲ء

کو تحریر فرماتے ہیں۔

آپ کا کماری آسو بہت فائدہ مند ہے۔ دوا کے ختم ہو جانے کی وجہ سے بہت نقصان ہو رہا ہے۔ دوائی جلد بھیج دیں۔

(۳۲) لاہور کے مشہور و معروف آریہ مصنف کی رائے

آریہ سماج لاہور کے سبھاسد لالہ شہزادہ رام جی کے سپتر بابو ہریشچندر ۱۸ جون ۱۹۲۳ء کے خط میں لکھتے ہیں۔

شریمان پنڈت جی نمستے۔ میں نے آپ کی چندرا ودیہ ورتی کا استعمال کیا ہے اور میری آنکھیں بالکل ٹھیک ہو گئی ہیں (ان کو سخت ککرے تھے ہر سون تک انہوں نے ڈاکٹروں کا علاج کروایا پڑھنا لکھنا بھی چھوٹ گیا لیکن پھر بھی آرام نہیں آیا تھا) آپ کی اس دوائی سے مجھے بہت ہی فائدہ ہوا۔ اس لئے میرے پتاجی نے رائے دی ہے۔ کہ آپ کی اس اُتم دوائی کا چار یا پانچ ماہ تک استعمال رکھوں۔ آپ سے پرارتھنا ہے۔ کہ دوائی بذریعہ وی۔ پی جلدی بھیج دیجئے۔

(۳۴) آریہ سماج کے مشہور آنریری پرچارک بابو کشوری لال جی مینیجر نار درن بنک انبالہ شہر سے تحریر فرماتے ہیں۔ پوجنیہ پنڈت جی آپ کے بھلاوا پاک نے میرے دوست کو بہت فائدہ دیا۔ اس کے لئے شکر گزار ہوں۔

(۳۵) پنڈت امر ناتھ جی پردھان آریہ سماج شاہ آباد سے تحریر فرماتے ہیں آپ کی گربھ رکھشک رسائن سے بکل فائدہ ہوا۔ ان کے گھر میں پورے دنوں کے بعد لڑکا پیدا ہوا ہے اور بڑا تندرست ہے۔ اور اس سے پہلے کئی حمل گر چکے تھے۔

(۳۶) پنڈت رام دولاری جی ترہاٹھی مرتیضا پور (برار) سے تحریر فرماتے ہیں کہ بالک ٹی تیل سے بہت سے بچوں کو فائدہ ہوا ہے۔ دو شیشی

اور بھیجدیں ؛

(۴۷) پنڈت چتن بھیج جی بالم پور ضلع کانگڑہ سے تحریر فرماتے ہیں۔ میں آپ کو مبارکباد دیتا ہوں۔ کہ آپ کا تپ دق کا علاج لاثانی ہے۔ جس مریضہ کا علاج کیا گیا تھا۔ وہ ۱۴ ماہ سے کئی ایک حکیموں اور ڈاکٹروں کے زیر علاج تھی لیکن کچھ فائدہ نہ ہوا۔ آپ کی صرف چالیس دن کے ادویات کے استعمال کا نتیجہ یہ ہوا کہ وہ اب بالکل تندرست اور خوشحال ہے۔ خوشی کی بات ہے کہ آپ نے تھوڑے عرصہ میں ہی وہ قابلیت حاصل کر لی جو کئی ڈاکٹروں کو سالہا سال تک نصیب نہیں ہوتی ؛

(۴۸) پنڈت جربخیت لال جی۔ لاہور سے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ پنڈت جی آپ کی ارسال کردہ مہا یوگ راج رسائن سے مجھے تین چوتھائی فائدہ ہو گیا اس کی ایک شیشی گولی اور بھیجدیویں ؛

کئی ایک کلرکوں کی رائیں

(۴۹) ملک کرشن لال جی لاہور سے تحریر فرماتے ہیں۔ مانیور پنڈت جی منتے ہے کہ بیدک شیامے نسیہ کا استعمال خود اور سارے کنبہ میں کرتا ہوں ہر ایک کو بہت بڑا فائدہ ہوتا ہے۔ خاصکر میرے بھائی صاحب کو جنہیں برسوں سے زکام تنگ کر رہا تھا بڑا فائدہ ہو گیا ہے۔ اس کے لئے میں آپ کا بڑا مشکور ہوں۔ دو شیشی اور بھیجدیں ؛

(۵۰) چوہدری سنگھرام جی محررہ ڈسٹرکٹ بورڈ کرنال سے تحریر فرماتے ہیں کہ میری عورت جس کی زندگی کی امید بالکل جاتی رہی تھی۔ بہت سی بیماریاں مثلاً حیض کا بہت زیادہ آنا۔ سر کا دکھتے رہنا۔ بخار چڑھے رہنا۔ اجزائیں

درد رہنا۔ وغیرہ۔ وغیرہ گھر کر چکے تھے آپ کی کھانے لگانے اور پچکاری کی ادویات کے استعمال سے بالکل آرام ہوگیا ہے۔ مریضہ کی طبیعت اچھی رہتی ہے میں آپکا خاص طور پر شکرگزار ہوں *

(۵۱) بابو دوارکا پرشاد جی سب اوورسیر فاضلکا سے لکھتے ہیں۔ پنڈت جی منتے گونو شنر رسائن کے استعمال سے میری پیشاب کی تمام تکالیف رفع ہوگئی ہیں از حد فائدہ ہوا۔ ایک سو (۱۰۰) گولی اور بھیجدیجئے *

(۵۲) مہاشہ جے دیو جی ہوشیارپور سے تحریر فرماتے ہیں۔ پنڈت سنت جی آپ کا نہایت ممنون و مشکور ہوں کیونکہ آپ کی دوائی سے مجھے بہت فائدہ ہوا ہے *

(۵۳) بابو جگدیش پرشاد جی ہیڈ کلرک بہادر پالیسہ جبالاپور (یو۔ پی) سے تحریر فرماتے ہیں آپ کی پھولا کی دوائی ڈالی گئی۔ آنکھ کا پھولا جو ساری پتلی پہ تھا۔ کٹ کر تھوڑا سا رہ گیا ہے کرپا کر کے دوائی اور بھیجدیں *

چند ایک ماسٹروں کی رائیں

(۵۴) ماسٹر شادی رام جی انبالہ سے تحریر فرماتے ہیں: پنڈت جی مہاراج آپ کی قبض کشا گولیوں کو مجھے چند آدمیوں پر استعمال کرنے کا موقع ملا۔ بہت سستی اور بہت مفید ثابت ہوئی ہیں *

(۵۵) ماسٹر رلیا سنگھ جی خالصہ ہائی سکول موگا۔ تحریر فرماتے ہیں: شریمان پراودھکاری وید رتن جی منتے۔ میں بڑی خوشی اور شکرگزاری سے خیالات کا اظہار کرتا ہوں۔ کہ میرا ایک قریبی رشتہ دار جو ہیضہ سے بالکل بیہوش اور گم ہو چکا تھا۔ اور قبول نہیں سکتا تھا۔ آپ کی دوائی سے دو گھنٹے کے بعد

ہوش میں آگیا اور لگاتار ہفتہ بھر دوائی کے استعمال سے بالکل تندرست اور طاقتور ہو گیا یہ سب پرماتما کی مہربانی اور آپ کی مہربانی کا نتیجہ ہے۔ جتنی بھی آپ کی شکر گزاری کروں کم ہے۔ خاصکر آپ کے عمدہ خیالات اور عمدہ سلوک میرے دل میں گھر کر گیا ہے۔

(۵۶) ماسٹر منشی رام جی گنگوہ ضلع سہارن پور (یو۔ پی) سے تحریر فرماتے ہیں۔ کرپا کر کے ۱۶ بتی چندر رودیہ جلد بھیجدو کیونکہ اس سے لوگوں کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ میرے ایک ہم پیشہ دوست نے اپنی بوڑھی ماتا کو بھی چندر رودیہ دوائی دی جس کی آنکھوں میں قریب ۱ سال سے موتیا اتر آیا تھا اور وہ باہر اندر بھی بغیر مدد کے جا آ نہیں سکتی تھی اب اسے چلنے پھرنے میں سہارے کی ضرورت نہیں رہی اور اب وہ بالکل اچھی ہے۔

(۵۷) ماسٹر بھگت رام جی۔ اے۔ وی۔ ڈی۔ سلے۔ وی ہائی سکول ہریانہ سے تحریر فرماتے ہیں آپ کے اوشدھالیہ سے چندر رودیہ ورتی ۱۶ عدد منگوائی تھیں اس سے میری ماتا جی کو بہت ہی فائدہ ہوا۔ اس لئے ۱۶ عدد بتی اور بھیجدیویں۔

(۵۸) لالہ امر سنگھ یار ام پھلور ضلع جالندھر سے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ آپ کی بھولالی گولیوں سے مجھے بہت فائدہ ہو گیا ہے تیس گولیاں اور بھیج دیویں۔

(۵۹) لالہ پوٹا مل جی ساہو کار پھلور ضلع جالندھر سے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ آپ کی رسائن بٹی سے میری استری کے حیض بالکل ٹھیک ہو گئے ہیں۔

(۶۰) پنڈت واسدیو جی جالندھر سے لکھتے ہیں۔ پنڈت جی مہاراج پہلے آپ سے دمے کی دوائی منگوائی تھی اس سے بہت فائدہ ہوا۔ مہربانی کر کے

تھوڑی سی دوائی اور بذریعہ وی۔ پی بھیجدیوں
(۶۱) فخر قوم سردار اجیت سنگھ کے بھائی سردار کشن سنگھ صاحب جاٹ موضع بنگہ ضلع لائل پور سے تحریر فرماتے ہیں۔ پنڈت جی مہاراج ایک سو گولی قبض کشا بذریعہ وی۔ پی ارسال فرمادیں ان گولیوں میں یہ خوبی ہے۔ کہ قبض کو دور کرتی ہیں۔ اور جسم کو کمزور نہیں ہونے دیتیں
(۶۲) پنڈت آتمارام جی ویدرتن آیورویدبھوشن مقام نرکانوالی ضلع حصار سے تحریر فرماتے ہیں۔
پنڈت جی مہاراج آپ کی کرپا سے بھلبہری یعنی سفید کوڑھ کے داغ تو جاتے رہے ہیں۔ اب اگر مناسب سمجھیں۔ تو کھانے کی دوائی کوئی اور بھیجدیویں *
(۶۳) چوہدری شب چندر جی آریہ ڈوہلا ضلع کرنال سے تحریر فرماتے ہیں
پنڈت جی مہاراج مرگی روگ کی دوا چالیس روز کیلئے جو میں لے گیا تھا اس میں سے دس دن کے لئے ابھی دوا باقی ہے۔ اور اس کا اثر یہ ہوا۔ کہ جہاں پہلے پندرہ (۱۵)۔ بیس (۲۰) یوم کے بعد دورہ آیا کرتا تھا وہاں ایک مہینے سے بھی کچھ دن پیچھے آیا کرتا ہے۔ وہ بھی پہلے کی نسبت بہت ہلکا ہے
(۶۴) پنڈت ہری کرشن جی فریدپور ضلع حصار سے تحریر فرماتے ہیں
آپ کے نارمی کے تیل سے مریض کو بہت فائدہ ہوا ہے
(۶۴) محمد دمستری رائے صاحب چوہدری ملا سنگھ رئیس کانگڑہ سے تحریر فرماتے ہیں۔ آپ کی افیم چھوڑاؤ گولیاں نہایت مفید ہیں۔ ۵۰ گولی جلد بھیجدیویں *
(۶۵) بابو کبیر اسنگھ موریانوالا ضلع گورداسپور سے تحریر فرماتے ہیں آپکی افیم چھوڑاؤ گولیاں نہایت مفید ہیں۔ ۵۰ گولی اور بھیجدیویں *

(۶۶) پنڈت تریلوکی ناتھ جی شرما اُپدیشک آریہ پرتی ندھی سبھا (ممالک متحدہ) علی گڑھ سے تحریر فرماتے ہیں

شریمان پنڈت جی نمستے - آپ کا تریپھلا گوگل مجھے بہت ہی مفید پڑا دوائی مفید ہونے کی وجہ سے خوراک سے کچھ زیادہ کھائی گئی - کرپا کر کے تین مہینے کے لئے اور بھیجدیں - میرے پاؤں میں جو جلن ہمیشہ رہتی تھی اب کبھی کبھی ہوتی ہے اس کے لئے میں آپ کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں ؛

(۶۷) چودھری دربارا سنگھ طالب علم ڈی - اے - وی کالج لاہور مقام ٹھول ضلع کرنال سے تحریر فرماتے ہیں

کہ میں نے دو مہینے ہوئے - آپ سے اپنی ماتا جی کے لئے درد پیٹ کی دوائی مہایوگ راج رسائن منگوائی تھی آپ کی دوائی کا استعمال کرنے کے بعد پھر کبھی درد نہیں ہوا - اس کے لئے میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں ؛

(۶۸) مہاشہ رامیشور دیال گرگ ڈاک خانہ لاوڑ ضلع میرٹھ سے مورخہ ۲۶ اگست ۱۹۲۴ء کو تحریر فرماتے ہیں - ایک دفعہ موگا میں آپ سے داد کا تیل اور کار بالک صابن لیا تھا - جس سے مجھے بہت جلد فائدہ ہو گیا تھا اب دوبارہ کچھ شکایت ہو گئی ہے - اس لئے دوائی جلد بذریعہ وی - پی بھیجدیں

(۶۹) سردار اندر سنگھ جی مقام تلھا نود تحصیل موگا سے مورخہ ۲۹ فروری ۱۹۲۴ء کو تحریر فرماتے ہیں - کہ آپ کے بال سنجیون اور نارائن تیل سے لڑکے کو بالکل آرام ہو گیا ہے - اس کے لئے میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں

(۷۰) مہاشہ جید پال سنگھ جاٹ ہائی سکول رہتک سے تحریر فرماتے ہیں پنڈت جی آپ کی بال اگانے کی دوائی مجھے بہت فائدہ مند ہوئی اس واسطے کرپا کر کے دو شیشی اور بھیجدیویں ؛

(۷۲) **چوہدری سنیرام جی** مقام بوانہ ضلع کرنال سے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ وہ عورت جس کے پہلے آٹھ بانو گر بچہ گر چکے تھے۔ اب آپ کی دوائی استری سنجیون کے استعمال سے آٹھ مہینے کی حاملہ ہے اس لئے کوئی مناسب دوائی بھیجدیں میں خاص طور پہ آپ کا شکر گزار ہوں۔

(۷۳) **شریمتی گوپی دیوی** استانی گورمنٹ سنٹرل بیوری سکول شیرانوالہ دروازہ لاہور تحریر فرماتی ہیں۔ نارائن تیل کی دو شیشیاں اور بھیجدیں کیونکہ یہ نہ صرف انسانوں کے لئے ہی مفید ہے بلکہ حیوانوں کے لئے بھی چنانچہ میرا کتا ایک دفعہ ٹانگوں کے درد کی وجہ سے نہایت لاچار تھا کچھ کھاتا پیتا نہ تھا دو تین دفعہ دو۔ دو گھنٹے کے بعد لگانے سے اُسے بالکل آرام ہو گیا۔

(۷۴) **لالہ گنڈارام جی** ساہوکار لوہے والا ضلع حصار سے تحریر فرماتے ہیں۔ آپ کے چون پر اش اور گولیوں سے میرے نزلہ... کو تو آرام ہو گیا جو کہ عرصہ ڈیڑھ سال سے میری جان کے پیچھے پڑا ہوا تھا۔ میں آپ کا از حد مشکور ہوں۔

(۷۵) **لالہ مکندی لال** دو ہٹی رام بزاز مقام بلاسپور ضلع انبالہ سے مورخہ ۱۹ مارچ ۱۹۲۴ء کو تحریر فرماتے ہیں آپ کی گولیاں آئی تھیں ان کا پھولا کے واسطے استعمال کیا گیا۔ اس سے کافی آرام ہے۔ بالکل صاف نہیں ہوا کچھ دوائی اور بھیجدیویں۔

(۷۶) **چوہدری لاہوراسنگھ** مقام بلی ضلع گوجرانوالہ سے تحریر فرماتے ہیں آپ کی افیم چھوڑانے والی گولیاں پہنچ گئی تھیں ان سے میں نے تو افیم کو چھوڑ دیا ہے۔ ایک اور شخص کے لئے درکار ہیں مہربانی کر کے دو دو پے کی اور بھیجا دیں۔

(۷۷) چوہدری ہیرا ولد سانولیا قوم جاٹ ساکن ڈ دہلا سے تحریر فرماتے ہیں
آپ کے کارخانہ سے ایک استری کیلئے رسائن بٹی منگوائی تھی - اس استری کو بچہ
نہیں ہوتا تھا - آپ کی دوائی کے استعمال سے وہ عورت اولاد والی ہو گئی ہے "

(۷۸) مہاشہ رامچندر جی مہاجن کھرنٹی ضلع رہتک سے تحریر فرماتے ہیں - کہ
ایک آتشک والی عورت کو ایک آدمی نے دوائی دی تھی جس کے کھانے سے تین روز
میں جسم پر دو سو اڑھائی سو زخم ہو گئے تھے - اس کے بعد آپ کی فرنگ
ناشک بٹی - اور فرنگ مرہم کا استعمال کیا گیا - ہر دو ادویات نے جادو کا اثر
دکھایا - ایک ہفتے میں بالکل آرام ہو گیا "

(۷۹) مہاشہ وید متر جی رئیس بیترون ضلع سہارنپور سے تحریر فرماتے
ہیں - ماتا جی آنند ہیں اور آپ کی سیوا میں نمستے عرض کرتی ہیں آپ کے
علاج سے تقریباً مکمل غائب ہو چکا ہے - اشنان بھی کرا دیا ہے - بھوک بھی اب
لگتی ہے - آپ کی ادویات کا استعمال جاری ہے - آپ کی مہربانی سے زندگی
مل گئی -

(۸۰) چوہدری کندن لال جی محلہ کوٹ کرنال سے تحریر فرماتے ہیں پنڈت
جی مہاراج آپ نے استری کیلئے جو دوائی دی تھی - وہ جاری ہے - چند دن سے
حیض آئے تھے پہلے سے کافی اچھے تھے تکلیف بھی کم ہوئی تھی

(۸۱) چوہدری شب چندر جی مقام ڈ دہلا ضلع کرنال سے مورخہ ۲۵ - اگست
۱۹۲۴ء کو تحریر فرماتے ہیں - دا د کی دوائی سے کافی آرام نظر آتا ہے
ابھی استعمال کر رہا ہوں تکل اطلاع پھر دونگا "

(۸۲) مہاشہ سندر لال جی معرفت ہیڈ ماسٹر مڈل سکول موضع گاڈر والا سے
تحریر فرماتے ہیں میں نے آپ کا نند پھلا رسائن کھایا تھا - اس سے حسب خواہش

فائدہ ہوا جس کا میں ذکر نہیں کر سکتا آپ کو مبارکباد دیتا ہوں۔

(۸۳) لالہ رام سروپ بھٹنڈا جنکشن سے ۱۹ مارچ کو تحریر فرماتے ہیں آپ کی دوائی سورن دوش ہر رسائن کا استعمال کیا اس سے از حد فائدہ ہوا۔ اب احتلام کی شکایت ماہ میں صرف ایک بار ہوتی ہے

(۸۴) مہاشہ سندر لال جی مقام تھانہ بھون ضلع مظفر نگر (یو۔پی) سے تحریر فرماتے ہیں میں آپ کو مبارکباد دیتا ہوں کہ آپ کی ادویات گربھ رکھشک رسائن اور پتر دایک رسائن سے میرے گھر لڑکا پیدا ہو گیا۔ جو کہ بڑی خوشی ہے میری آنکھوں کو بہت فائدہ ہوا۔ تمام کی تمام امراض دور ہو گئیں۔ اگر یہ دوائی آپ کے پاس ہو تو اور بھیج دیویں مجھے اس سے از حد فائدہ ہوا۔

(۸۵) مہاشہ مسٹر ڈونگھ منتری آریہ سماج سونڈا ضلع رہتک سے تحریر فرماتے ہیں آپکی پہلے کئی دوائی منگوائی تھیں کنک چورن اور گوکھشر رسائن کا استعمال کئی جگہ کیا گیا ان کا جیسا گن آپ نے لکھا ویسا ہی ثابت ہوا پرمیشور آپ کو بڑی زندگی اور اور شدھا لبھ کو بڑی ترقی دے۔

(۸۶) مقام سٹی ڈاکخانہ بلب گڑھ ضلع گوڑ گانواں سے تحریر فرماتے ہیں جو آپ نے میرے واسطے کھانسی کی دوائی بھیجی تھی اس سے مجھے خاص فائدہ ہوا۔ اب کوئی شکایت نہیں رہی۔

(۸۷) مہاشہ پرکھو لال مقام چرسانہ ضلع مظفر نگر (یو۔پی) سے تحریر فرماتے ہیں کہ آپکی دوائی چندر ودیہ درتی و نیتر انجن سے میری آنکھوں کو بہت فائدہ ہوا۔ اور تمام امراض دور ہو گئیں۔ اگر یہ دوائی آپ کے پاس ہو تو اور بھیجدیں۔

(۸۸) مہاشہ پربھاندیال (ر میہال) باوڑکے ضلع امرتسر سے مورخہ ۲۸ جولائی ۱۹۲۲ء کو تحریر فرماتے ہیں چندر کلاس کی ایک شیشی گولیاں بذریعہ وی۔پی بھیجدیں۔ کافی

فائدہ معلوم دیتا ہے۔ مشکور ہوں

(۸۹) مورخہ ۲۶/۱۰ اکتوبر ۱۹۴۹ء کو لالہ جگت پرشاد جی صاحب مقام ہمیر پور پرگنہ سے تحریر فرماتے ہیں

شریمان قابل تعظیم پنڈت جی مہاراج نہایت شکر گزاری کے ساتھ نمستے عرض کرتا ہوں۔ اور آپ کی عمر درازی کیلئے دعا گو ہوں۔ کیونکہ میں نے آپ کی دوائی "..." کا استعمال صرف دس روز کیا۔ بعد میں شہر ملنے کی وجہ سے دوائی بند کرنی پڑی لیکن صرف دس روزہ استعمال سے ہی نہایت تسلی بخش فائدہ ہو گیا۔ مشکور ہوں

(۹۰) پنڈت رادھا کرشن جی صاحب سیکرٹری بھارت انشورنس کمپنی لمیٹڈ سیالکوٹ سے تحریر فرماتے ہیں۔ اس سے پیشتر کئی مرتبہ میں اپنا اور اپنے پریوار کا علاج آپ سے کروا چکا ہوں جس سے مجھے اور باقی مریضوں کو کامل صحت حاصل ہوتی رہی ہے ان دنوں میری دھرم پتنی کچھ دنوں سے بہت بیمار ہے کئی جگہ سے علاج کروایا لیکن ابھی تک کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ اسلئے آپ برائے مہربانی اس خط کو تار سے بھی زیادہ ضروری سمجھکر فوراً مریضہ کے علاج کیلئے سیالکوٹ چلے آویں۔ از حد مشکور ہونگا

پنجاب کے مشہور شاستری۔ راگی۔ اُپدیشک پنڈت دولت رام جی صاحب ہوشیار پور سے تحریر فرماتے ہیں۔

(۹۱) پوجنیہ پنڈت جی نمستے۔ امسال پہاڑ کی سیر میں میرے پاس آپ کی بنائی ہوتی مدر تیسچہ رس کی گولیاں تھیں۔ سفر میں ہمارے پانچ ساتھی تپ بخار میں مبتلا ہو گئے۔ چنانچہ دوسرے دن ہی خاطر خواہ کمزوری نظر آنے لگی۔ میں نے آپ کی گولیوں کا ان پر استعمال کیا۔ عجب کا فائدہ دکھایا۔ جہاں پر ان کا بخار اتر گیا۔ وہاں قوت بھی ساتھ مل گئی۔ چنانچہ ایک مقام پر چند دن اور قیام کرنے کے بعد ہم نے دوبارہ سفر شروع کر دیا۔ یہ آپ کی قابلیت کا ایک جوہر ہے۔

چند ایک مشہور حکیموں کے نام

جو کہ

وقتاً فوقتاً اس اوشدھالیہ سے مرکب و مفرد ادویات منگواتے رہتے ہیں

(۱) کویراج پنڈت ٹھاکر دت جی شرما وید بھوشن کارخانہ امرت دھارا کے دیش اپکارک اوشدھالیہ۔ لاہور

(۲) پنڈت امرناتھ جی اودیچیہ وید شاستری مالک منیستی اوشدھالیہ ڈیرہ دون (یو۔ پی)

(۳) پنڈت دیش راج جی شاستری وید بھوشن مالک آیورویدک اوشدھالیہ ڈیرہ بسی ضلع انبالہ

(۴) پنڈت رام چندر جی شرما وید بھوشن آیوروید آچاریہ اپدیشک پرتی ندھی سبھا۔ لاہور

(۵) پنڈت آتما رام جی وید بھوشن وید رتن آریہ اوشدھالیہ حیدرآباد (سندھ)

(۶) پنڈت گوبند رام جی وید کوی راج فاضلکا۔ ضلع فیروز پور

(۷) پنڈت رلا رام جی وید موگا منڈی۔ ضلع فیروز پور

(۸) پنڈت تلسی رام جی وید جودھ سنگھ والا۔ تھانہ باگھہ پورانہ

(۹) کوی راج پنڈت لکھی راج درما وید معلم بٹالہ ضلع گورداسپور

(۱۰) پنڈت گنیش دت جی وید کوٹ عیسے خاں۔ تحصیل زیرہ۔ ضلع فیروز پور

(۱۱) سردار ملکند سنگھ جی ویدار مقام ڈھڈیکے تحصیل موگا ضلع فیروز پور

(۱۲) پنڈت بلدیو رام جی وید (دھیلی) چوسانہ ضلع مظفر نگر۔ (یو۔ پی)

چند ایک معزز اصحاب کے نام جو کہ

منگل اوشدھالیہ کی ادویات کا عموماً استعمال کرتے رہتے ہیں اور اس کے متعلق اچھی رائے رکھتے ہیں

(۱) شری مہاتما ہنس راج جی پریذیڈنٹ آریہ پرادیشک پرتی ندھی سبھا پنجاب

(۲) لالہ سائیں داس جی ایم۔ اے پرنسپل ڈی۔ اے۔ وی کالج۔ لاہور

(۳) پنڈت مہر چند جی صاحب بی۔ اے پرنسپل ڈی۔ اے وی کالج جالندھر

(۴) لالہ دیوان چند جی صاحب ایم۔ اے پرنسپل ڈی۔ اے۔ وی کالج کانپور یو۔ پی

(۵) لالہ دیو چند جی صاحب ایم۔ اے پرنسپل ڈی۔ اے۔ وی ہائی اسکول ہوشیارپور

(۶) لالہ رام پرشاد جی بی۔ اے سیکرٹری اچھوت ادھار سبھا صوبہ پنجاب

(۷) لالہ چمن لال جی بی۔ اے پرنسپل گورودت اینگلو سنسکرت ہائی سکول کانگڑہ

(۸) پنڈت بنسی لال صاحب بی۔ اے بی۔ ٹی ہیڈ ماسٹر گورودت ہائی سکول کانگڑہ

(۹) پنڈت بھیشم سین جی صاحب ہیڈ پنڈت گوروکل مہا ودیالہ جوالاپور ضلع سہارنپور۔ یو۔ پی۔

(۱۰) بابو رام چندر جی صاحب دہلوی آریہ مشنری دہلی

(۱۱) رائے صاحب لالہ کیول کرشن صاحب ہوتی مردان ضلع پشاور

(۱۲) رائے بہادر لالہ رام رکھا مل صاحب بھنڈاری گورنمنٹ ایڈوکیٹ منٹگمری

(۱۳) ڈاکٹر فرنگی رام صاحب سب اسسٹنٹ سرجن جیل ڈسپنسری لاہور

(۱۴) ڈاکٹر بدری دت جی صاحب وید پاٹھک انچارج سرکاری ہسپتال میانوالی

(۱۵) ڈاکٹر دسمبیر دت جی صاحب شرما سب اسسٹنٹ سرجن جیل ڈسپنسری فیروزپور

(۱۶) سردار نارائن سنگھ صاحب رئیس کلیانوالی ڈاک خانہ ڈب والی منڈی ضلع فیروزپور

(۱۷) سردار آہیر سنگھ صاحب رئیس شیر گڑھ ضلع حصار

(۱۸) لالہ مکھی مل بشمبر داس رئیس منگیانان... خورد ضلع فیروزپور

(۱۹) لالہ موہن لال صاحب بھٹناگر ممبر لیجس لیٹو کونسل پنجاب

(۲۰) مسٹر میلا رام صاحب سابق ممبر لیجس لیٹو کونسل صوبہ پنجاب

(۲۱) لالہ جگراج صاحب سیکرٹری الیکٹرک سپلائی کمپنی لمیٹڈ۔ لاہور

(۲۲) سیٹھ پرشوتم داس جی پردھان آریہ سماج مرزاپور۔ یو۔ پی

(۲۳) پنڈت بلدیو آنند جی آریہ اپدیشک آریہ پرادیشک پرتی ندھی سبھا۔ لاہور

(۲۴) پنڈت شیر سنگھ صاحب آریہ اپدیشک متحدہ آریہ پرتی ندھی سبھا

(۲۵) پنڈت شوشنکر جی شرما مہوپدیشک ممالک متحدہ آریہ پرتی ندھی سبھا

(۲۶) لالہ چندربھان صاحب رئیس زمیندار سٹیریل ضلع سہارنپور۔ یو۔ پی

(۲۷) بابو ہربداس صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی وکیل دہلی

(۲۸) پنڈت دیوان چند جی ایم۔ اے پروفیسر دیانند کالج۔ لاہور

(۲۹) لالہ شنتیل پرشاد جی صاحب مالک شانتی پرنٹنگ پریس سہارنپور یو۔ پی

(۳۰) سردار اودھے سنگھ صاحب معروسے ڈیپارٹمنٹ نیرو بی برٹش ایسٹ افریقہ۔ پی۔ او بکس نمبر ۷

(۳۱) میاں نور محمد خاں صاحب کلرک اے۔ پی۔ او سی مہاراج پرنسی گلگت ٹیچر فارسی

(۳۲) پنڈت بھگوانچند جی صاحب پٹواری مقام اوچانہ ایس ۔ پی ۔ آر ۔ ریاست پٹیالہ
(۳۳) پنڈت پرس رام صاحب شرما ہائیکورٹ بوکس نمبر ۵ سنگھاپور ملایا سٹیٹ
(۳۴) سردار لکھا سنگھ صاحب معرفت سردار بھگمت سنگھ صاحب ٹھیکیدار آر ۔ ایم آر ۔ مقام جمشید پور ٹاٹا نگر بی ۔ این ۔ آر
(۳۵) مہاشہ دوارکا ناتھ جی صاحب مینجر برہم گیانی پستکالیہ ہوشنگاباد سی ۔ پی
(۳۶) پنڈت مولراج جی شاستری جنیدوال ہائی سکول جنار
(۳۷) میسرز جگن ناتھ لکھمن اینڈ کمپنی ۶ E کلائیو روڈ کلکتہ (بنگال)
(۳۸) پنڈت تلسی رام جی صاحب جوشی گڈس بکنگ کلرک ریلوے اسٹیشن دیوانی البصرہ
(۳۹) شریمان بابو میگھ ناد سنگھ صاحب ٹھیکیدار مقام ڈزبھر ضلع درگ سی ۔ پی
(۴۰) پنڈت مہرچند جی صاحب بی ۔ اے ۔ پوسٹل انسپکٹر قصور ۔ ضلع لاہور
(۴۱) سردار لال سنگھ صاحب سب انسپکٹر پولیس دھرم کوٹ تھانہ ضلع فیروزپور
(۴۲) سردار بلونت سنگھ صاحب سب انسپکٹر پولیس موگا ۔ ضلع فیروزپور
(۴۳) بابو سوہن لال صاحب اسٹیشن ماسٹر مقام پنچگراں ضلع سیالکوٹ
(۴۴) چودھری دیوا چند صاحب سوداگر اڈیورڈ گنج شملہ
(۴۵) پنڈت دولت رام جی ایم ۔ اے ۔ بی ۔ ٹی پروفیسر سنٹرل ٹریننگ کالج لاہور
(۴۶) پنڈت گنیش دت صاحب دریا گنج دہلی
(۴۷) پنڈت ہری رام صاحب بزاز ۔ احمد نگر دکن
(۴۸) پنڈت پورنا نند صاحب مال گزار ہوشنگاباد سی ۔ پی
(۴۹) چودھری مانک چند صاحب ایس ۔ ڈی ۔ او ۔ امراوتی (برار)
(۵۰) سیٹھ منالال صاحب گپتا پردھان آریہ سماج چاندور (برار)

(۵۱) بابو ٹیک چند صاحب بالی اکاؤنٹنٹ ملٹری ورکس جنڈولہ چھاؤنی
(۵۲) بابو کانشی رام صاحب مالگزار مقام پوونی ڈاکخانہ سانگا کھیڑا کلاں ضلع ہوشنگا آباد
(۵۳) چوہدری ہرجی رام صاحب رئیس ملوٹ گنج ضلع فیروز پور
(۵۴) چوہدری کھنیا لال جی صاحب رئیس منڈی گدڑبہا ضلع فیروز پور
(۵۵) سیٹھ ستیا رام شرلال جی مقام کیلاش پور ضلع سہارنپور (یو۔ پی)
(۵۶) پنڈت جے رام شر ما ہیڈ ماسٹر نیشنل سکول گھرڑ ضلع انبالہ
(۵۷) پنڈت بھگت رام جی شکل بی۔ اے۔ بی۔ ٹی جائینٹ سیکرٹری اچھوت ادھار کمیٹی (پنجاب)
(۵۸) پنڈت کرم چند جی شکل بی اے۔ سابق ایڈیٹر ہندے ماترم لاہور
(۵۹) بابو گردھر پرشاد صاحب سینیر گورنمنٹ ایڈیٹر الہ آباد (یو۔ پی)
(۶۰) اجودھیا پرشاد اسیسٹر داس سالمی۔ ضلع مظفر نگر (یو۔ پی)
(۶۱) ماسٹر کرم چند صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ٹی۔ ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی اسکول ٹانڈہ
(۶۲) بابو دھنا لال صاحب درما سیکرٹری گوروکل کمیٹی ہوشنگا باد۔ (یو۔ پی)
(۶۳) لالہ فیروز چند جی بی۔ اے انچارج اچھوت ادھار ورکس گورداسپور
(۶۴) لالہ چونی لال کھنہ مالک شردھنی لیمنڈ کالیہ لاہور مدد ڈے۔ لاہور
(۶۵) پروفیسر موہن لال صاحب بی۔ اے انچارج اچھوت ادھار کمیٹی ضلع کانگڑہ
(۶۶) بابو بھانو پرتاپ صاحب کلرک کوئٹہ بلوچستان
(۶۷) لالہ دولت رام صاحب کھتہ احمد پور لسیال ضلع جھنگ
(۶۸) لالہ بھگوا نچندر صاحب پروپرائیٹر بی۔ کشیپ اینڈ کمپنی نسبت روڈ لاہور
(۶۹) بابو لچھمن داس صاحب اوورسیر براستہ رنگون مقام برما ضلع منسبو

(۷۰) بابو دینا ناتھ صاحب گپتا بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی برہم ساوھنی آشرم۔ لاہور

(۷۱) بخشی رام لال پیارے لال آڑھتی گنج منڈی راولپنڈی شہر

(۷۲) لالہ دینا ناتھ جی صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ٹی۔ ہیڈ ماسٹر ڈی۔ اے۔ وی ہائی سکول بٹالہ ضلع گورداسپور

(۷۳) بابو بنسی دھر صاحب خزانچی مالی برادرس کمپنی کشمیری دروازہ دہلی

(۷۴) بابو امر سنگھ جی صاحب کمپوزیٹر سول ملٹری گزٹ پریس لاہور

(۷۵) لالہ ٹھاکر داس صاحب اکھبرا مقام ہٹلہ ضلع ہزارہ

(۷۶) پنڈت بھرت سنگھ صاحب بکنگ کلرک ہرگلوٹ گنج ضلع فیروزپور

(۷۷) ماسٹر کھنیا لال ہیڈ ماسٹر آریہ سکول مقام کوٹ گڑھ شملہ

(۷۸) لالہ مقیر چند جی صاحب ساہوکار کوٹرانہ ضلع مظفر نگر (یو۔ پی)

(۷۹) لالہ کیور چند جی صاحب ساہوکار مقام چک پٹھانوالہ ریاست بہاولپور نگر

(۸۰) پنڈت سوم دت جی ایجنٹ سٹار کمپنی امرت سر

(۸۱) سوامی ہردیال مقام فیر یار پور ضلع حصار

(۸۲) چودھری رام رکھ جی صاحب مقام جیبوا ڈاک خانہ و ضلع کرنال

(۸۳) چودھری مان سنگھ صاحب زمیندار مقام باجیداڈ باس صوبہ دہلی

(۸۴) پنڈت سوم دیو جی آریہ اپدیشک و آریہ پروہت لائلپور شہر

(۸۵) لالہ کشن چند صاحب ڈاک خانہ نولکھا۔ ضلع لاہور

(۸۶) پنڈت رام نارائن جی شرما کلرک ٹرنفا۔ ٹی۔ ایس آفس لاہور

(۸۷) لالہ تیرتھ رام تلسی رام لنسوار فروش نمک منڈی شہر راولپنڈی

(۸۸) لالہ پنڈی داس صاحب اسسٹنٹ جیلر ڈسٹرکٹ جیل ملتان

(۸۹) ماسٹر شنکر لال صاحب بنگلہ بی۔ اے۔ بی۔ ٹی گورنمنٹ نارمل سکول جالندھر

(۹۰) سوامی انوبھوانندجی صاحب شانت مقام رام گڑھ ضلع نینی تال

(۹۱) سوامی برھمانندجی اگری اوسپرام مقام سری نگر کشمیر ریاست

(۹۲) چوہدری تلسی رام جی پردھان آریہ سماج کول ضلع کرنال

(۹۳) ماسٹر جگدیش رام جی سپرنٹنڈنٹ آریہ ہائی سکول شاہ آباد

(۹۴) چودھری منسا رام جی نمبردار محلہ جاٹاں ضلع کرنال

(۹۵) بابو نند کشور کھنہ آفس ڈپٹی اکاؤنٹنٹ پوسٹ اینڈ ٹیلی گراف دھلی

(۹۶) چوہدری کنھیا لال جی ذیلدار خلیلہ ضلع کرنال

(۹۷) لالہ بیلا رام صاحب ایم - اے ہیڈ ماسٹر آریہ ہائی سکول نواں شہر ضلع جالندھر

(۹۸) سردار دریام سنگھ جی صاحب مقام ستے ماجرا ڈاک خانہ کھرڑ ضلع انبالہ

(۹۹) پنڈت دوارکا دت جی جیوتشی مقام سلطان پور ضلع جالندھر

(۱۰۰) پنڈت رام چندر جی دیارتن ادھیاپک گورو کل ہوشنگا باد - سی - پی

(۱۰۱) لالہ کیول رام جی ساہوکار شاہ پور ضلع انبالہ

(۱۰۲) پنڈت آریا آنندجی اپدیشک اچھوت ادھار سبھا پنجاب

(۱۰۳) بابو جگن ناتھ جی کانگرس آفس گورداسپور

(۱۰۴) بابو مہنت نا تھ جی صاحب بی - اے - ایل - ایل - بی وکیل دھرمسالہ ضلع کانگڑہ

(۱۰۵) لالہ سنت رام جی صاحب ایم - اے سابق ایڈیٹر روزانہ اخبار بندے ماترم لاہور

(۱۰۶) لالہ سمندر داس جی صاحب قدی لیکچرار - مکستر ضلع فیروزپور

(۱۰۷) ماسٹر ہری کرشن داس جی مالک چھاپہ خانہ فاضلکا ضلع فیروزپور

منگل سنگھ اینڈ سنز گڑھ شنکر ضلع ہوشیارپور پنجاب کی

ایجنسی کے قواعد

ہر ایک بڑے شہر میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

(۱) ہر ایک خریدار سے پانچ روپیہ نقد کی دوائی لینے پر ایجنٹ سمجھا جاویگا اگر اسے ایجنٹ بننا منظور ہے

(۲) ایجنٹوں کو اصل قیمت کا ۲۵ بطور کمیشن دیا جاویگا

(۳) چورن۔ پاک ہٹی۔ گوگل۔ تیل۔ گھرت۔ ادویہ۔ نوٹ نسخے یا بدلے نہیں جاویں گے اگر غلطی سے پہنچے ہوں تو البتہ ایک ماہ کے اندر بدل دیئے جاویں گے

(۴) دوائیں۔ سائن (نہ خراب ہونیوالی ادویات) بدلی جاسکتی ہیں

(۵) یکمشت روپیہ سے زیادہ نقد کا مال یکمشت لینے والے کے ساتھ خاص رعایت فی سینکڑہ ہوگی ؂

(۶) ایجنٹوں کو سالانہ دوائی کی فہرست ایک ماہ پہلے روانہ کرنی چاہیئے۔

(۷) ایجنٹوں کے رشتہ دار بیماروں کو دیدی جانے والی فیس نہیں لیں گے

(۸) ایجنٹوں کو سائن بورڈ چیٹ اور فہرستیں بلا قیمت دی جاویں گی

(۹) تین سال سے پرانے ایجنٹوں کو ادویات بنانے کا کام بھی مفت سکھا دیا جاتا ہے۔

(۱۰) اپنی کتابوں پر ۲۵ کمیشن ہر ایک ایجنٹ کو دیا جاویگا ؂

نقل سوالات فارم تشخیص مرض منگل اوشدھالیہ موگا۔ ضلع فیروزپور

(۱) اگر اعتراض نہ ہو تو مریض کا نام (۲) مریض مرد ہے یا عورت (۳) عورت ہے۔ تو حاملہ ہے یا نہیں (۴) عمر کتنی ہے (۵) کام کیا کرتا ہے (۶) نیند کا کیا حال ہے (۷) پاخانہ کھل کر آتا ہے۔ یا قبض رہتی ہے۔ (۸) پیشاب کا کیا حال ہے (۹) سرد چیزیں موافق آتی ہیں یا گرم (۱۰) ہاضمہ کیسا ہے (۱۱) بھوک کیسی ہے۔ (۱۲) مریض کو کیا غذا کھانے کو دی جاتی ہے (۱۳) پیاس کم لگتی ہے۔ یا زیادہ (۱۴) حفاظت جسمانی کیسی ہے (۱۵) مرض کی علامات کیا ہیں (۱۶) مرض سے کیا کیا تکلیف ہے۔ (۱۷) مرض کتنے عرصے سے ہے۔ (۱۸) مرض کیونکر آغاز ہوئی (۱۹) ڈاکٹروں اور حکیموں نے .. مریض کو دیکھا ہے تو مرض کا نام کیا بتایا ہے۔ (۲۰) مرض کا پہلے کیا کیا علاج کیا ہے (۲۱) اگر یہ بیماری دورہ کرتی رہی ہو۔ یا کرتی ہو۔ تو اس کا مفصل ذکر (۲۲) بیماری اگر کوئی خاندان میں چلی آتی ہو تو اس کا ذکر (۲۳) اگر تمباکو افیم۔ شراب۔ یا کسی اور نشہ والی چیز کا استعمال ہو۔ تو اس کا ذکر
(۲۴) مقام رہایش کی آب و ہوا کیسی ہے۔ اور اس کی مریض پر کیا تاثیر ہوتی ہے

(۲۵) اگر کچھ اور قابل اندراج ہو۔ تو اس کا ذکر

نوٹ

تمام قسم کی خط و کتابت نہایت پوشیدہ رکھی جاتی ہے۔ اور ادویات کی تشخیص خود۔ ویدجی مہاراج کرتے ہیں۔



